اسی ہے تذکرۂ آل نبی ہست
۱۹ ۶ ۱۲

الحمد للہ کہ ان ایام فرخندہ و دیباچہ نزہت التیام میں گنجینۂ ماتم و عزا خزینۂ نوحہ و بکا ذخیرۂ ہم و غم
جامع مصائب امام امام سیدنا ابی عبد اللہ الحسین علیہ السلام رونق منابر و مجالس یعنی جلد اول

مجموعۂ مراثی میر مونس

من تصنیفات نظیف سخنور عدیم المثال فقید التمثیل مداح اہلبیت نبوی سلطان الذاکرین
ملاذ الشاعرین جناب میر نواب مرحوم مونس تخلص برادر حقیقی میر انیس لکھنوی

مطبع منشی نول کشور کانپور میں بھگوندیال ایجنٹ نے چھاپا اور شائع کیا

اطلاع — اس مطبع میں ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار ہمیشہ کے لیے موجود ہے جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپ کر دے سکتے ہیں جسکے ساتھ ہی بہ نظر شائقین اصلی حالات کتب کے معلوم ہو سکتے ہیں قیمت بھی ارزان ہے اس کتابچہ میں بطور نمونہ کے صرف وہ کتب جو علم فقہ و غیرہ اردو و فارسی مذہب امامیہ کی درج کرتے ہیں کہ جسکو دیکھ کر یہ معلوم ہو کہ اس فن کی اکثر کتب موجود ہیں اور قدر دانوں کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو۔

کتب علم فقہ مذہب امامیہ

بحر المصائب — ہر جلد یکجائی — یکتا ہے مصائب خامس آل عبا علیہ التحیۃ والثنا میں نہایت عمدہ لکھی ہے مصنفہ اخوند مرزا کاظم علی صاحب کاغذ سفید —

شرعۃ المصائب — خلاصہ بحر المصائب و نہر المصائب و غیرہ مجالس مصائب لائق ذاکرین و مبرون پر پڑھنے کے لیے اور دن کو سنانے کے مصنفہ اخوند مرزا کاظم علی صاحب لکھنوی —

تزیین المتقین — مولفہ مولوی سید محمد تقی صاحب

غزوات حیدری — ترجمہ اردو نثر حملہ حیدری

اثارۃ البصائر — و کشف السرائر — مصنف اسکے عالم اللمعی فاضل مولوی جناب شمس العلماء کا ترجمہ حکیم سید فضل علی خان بہادر مدبر جنگ میں کیا ہے چار جلدوں میں بہ تصحیح مصنف علامہ — بتفصیل ذیل

ایضاً — جلد اول بیان توحید میں —

ایضاً — جلد دوم بیان نبوت میں —

ایضاً — جلد سوم بیان امامت میں —

ایضاً — جلد چہارم بیان ثبوت امامت میں —

چہاردہ مجالس — مسمیٰ بہ تاریخ الائمہ —

مستیح النجاۃ — مع دعا ہے ... از سید ...

تمام ہمیدر خان —

اعمال الصالحین — نماز مذہب اثنا عشریہ —

زبدۃ المصائب جلد اول — از محمد عسکری

دلنواز صحیح — بطرز جدید کاغذ سفید — اور یکمشت ایک سو جلد کے لیے رعایت ہوگی

تحفۃ الاحرام — واضح قلم مصنفہ حاجی حسن علی آقا

ایضاً — حسب مراتب بالا کاغذ خشائی —

دیوان لمعات حیدری — مصنفہ آغا حیدر علی

برابین غم — جلد اول مصنفہ سید مرزا صاحب تعشق

کلیات مراثی — ورباعیات و سلام — از مرزا سلامت علی تخلص بہ دبیر کامل دو جلدوں میں

جلد اول — جلی قلم دو مصرعہ کاغذ سفید —

جلد دوم — متوسط قلم سہ مصرعہ —

کلیات مراثی — ورباعیات و سلام از میر ببر علی تخلص بہ انیس کامل چار جلد میں —

جلد اول — کاغذ سفید و خشائی —

جلد دوم — کاغذ سفید و خشائی —

جلد سوم — کاغذ سفید و خشائی —

جلد چہارم — کاغذ سفید —

مجموعہ مرثیہ جلد اول از میر مظفر حسین تخلص ضمیر

فہرست مراثی میر انیس جلد اوّل

مطلع		صفحہ
۱	دانندۂ علوم خفی و جلی علیؑ	۲
۲	انسان کے لیے موت ہے غم بیوطنی کا	۲۳
۳	یارب لطافت چمن طبع کم نہو	۳۵
۴	آراستہ ہوا جو علم فوج شاہ کا	۵۱
۵	ہاں اے دہان گل گہر آبدار نظم	۷۷
۶	اے حجلہ نشین پردۂ دل نکل آتو	۹۹
۷	اے شیر طبع آہوی مضموں شکار کر	۱۱۷
۸	جب قتل کیا یوسفؑ کنعان حسینؑ کو	۱۳۳
۹	جب لشکر خدا میں حسینی علم کھلا	۱۵۳
۱۰	ہاں اے زبان مرقع بزم عزا دکھا	۱۶۹
۱۱	یارب مرے چمن کی خزاں کو بہار کر	۱۸۷
۱۲	قبضہ ہے فصاحت پہ مری تیغ زباں کا	۲۰۵
۱۳	اے چشم تر برس کے خجل کر سحاب کو	۲۱۹
۱۴	شبیرؑ کی رخصت کا تلاطم ہو حرم میں	۱۳۷
۱۵	جوہر کشا ہے تیغ دو پیکر حسینؑ سے	۲۵۳
۱۶	یارب مجھے مانند سحر صدق و صفا دے	۲۶۷
۱۷	جب سناں پر سر شبیرؑ کو معراج ہوئی	۲۸۵
۱۸	جب نائب ہند نے تیر کے اسیر آتے ہیں	۲۹۳
۱۹	جب عرش ذو الجلال کو اختر ہوا بہم	۳۰۵

بعون صانع بیچون و مکان فضل و خلاق زمین و زمان

رونق منبر عزا وسیلۂ نوحہ و بکا ذخیرۂ شیعیان حسین جامع مصائب ابی عبد اللہ الحسین



از کلام معجز نظام سلطان الذاکرین ... الشاعرین میر ... مرحوم محمد حسن ... لکھنوی

در مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ مزین بطبع

بسم اللہ الرحمن الرحیم

[illegible]

لنگر یہی ہے سفینہ نجات کا
مالک ہے کون اسکے سوا کائنات کا

یون [illegible] جبرئیل لے آیات حق پہنچ
[illegible]

صاحب [illegible] کہو [illegible] کو
[illegible] کو

[illegible]

[illegible] زبان کا

[illegible] سے [illegible] نام [illegible]
[illegible]

[illegible] رسائی [illegible]
[illegible] آسمان سے [illegible]

[illegible] ۱۳۰۳

۷

[illegible]

دست خدا ہیں عرش بریں زیر دست ہے
کرسی بھی انکے پایۂ عالی سے پست ہے

۸

[illegible]

اللہ کے ولی ہیں وصی مصطفےٰ کے ہیں
عارف خدا ہیں انکا یہ عارف خدا کے ہیں

۹

[illegible]

اوپر تلے ہیں ذہن کے ہوش جو نازک خیال ہیں
ہم کیا کہ قدسیوں کی زبانیں بھی لال ہیں

۱۰

[illegible]

ایسا کوئی جہاں میں خدا کا ولی نہیں
خالق ہو سب کا جو ولائے علی نہیں

۱۱

[illegible]

دوزخ ہے انکا بغض تو لا بہشت ہے
جو آئینہ صفا سے ہے خالی وہ خشت ہے

۱۲

[illegible]

لکھے جو حق شافع یوم الحساب کا
ہاتھ ان کو دستیاب ہو دولت ثواب کی

۱۳

[illegible]

رکھو قدم طریق رسالت پناہ پر
ہاں راہ پر وہی ہیں چلے انکی راہ پر

۱۴

[illegible]

اللہ جانتا ہے شرف بو تراب کے
پوچھو کوئی رسول سے رتبے جناب کے

۱۵

[illegible]

عادت ہو پیشوا ہو خدا را امام ہو
گر ہو نبی کے بعد تو ایسا امام ہو

[illegible]

بیکلن و من کسی کی سعل منوی تھی
مشکل ر کوئی بغیر علی حل منوی تھی

[illegible]

ہر شاخ کو ہی وجد ہر اک گل کو حال ہے
فردوس باغ باغ ہے طوبیٰ نہال ہے

[illegible]

ہمکو عزیز تر ہیں تمھارے وصی سکے ہاتھ
دامن مصطفےٰ تم نے دیا ہو علی کے ہاتھ

[illegible]

[illegible] عرفان کا رنگ [illegible]
[illegible]

[illegible]

غربی کا ادھر ہٹ گیا لات و ہبل گرے
[illegible]

[illegible]

اسمیں علی کو عذر نہ مجکو حجاب ہے
[illegible] آبرو کہ یہ کار ثواب ہے

[illegible]

[illegible] آدم کی [illegible]
تو عرش پر تھا چہرۂ مسعود پاک میں

[illegible]

[illegible]
[illegible] مصطفےٰ [illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible] آپ بادشاہ [illegible]

۲۸

[illegible]

سُرمہ نہ کس طرح ترے قدموں کی خاک ہو
دُنیا سے ہاتھ دھوئیے ہوتا سر ہو پاک ہو

۲۹

[illegible]

ساکن تمام عرش کے معلّے کے لے گئے
پانی کا قطرہ قطرہ ملک آکے لے گئے

۳۰

[illegible]

فرقت نبی کی تھی غم و ہم کا ہجوم تھا
قرآن تھا دن بھر اور وہ باب علوم تھا

۳۱

[illegible]

کیوں مومنو علی نے جو تو قیر پائی ہے
یہ آبرو کسیکو بھلا ہاتھ آئی ہے

۳۲

[illegible]

قدسی نہ اب بہشت میں پھولے سمائینگے
کوثر میں اسکو غسل تبرک ملائینگے

۳۳

[illegible]

سب محو تھے علی ولی کے بیان پر
حمد خدا و نعت نبی تھی زبان پر

۳۴

[illegible]

خالی ہے آفتابے میں پانی ذری نہیں
یہ ہے عجب کہ طشت میں مطلق تری نہیں

۳۵

[illegible]

مضمون بھی مختلط ہے نیا اختلاط ہے
معلوم ہو گیا کہ بس اتنی بساط ہے

۳۶

[illegible]

اُنکے سوا کسیکو نہ یہ اقتدار تھا
تابع تھے جن و انس بڑا اختیار تھا

[illegible]

غم میں گھڑی ہو یہیں خوشی کا وفور ہو
ارشاد کیجیے کچھ کہ دلوں کو سرور ہو

[illegible]

فرمایا ہاں قبول ہے اس خاکسار کو
دیکھو تم آج قدرت پروردگار کو

[illegible]

تم کو قسم جناب رسالت پناہ کی
آ دیکھیں صدا تھی [illegible] نالہ و آہ کی

[illegible]

مجھ سے زیادہ اور یہ احسان کیا نہیں
مجکو دیا ہے جو وہ کسی کو دیا نہیں

[illegible]

نکلے جو بات ترکی کے کلمے زبان سے
ہاتھوں پہ آیا پارۂ ابر آسمان سے

[illegible]

نکلے ہیں دو نواسے وہ طاہر ہیں پاک ہیں
تابع ہیں تیرے دوست معاذ اللہ کہ نہیں

[illegible]

میں کہتا ہوں لطف حضرت خیر البشر تھا
دنیا جو تھی مطیع اوسی کا اثر یہ تھا

[illegible]

مقداد اُوٹھنے لگے قدموں پہ آپ کے
بڑھ کر حسن نے چوم لیے ہاتھ باپ کے

[illegible]

مانند گل شگفتہ تھا دل انبساط سے
آتی تھی بوئے عنبر و مشک اُس بساط سے

[illegible]

آئین تخت کو بساط سلیمان پہ فوقیت تھا

[illegible] صبح کا سر [illegible] ہے

کی بہا تمام جہان کا خراج ہے

باہر کہیں رضا سے کوئی روزگار میں

جس شے کو دیکھتے ہیں وہ ہے اختیار میں

عجلت کا یہ مقام ہے وقفہ ذرا نہ ہو

ہاں اے بساط جانب مغرب رواں ہو

ہے رشک مہر پنجۂ تابان حضور کا

حلقہ بھی نور کا ہے نگینہ بھی نور کا

میں کشتی جہاں کا ہوں لنگر جہان میں

باندھی ہے میں نے سد سکندر جہان میں

فوج ملک جلو میں پئے احتیاط تھی

داؤد کے پسر کی بھلا کیا بساط تھی

جلوہ بساط کا ہے فزون کوہ طور کا

کرسی خدا کا عرش ہے ساتو تکیے نور کا

سب جانتے ہیں رتبۂ حیدر رفیع ہے

بعد ختم رسل کے بعد وہ میرا شفیع ہے

[illegible]

مالک ہوں جن و انس کا حاکم ہوا کا ہوں
یہ سب بزرگیاں ہیں کہ بندہ خدا کا ہوں

[illegible]

زور اس ہوا کا بڑھ گیا حکم جناب سے
آواز رعد کی ہوئی پیدا سحاب سے

[illegible]

چشمہ قریب ہے، نظر آتیں تری نہیں
شیون کا ذکر کیا کوئی کونپل ہری نہیں

[illegible]

عالم میں فیض پنجتن پاک عام ہے
پڑھ لو کہ اس نگین پہ تمھارا بھی نام ہے

[illegible]

دریا سب اس طرح تھے جہان خراب میں
باریک جیسی ہوں خط جدول کتاب میں

[illegible]

گویا ہو تو زبان خدا سب کو جانکر
ہاں اپنی سرگزشت حسین سے بیان کر

[illegible]

ہم لوگ کس جگہ تھے یہ کچھ جانتے نہ تھے
گویا کہ اس جناب کو پہچانتے نہ تھے

[illegible]

پژمردگی تھی صاف عیاں آدمی کا سی
شاخیں تھیں سب جھکی ہوئی بار ملال سے

[illegible]

بس میں نہال ہو گیا جان آئی جان میں
طوبیٰ سے کم نہیں ترا سایہ جہان میں

۶۱

[illegible]

اکبار سب جدا مرے [illegible] ہو گئے
اوراق سبز جو تھے زرد ہو گئے

۶۲

[illegible]

خوشبو جو پھیلتی تھی وصی رسول کی
آتی تھی بو سر اک مرے سے تپے پھول کی

۶۳

[illegible]

سب برگ و بر بہ حکم امام امم گر پڑے
سر سبز پھر ابھی ہوں جو مولا کرم کریں

۶۴

[illegible]

اک تازہ شاخ نخل ستم سے نکالی ہے
قسمت نے ڈالیوں پہ مصیبت یہ ڈالی ہے

۶۵

[illegible]

قربان اُس جناب کے صدقے اُس آب کے
گویا لنڈھے ہوئے تھے قرابے گلاب کے

۶۶

[illegible]

سرسبز ہو کے جھک گئیں شاخیں سلام کو
پتوں نے ہاتھ اُٹھائے دُعا سے امام کو

۶۷

[illegible]

رستے مری جہات کے درختوں میں پڑھتی تھی
مولا نماز صبح یہیں روز پڑھتے تھے

۶۸

[illegible]

مانند آئینہ مرے پتوں میں نور تھا
یہ کوہ تھا جو طور تو میں نخل طور تھا

۶۹

[illegible]

ہر برگ جھک کے دست علی چومنے لگا
آیا یہ وجد میں کہ شجر جھومنے لگا

[illegible]

پھر تر د بحر کا تفرّ ق نا محال تھا
سارا سواد چہرۂ لیلے کا خال تھا

بے حکم دخل کیا جو شب تیرہ دل بڑھی
کھنچ آئے آفتاب جو دن ایک تل بڑھی

ڈوری ہزار فہم غلط ہاں تو کیسے
یہ گم ہوئے کہ پھر نہ علی نے

[illegible]

تھوڑا تھا فرق مہر میں اور آسکے فرمیز
اک ہاتھ غرب میں تھا تو اک ہاتھ شرق میز

خوشنود خالق ظلمات و فلق ہوا
مولا نے جو کھا دیا منظور حق ہوا

جب کہ صفات ممکن و واجب میں کیا کہا
ہم چاہیں ہاں کہیں تو نصیری خدا کہا

[illegible]

مشکل ہو کچھ تو ہے اجازت ملک کی
حکم خدا سے شب کو دن اور دن کو شب کیا

اک ایک قدم پہ صرف کرو احتیاط کو
تم کیا ہو پہلے دیکھو اپنی بساط کو

لاکھوں سے کچھ سوا تو کچھ اُن سے قلیل تھے
قد میں بیس گز سے زیادہ طویل تھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

انسان کی ... [illegible]

گو تھے برہنہ جسم مگر پاک و صاف تھا
اک گوشہ نکا فرش تھا اور اک لحاف تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بولے علی جو دل میں ترے ہے عیان کرو
تو کہ تو کہ ورنہ اُسے میں بیان کرو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رستے میں ظاہر آپ پر اُس راہ ... [illegible]
البتہ کچھ اُس طرف بھی ہے کیا کوہ ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

طاری ہے میرا خوف جو یہ سیم و بکم ہیں
مختار ہو مگر ہیں سب یہ ترے زیر حکم ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہاں فرقت حبیب ہر اک دل پہ شاق ہے
بھائی کے دیکھنے کا تجھے اشتیاق ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جو خود ہی میں ... [illegible] ... تھا رحمت ... [illegible]
اُٹھیں ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہاں سے کس طرح گرد زمین بسیط ہے
دنیا ہے اُسکے بیچ میں اور وہ محیط ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گھر خانۂ عزا ہے جگر کا نئے بتول سے
دن کونسا ہوگا کہ ملیں گے رسول سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

میری ہی ذات کے شرف ان سب ... [illegible]
میں نے ... [illegible] ... عبادت ... [illegible]

رکھے گر قدم اُس محل سحر قدم اُوس کا زمین
جلجاے برق قہر خدا سے اِک آن مین

نازک وہ پھل کہ تھم نہ سکین وہ اُنمین ٹپک پڑے
اُونگلی جو اُٹھ گئی تو زمین پر ٹپک پڑے

پودے تھے اِسطرح کے مگر سب ملے ہوئے
چارون طرف گلاب کے تختے کھلے ہوئے

شاہد رہی خلیل وہی ہے صفی وہی
پنہان وہی جلی وہی سرِ خفی وہی

بازار الفت گل و بلبل کا گرم تھا
کانٹا بھی تھا کہین تو رگِ گل سی نرم تھا

پُر گل تھین ڈالیان کہ چنبیلی کے ہار تھے
رونق تھی سو تیاہ پر کہ موتی نثار تھے

سارا وہ باغ تختۂ عنبر سرشت تھا
گلشن نہ تھا نمونۂ باغِ بہشت تھا

دھوپ آ نہ سکتی تھی کہین پاس اُسکی جاگہ کے
سایہ بھی آ رہا تھا اُسی جا کو تاک کے

پھرتے تھے گرد قبلۂ ایمان کے اسطرح
حاجی طواف کرتے ہین کعبہ کا جسطرح

۹۷

[illegible]

جلوہ عیاں ہے رحمتِ ربِ غفور کا
کپڑے بھی نور کے ہیں اور چہرہ بھی نور کا

۱۰۰

[illegible]

فردوس کی دماغ میں خوشبو سما گئی
تو نے ادھر کرم جو کیا جان آگئی

۱۰۳

[illegible]

تیری ولا فقط سبب انبساط ہے
ہو بے ضعیف میں تھا مری کیا بساط ہے

۹۸

[illegible]

تیغ سخن وصی کی شمشیر و تدبیر سے
اٹھے جناب علم خدائے قدیر سے

۱۰۱

[illegible]

ترے شرف پہ خالق عادل گواہ ہے
حقا کہ تو وصی رسالت پناہ ہے

۱۰۴

[illegible]

دریا و پریشاں تھا وہاں کس حساب میں
دیکھا تھا ایسا فرش نہ محمل نے خواب میں

۹۹

[illegible]

ارشاد جس کو ہو وہ لحد سے ابھی اٹھے
تو چاہے گر تو مردۂ صد سالہ جی اٹھے

۱۰۲

[illegible]

کرتا نہ یہ تو لطفِ الٰہی نہ دیکھتا
ساری جہاں کی پھر کبھی شاہی نہ دیکھتا

۱۰۵

[illegible]

مجھ کو جو بادشاہ کیا کائنات کا
یا مرتضیٰ یہ فیض تھا سب تیری ذات کا

آ صنعت کی آمین سنی تھی نے جبرئیل
تاثیر تھی یہ سب ترے اسم جلیل کی

صدمہ کب اونسے اُٹھ سکے پھولوں کو بار کا
چٹکے کلی تو شق کلیجہ انار کا

کیا آبرو ہے فیض جناب امیر سے
منہ اپنا وہ بھی دھولے تو آب کثیر سے

گلزار تھا کہ قدرت پروردگار تھی
اُس باغ سے بھی اُس میں زیادہ بہار تھی

ایسی تھی مست بو کہ نہ بلبل کو ہوش تھا
افراط سے گلوں کے چمن سبز پوش تھا

برسا رہی تھی عطر ہوا ہر مقام پر
موتی لُٹاتے جاتے تھے مولا کے نام پر

تازہ بہار اس چمن عطر پاش کی
دیتی تھی خود خزاں کو صدا دور باش کی

تھا ہر نہال وجد میں حسن شباب سے
لبریز تھے درختوں کے تھالے گلاب سے

گوہر چمک رہے تھے عجب آب و تاب کے
پھولوں کے منہ پہ پڑتے تھے چھینٹے گلاب کے

۱۱۵

[illegible]

تابندہ اختر ونکے حباب وکمین شان ہے
یہ وجہ ہے کہ اُسکی زمین آسمان ہے

۱۱۶

[illegible]

پانی کو چاہ ہے کہ ملک آبرو کرین
زمزم ہون جو قبلۂ عالم وضو کرین

۱۱۷

[illegible]

اک کار ہا ہون خون جگر ایک بحر مین
مصرع ہین سب لطیف مگر ایک بحر مین

۱۱۸

[illegible]

لہرا گیا دل اُدو سپہ ہر اک خوش صفات کا
سمجھے یہ سب کہ ہری چشمہ حیات کا

۱۱۹

[illegible]

صورت حزین بھری ہوئی سوز گداز سے
مصروف ہی نماز مین عجز و نیاز سے

۱۲۰

[illegible]

ماں باپ خوش ہین صلح اگر نور عین ہے
لب دعائے مغفرتِ والدین ہے

۱۲۱

[illegible]

حق ہین وہی سب جسکو ترا اشتیاق ہے
تیرا فراق جان کے جانے سی شاق ہے

۱۲۲

[illegible]

فرمایا پوچھو تم سب ان کے ملال کا
صلح جواب دینگے تمھاری سوال کا

۱۲۳

[illegible]

طاعت خدا کی قرب شہ کائنات کا
توشہ تھا مغفرت کا ذخیرہ نجات کا

روتے میں دن تڑپنے میں کٹتی ہے رات مجھے
کیجئے سفارش آپ کہ یوں ہیں نہ اب مجھے

مشکل میں جب سوال کیا زیر لب کیا
لیکن علیؑ کا نام خدا سے طلب کیا

کم ہو نہ مفلس خوف دل شبہ ناک کی
لاحشر و لکھا ہوا میزان پاک کی

جلوے سے آسمان نہیں خالی زمین نہیں
ہر جا مرا مقام ہے اور پھر کہیں نہیں

پیرو وصی حضرت خیر الانام کے
ہر وقت انکا سر تھا قدم پر امام کے

سب علیؑ کی نام کے سکہ پڑے ہوئے
عادل کا دور سنگ ترازو پڑے ہوئے

سنگین مکان ہیں قصر نہایت رفیع ہیں
بازار پاک صاف ہیں ستھرے وسیع ہیں

تولا خیال کر کے فنا کے مآل پر
بھیجا درود بھیج کے احمدؐ کے آل پر

سب خوشگوار و بے تکلف بدل ہیں یہ
تو ما ابو علی کی ولایت کا پھل ہیں یہ

[illegible]

جی چاہتا ہے یاں سے نہ جا کر کہیں رہیں
جب وقت حیات کا ہے ہم سب یہیں رہیں

[illegible]

مہریں ہیں بادشاہ ہے زوج بتول یہ
بس خاتمہ ہے قائم آل رسول یہ

[illegible]

گاہے سوئے زمیں کبھی سوئے سما چلے
لکھا ہوا یہ جب تو جہاں میں ہوا چلی

[illegible]

لاریب جانشین رسالت پناہ ہوں
میں پالکا تاجدار ہوں میں اُنکا شاہ ہوں

[illegible]

اسرار جتنے تھے وہ نبی مجھ سے کہہ گئے
میں واں گیا کہ راہ میں جبرئیل رہ گئے

[illegible]

پانی پہ جب لکھا تو اُسے آبرو ملی
شاخوں کو پھول ملگئے پھولوں کو بو ملی

[illegible]

رحمت کہیں ہوں اور کہیں خالق کو نہ ہوں
مختار کل عقدۂ مہمات دہر ہوں۔

[illegible]

دیکھے نہ وہ کبھی نہ سنے جبرئیل نے
شرف مجھے عطا کیے رب جلیل نے

[illegible]

منکر ہیں دین حضرت رب العباد کے
کافر ہیں یہ بچے ہوئے سب قوم عاد کے

جنگ اپنی چاہیے علیؑ حق پژوہ سے
اب برق ذوالفقار ہے اور یہ گروہ ہے

انبار دست و پا کے سر راہ ہو گئے
جتنے طویل قد تھے وہ کوتاہ ہو گئے

یہ کشتنی ہیں شرک ہے انکی سرشت میں
باقی نہ چھوڑا ایک کو اس قوم زشت میں

گذرا ملال طبع شہ نامدار کو
آکر غضب میں کھینچ لیا ذوالفقار کو

تھی ضرب تیغ قہر کی آفت کا زور تھا
لاسیف ولا فتا کا فرشتوں میں شور تھا

اتنا تو دیکھتے تھے کہ تلوار چلتی تھی
ہر بار برق شہ کے دہن سے نکلتی تھی

ادھر آفتاب دین کو غضب کا جلال تھا
دامن میں شرق کا سب خون سے لال تھا

مولا نے سرکشوں کا نہ کچھ پیش و پس کیا
آکر ہر ایک سینے پہ ہاتھ اپنا مس کیا

پلٹے اُدھر سے شیر کے مانند جھوم کے
کی ذوالفقار بیاں میں قبضہ کو چوم کے

[illegible]

گھر اس سے میں قلب توجہ ضرور ہے
گھر تو ہزاروں کو میں غلاموں کی دو گے

زخمی ہوں اور پیاسی ہوں سینے میں داغ کو
بلبل میں ہوں کہ چھین لیا میرے باغ کو

راتوں کو بار بار تو رخ انور کھلا رہا
ڈھانپنے ردا سے پانوں اگر سر کھلا رہا

[illegible]

نازل ہوئے زمین پہ سوئے آسمان ہم
اتری وہیں سوار ہوئے تھے جہاں سے ہم

میری طرح سے کون اسیر بلا شدہ تھا
وہ مالک الرقاب ہوں جس کا گلا بندھا

یہ ظلم بے جہت یہ ستم بے سبب ہوا
تلوار تیرے سر پہ لگی کیا غضب ہوا

[illegible]

چاہوں تو نہ فلک کو دکھاؤں اس طرح
جاؤں ہزار بار پھر آؤں اس طرح

آفت میں مبتلا ہوں شہ انس و جن کے بعد
نان جویں بھی ملتی ہے دو تین دن کے بعد

فرقت علی کے غم سے نہیں فکر ہو گئی
خالی ہو گر رونے سے سینہ بھر گیا ہو گی

[illegible]

زخمی ہوں دلگرفتہ ہوں لاچار ہوں
خالق گواہ ہے کہ علیؑ پر نثار ہوں

[illegible]

مولا کی نذر کو گہر اشک لائی ہیں
یہ روزہ دار آپ کے پُرسے کو آئی ہیں

[illegible]

گہرا ہے زخم فرق امام حجاز پر
سر سے ٹپک رہا ہے لہو جا نماز پر

[illegible]

یہ غم ہے جان ختم رسل کے فراق میں
جو بلبلوں کا حال ہو گل کے فراق میں

[illegible]

عالم سے بے خبر تھے خضوع و خشوع میں
تلوار جب لگی تو جھکے تھے رکوع میں

[illegible]

لائے جو ہاتھ باندھ کے مولا کے سامنے
قاتل پہ مسکرا کے نظر کی امام نے

[illegible]

عالم میں خاک ہے جو خدا کا ولی نہیں
یہ زندگی ہے موت کہ ہمدم علیؑ نہیں

[illegible]

یہ بندگی نثار جناب امیرؑ کے
نکلے تو مر کے گھر سے خدا کے قدیر کے

[illegible]

اس درد میں بھی سب کے مرض کی دوا ہوں میں
باندھو نہ اس کے ہاتھ کہ مشکل کشا ہوں میں

[illegible]

تھیں علم کئے ہوئے بیدرد ساتھ تھے
دو دو بہتر گلوں میں طوق تھے رسیوں میں ہاتھ تھے

آواز سنکے روتے تھے زینب کے بین کی
ہر بار تھی حسن سے سفارش حسین کی

بندوں کو صبر چاہیے خالق کی راہ میں
سونپا تمھیں خدا ہی کے پناہ میں

[illegible]

مولا کھڑے تھے پاس بندھے ریسمان کے
ہاتھ اونکے کھول دو یہ نکلا زبان سے

اچھا ہوں آج ہوں میں یہ عبث بیقرار ہیں
کھانا انھیں کھلاؤ کہ سب روزہ دار ہیں

وا حسرتا شکار اجل شیر ہو گیا
بجھلے کو شمع بجھ گئی اندھیر ہو گیا

[illegible]

دیکھا جو سر کا زخم جگر تھرتھرا گیا
عباس نامدار کی ماں کو غش آ گیا

دعوت علی کی آج ہی گھر میں اللہ کی
روزہ کھلیگا ساتھ رسالت پناہ کے

کسکو پکارتے ہو ید اللہ مر گئے
میں رانڈ ہو گئی اسد اللہ مر گئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہے ہو زمین پہ شوہر زہرا کی لاش ہے
کیون پیٹو بھی مرے آقا کی لاش ہے

ہتیار سج کے جنگ پہ طیار ہو چکی
دُلدُل پہ صدقہ ہو گئی اسوار ہو چکی

کلثوم مین حواس نہ فضہ مین ہوش تھا
لاشے کے گرد گریہ و ماتم کا جوش تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کس کے سپرد اسے شہ والا کیا ہمین
بیٹی نثار داغ یہ کیسا دیا ہمین

یہ ہے پدر حضور کے روٹھے کو آئی ہے
حضرت نے آج کونسی بستی بسائی ہے

لطف علی سے طے ہوا رستہ صراط کا
بس مرثیہ ہی تھے ہے تیری بساط کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یون قطع کر گئے رشتۂ الفت چلے گئے
تنہا حضور کیون سوئے جنت چلے گئے

ہم سب کا سرپرست جہان سے گذر گیا
ہے قافلہ کی موت کہ سالار مر گیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غربت میں چمن سے ہے خس و خاشاک کی تہ
گر تخت سلیماں ہو تو ہے خاک سے بدتر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہاتھوں کا الم سید سجاد سے پوچھو
ایذائے سفر مسلم ناشاد سے پوچھو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھا زخم وفا جن پہ وہ ایک ایک جدا تھا
یا مسلم مظلوم تھے یا سر پہ خدا تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر گام پہ چشموں سے چھلک پڑتے ہیں آنسو
شبنم کی طرح رخ پہ ٹپک پڑتے ہیں آنسو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پہلے تو تھی طاعت شاہ مدنی کی
آخر کو مسلمانوں نے پیماں شکنی کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تشویش میں لب خشک تھے [illegible]
کیوں خط طلب شاہ کو لکھا یہ قلق تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سچ ہے کہ غم بے وطنی سخت الم ہے
پھر آنے کی امید نہ ہو جب تو ستم ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

افسوس ہیں برچھیاں ایک جا [illegible]
تلواریں چڑھیں [illegible] مہماں کی [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھا وقت شب اور زیادہ [illegible]
ایک ایک [illegible]

۱۰

[illegible]

موت آئی ہو کسو وقت کہ بیمار انہیں کوئی
لاشہ بھی اوٹھانے کو ہمارا نہیں کوئی

۱۱

[illegible]

یاں لوگ سمجھتے ہیں نبی کو نہ خدا کو
اب کون کفن دے گا غریب الغربا کو

۱۲

[illegible]

ہمدرد بجز بیکسی و بے یاس نہ ہوگا
یٰسین بھی پڑھنے کو کوئی پاس نہ ہوگا

۱۳

[illegible]

الفت سے احیدر کے گھرانے کی بڑی تھی
تسبیح لیے ہاتھ میں ڈیوڑھی پہ کھڑی تھی

۱۴

[illegible]

گھر خلد میں رہنے کو رسولِ دوجہاں دے
خالق تجھے خورشید قیامت سے اماں دے

۱۵

[illegible]

[illegible] کیا زیست میں جسکے خلل آئے
دیکھا تو سوئے افلاک اور آنسو نکل آئے

۱۶

[illegible]

طبقہ یہ الٹ جائے تو کچھ دور نہیں ہے
شیدیہ بھی یاں زحم کا دستور نہیں ہے

۱۷

[illegible]

آرام بھلا منزلِ ہستی میں کہاں ہے
ہے بے وطنی اپنا وطن قبر مکاں ہے

۱۸

[illegible]

فرق اسمیں نہ ہوگا جو کہا منہ سے کہ رنگو
مہمان ہیں ابھی رات کو کل ہم نہ رہینگے

۱۹

[illegible]

کیا پوچھتی ہے نام بھلا ہم غربا کا
مظلوم ہون محتاج ہون بندہ ہون خدا کا

۲۰

[illegible]

مین ایلچی بادشۂ کون و مکان ہون
مین ہدہد جانبازِ سلیمانؑ جہان ہون

۲۱

[illegible]

یہ در نہین ہمدم نہین غمخوار نہین ہے
نرغہ ہے یہ اور کوئی مددگار نہین ہے

۲۲

[illegible]

پہونچے نہ کوئی رنج امام ازلی کو
قائم رکھے اللہ حسینؑ ابن علیؑ کو

۲۳

[illegible]

ہو دینگے ستم سبطِ رسول عربی پر
رب دو جہان رحم کرے آل نبی پر

۲۴

[illegible]

رستے مین کہین غنچۂ خاطر نہ کھلیگا
مرجائینگے پانی جو کسی جا نہ ملیگا

۲۵

[illegible]

تو آقا مرا اور مرے ماں باپ کا آقا
لونڈی ہو کنیز یہ گھر تو ہے گھر آپکا آقا

۲۶

[illegible]

کہتی تھی کہ نور سحر اس رات مین پایا
پایا تمھین کیا خضر کو ظلمات مین پایا

۲۷

[illegible]

مردود خدا و سگ دنیا وہ لعین تھا
تھا نام بلال اوسکا مگر دشمن دین تھا

کیا اہل وفا تھی کہ نہ تبلاتی تھی طوعہ
منہ زرد تھا اور بید سی تھراتی تھی طوعہ

واللہ بڑی عزت و توقیر ملیگی
جو اُسکو پکڑ دے اُسے جاگیر ملیگی

چمکا ہے ہوئے خنجر و شمشیر و سنان کو
بس گھیر لیا جاکے ضعیفہ کے مکان کو

پھر جوڑ کے ہاتھوں کو یہ بولی وہ شقی سے
شرمندہ نہ کیجو مجھے زہرا و نبی سے

بچوں کے گلے رسی کے پھندو میں کسینگے
مرکر بھی نہ زندان کی مصیبت سے چھٹینگے

قدموں پہ جو لپٹی تو کہا اب نہ خجل کر
تکلیف جو کچھ دی تجھے میں نے وہ بحل کر

حاضر جو ہوگا تو سزا دونگا مُلا کر
جتنے رؤسا یاں کے ہیں سب جمع ہوں آکر

جائیگا کہاں مضطر و غم دیدہ ہے مسلم
کل رات سے گھر میں مرے پوشیدہ ہے مسلم

چھایا ہوا تھا رعب حق ایک ایک لعیں پر
عالم دم شمشیر کا تھا چین جبیں پر

[illegible]

اٹھتے تھے کہ وہ خوف سے گم ہوش و خرد تھا
پتلی نہیں پلکوں کے نیستان میں اسد ہے

[illegible]

انگشت بدنداں ہیں محمدؐ اسی غم سے
زخمی کیا اعدا نے انھیں سنگ ستم سے

[illegible]

اس سینۂ روشن پہ زرہ رشک فلک تھی
حلقوں سے عیاں صاف ستاروں کی چمک تھی

[illegible]

پیچان ہے اگر سنبل پیچان انھیں کہیے
دردِ دل سوزان غریبان انھیں کہیے

[illegible]

تڑپینگے علیؑ روح نبیؐ ہاتھ ملیگی
فرمایا کہ اب تیغ ستم اس پہ چلیگی

[illegible]

گلیوں میں پھری لاش کٹا سر جو بدن سے
جلاد نے باندھا انھیں قدموں کو رسن سے

[illegible]

اللہ ری نزاکت کہ پریشان ہوئے غنچے
دیکھا جو دہن سر بگریبان ہوئے غنچے

[illegible]

دم بند ہو رستم کا جو گردن کو پکڑ لے
مر جائے اگر دست تہمتن کو پکڑ لے

[illegible]

بچ جاؤ گے دیکھو کف افسوس ملوگے
سر جائیگا پھر کٹ کے اگر یوں نہ ملوگے

ظاہر ہے وہ غربت میں جو کچھ جور و جفا کی
میں بھی تو سزا دوں تمہیں اس مکر و دغا کی

جل جل گئی جن لوگوں کی طینت میں بدی تھی
تلوار نہ تھی برق جلال احدی تھی

اس برق کے حملے میں ہیں کیا اپنی خطا ہے
ترکش پہ پڑا ہاتھ کہ بس جان ہوا ہے

ہے آخری اس فدوی اول کی لڑائی
دیکھو شہ والا کے ہراول کی لڑائی

رعشہ تھا سراپا تن بیداد گروں کے
ہاتھوں سے چھٹے جاتے تھے دستے تبروں کے

پرزہ ہوا مغفر بھی سپہ رو کی سپر بھی
نیزہ بھی قلم ہو سکے گرا خاک پہ سر بھی

مرجائینگے دعوے ہے جنہیں جنگ و جدل کا
اس تیغ کا پھل ذائقہ رکھتا ہے اجل کا

لیجاتی تھی ہر رنگ سے خوں بیم عدو کا
دنیا بھی منہ پر نہ آتا تھا لہو کا

جلتا ہے دل اک لب وہ ستم لاؤں زبان پہ
منہ آگ کا برسا دیا اس سوختہ جان پہ

[illegible]

کیون گر نہ پڑا ہیٹ کی فلک ہا زمین پر
لعل لب جان بخش گرے کٹ کے زمین پر

[illegible]

سوکھی ہوئی تھی گل سے زبان خشک گلو تھا
اوس پانی کو منہ سے جو لگایا تو لہو تھا

[illegible]

بازو کو ستمگار جو باندھے تھے رسن سے
فوارہ خون چھٹتا تھا ہر زخم بدن سے

[illegible]

دنیا سے سوئے خلد کوئی دم مین سفر ہے
یان ہمپہ جو کچھ بنگئی کیا اونکو خبر ہے

[illegible]

فرمایا کہ ثابت ہوا پیاسے ہی مرینگے
اب ساقی کوثر ہمین سیراب کرینگے

[illegible]

پیرو سب اوسی کے رہے اور تیغ جفا کی
تبلاؤ کہ رغبت ہے کدھر خلق خدا کی

[illegible]

اعدا سے کہا او لعین در از ستم کو جا دو
غش آتا ہے پانی مجھے تھوڑا سا پلا دو

[illegible]

نرغے مین لعینون کی دلیر آ گیا افسوس
روباہون کے قابو مین وہ شیر آ گیا افسوس

[illegible]

راغب اسی جانب ہے جو ہے دوست علی کا
واللہ شقی ہے وہ جو ہے دوست شقی کا

۶۴

[illegible]

والله ارادہ بھی نہ تھا یان سے سفر کا
خط سیکڑون دن بھیجے تو کیا قصد ادہر کا

۶۵

[illegible]

تنہائی کا صدمہ ہے نہایت مرے جی کو
تجویز کرون پھر وصیت مین کسیکو

۶۶

[illegible]

ظالم کو عداوت جو تھی سرور کیطرف سے
منہ پھیر لیا مسلم بے پر کیطرف سے

۶۷

[illegible]

مسلم سے کہا تو نہیں جو حسرت ہے کہدے
سنتا ہوں تجھے جو کچھ کہ وصیت ہو وہ کہدے

۶۸

[illegible]

کچھ غم نہیں پھر سر نہ اگر تن پہ رہیگا
یہ بوجھ و گرنہ تری گردن پہ رہیگا

۶۹

[illegible]

اک روز زمانہ سے گذرنا ہے تجھے بھی
کیجیو نہ قصور اسمین کہ مرنا ہے تجھے بھی

۷۰

[illegible]

آزار اُسے وہ کسی صورت نہین دیتے
دشمن کے بھی مردے کو اذیت نہین دیتے

۷۱

[illegible]

کیا دکھ نہ سہے کون سا آزار نہ دیکھا
پر حیف کہ حضرت کو پھر اکبار نہ دیکھا

۷۲

[illegible]

لیکن بخدا مرگ کا غم کچھ نہین مجکو
فکر آپکی ہے اپنا الم کچھ نہین مجکو

[illegible]

ظاہر میں یتیموں پہ جو لطف شہ دین ہے
قاسم پہ جو شفقت ہے وہ بیٹوں پہ نہیں ہے

[illegible]

سمجھا ہو بشر سخن و شیر کو
آنے نہ ادھر دیجیو زہرا کے پسر کو

[illegible]

کرتا ہے خلق سے غمخوار تمھارا
موقوف ہے اب حشر پہ دیدار تمھارا

[illegible]

کیا منہ جو کہوں میں کہ عزیز و نہیں رہینگی
لونڈی کی طرح اونکی کنیز و نہیں رہینگی

[illegible]

اس دم بھی نہ تھا شکوہ سبے پیر زبان پر
تہلیل کبھی تھی کبھی تکبیر زبان پر

[illegible]

منظور ہے سادات کا قتل اہل ستم کو
آؤ گے تو چھوڑ آئیو کعبے میں حرم کو

[illegible]

پردیس میں سو طرح کا صدمہ ہے تعب ہے
برباد ہوئی دختر زہرا تو غضب ہے

[illegible]

اس ظلم کی پرسش اوسی دربار میں ہوگی
عادل ہے عدالت تری سرکار میں ہوگی

[illegible]

دیکھا کہ دو عالم کے مددگار کھڑے ہیں
شمشیر بکف حیدر کرار کھڑے ہیں

[illegible]

دل ہل گیا اور سینے سے منہ کو جگر آیا
تھراتا ہوا کوٹھے سے نیچے اُتر آیا

[illegible]

حیدرؑ کو رُلا روح محمدؐ پہ ستم کر
تو جا کے سر مسلمؑ بیکس کو قلم کر

[illegible]

آپہونچی اجل وقت ہے دنیا سے سفر کا
مشتاق ہے واں ابن زیاد آپ کے سر کا

[illegible]

ختم رسل انگشت بدندان نظر آئے
محبوب خدا چاک گریبان نظر آئے

[illegible]

تھا بغض علیؑ اوسکو ہر اک حق کے ولی کی
ڈرتا تھا خدا سے نہ نبیؐ سے نہ علیؑ سے

[illegible]

مارا تھے دوری نے امام ازلی کی
حسرت تھی ملاقات حسینؑ ابن علیؑ کی

[illegible]

آیا غضب ایزد غفار میں ناری
ٹھنڈے ہوئے اعضا تو گرا نار میں ناری

[illegible]

اس وقت غنیمت ہے جو وقفہ کوئی پل ہے
دست ملک الموت مری تیغ کا پھل ہے

[illegible]

اس ظلم سے باز آ جو خدا کا تجھے ڈر ہے
ظالم سر مسلمؑ پہ مرا ہاتھ سپر ہے

[illegible]

خون سر سے بہ کے چھوڑ دی آوارہ وطن کو
کر رانڈ عباسؑ دلاور کی بہن کو

[illegible]

لکھا ہے چلا لیکے جو قاتل سر مسلمؑ
کوٹھے کے تلے پھینک دیا پیکر مسلمؑ

[illegible]

ای بے وطن ای صابر و شاکر ترے صدقے
ہے سب سے مری مظلوم مسافر ترے صدقے

[illegible]

غمگین ہوں دل افگار ہوں مجروح جگر ہوں
تو بے کفن و گور ہے میں بھی کھلے سر ہوں

[illegible]

حیرت ہوئی ظالم کو جو لوگوں کی فغاں پر
بھیجا طرف شام وہ سر رکھ کے سناں پر

[illegible]

صدمے جو سہے الفت شاہ مدنی میں
شبیر کو یہ معراج ہوئی بے وطنی میں

[illegible]

مدت سے گرفتار غم و رنج و تعب ہوں
کیجیے مری امداد کہ امداد طلب ہوں

[illegible]

[illegible]

ساقی بجھا دے پیاس شراب نعیم سی
حر ہوں میں حر کی مدد ہو نار جحیم سے

[illegible]

پیچھے ہٹانے پاؤں کو تیغ امام ہو
ہاتھ آستین میں کہیں ہو تجھے قلم ہو

[illegible]

کیا ہوگا حکم ابن زیاد ذلیل سے
رستے میں روکتا ہے مجھے کس دلیل سے

[illegible]

سالک دیار مرگ کے سیدھے لیتے ہیں کام
کہتے بھی ہیں مسافر ملک عدم کہیں

[illegible]

شاہی کی اور نہ ملک کی کچھ احتیاج ہے
بس ہم کو خاک قبر نبی تخت و تاج ہے

[illegible]

جلوہ ہوا اس سواد میں بھی حق سے نور کا
تب سمجھے جو سرفراز تو احسان حضور کا

[illegible]

انکا جلال قہر ہے رہنے و مٹے ہوئے
یہ پاؤں اب رکینگے نہ بے سر کٹے ہوئے

[illegible]

پاس اس لعین کے ... ذات رنج ہے
سر جائیگا یہ ... ہائے گا

[illegible]

سر ہے مستعد یزید ستمگر فساد پر
باندھی کمر حسین نے بھی اب جہاد پر

[illegible]

آگاہ ہیں امام تو ان سب کے حالوں سے
واقف ہوں قاصدوں نہ خط لکھنے والوں سے

[illegible]

لیں میان سے جو تیغ تو خیبر سے بگاڑ دیں
جا کر در یزید پہ برچھوں کو گاڑ دیں

[illegible]

ہو جائے بہر جنگ اگر حکم آپ کا
لے لیں ابھی ہم اُنسے عوض اپنے باپ کا

[illegible]

مطلب جنگ سے ہی مجھے نہ فساد سے
پھر جائیگا پوچھ کے ابن زیاد سے

[illegible]

لشکر شکن علیؑ کے دلیروں کے ہاتھ ہیں
اک طفل انکو کافی ہے جو تیرے ساتھ ہیں

[illegible]

روتی ہیں بنت فاطمہؑ اندوہ و یاس سے
ہٹ جا ہمارے ماموں کے گھوڑے کے پاس سے

[illegible]

ہم سب ہیں شیر شیر الٰہی سے شیر کے
ہے کس کا منہ کہ لیجائے گھیر کے

[illegible]

سب جانتے ہیں شعبدہ پرداز ہے لعین
مکار ہے شقی ہے دغاباز ہے لعین

[illegible]

پرزے ابھی اڑا دیں جو حکم حضور ہو
کہدو کہ اب رسالے سے اپنے کہ دور ہو

[illegible]

جن میں یا ہوا ہے یہ دم تقریر لطف میں
سنتے نہیں فرشتے کی جسدم بگڑ گئی

[illegible]

ساماں ہے قتل حضرت عالم پناہ کا
تاننا بند ہے شام سے یا ننک سپاہ کا

[illegible]

کیجیے قبول مصلحت خیرخواہ کو
بہتر یہ ہے کہ چھوڑئیے کوفی کی راہ کو

[illegible]

ماری کو دلمین جل گئے برق حسام سے
ابتک جنونکی جان نکلتے ہے نام سے

[illegible]

مین پیرو رضائے خدا سے مجید ہوں
اک عید ہو جو راہ خدا میں شہید ہوں

[illegible]

ہمراہ حر بھی اپنے رسالے سمیت تھا
ناقہ پہ پیچھے قافلۂ اہلبیت تھا

[illegible]

حیدر جری کا ابن امر میں بے اختیار ہے
برہم نہ اسپہ ہو یہ مراد وستدار ہے

[illegible]

زخموں کا کچھ تعب نہ تن ناتوان پہ ہو
جب ذبح ہو تو نام اسی کا زبان پہ ہو

[illegible]

صدمہ یہ تھا کہ سوی وطن کیوں نہ پھر گئے
ہے ہے حسین نرغۂ اعدا میں گھر گئے

[illegible]

راحت نہ پائی فاطمہؑ کے نورِ عین نے
پچھلے پہر کو کوچ کیا پھر حسینؑ نے

[illegible]

رن بے پہ آئے تجز کیا ارض پاک نے
گھوڑے کے پاؤں تھام لیے وانکی خاک نے

[illegible]

اُو ترین یہیں حضور کہ صحرا بھی خوب ہے
عباسؑ بولے دیکھئے کہ دریا بھی خوب ہے

[illegible]

آخر اجل کھینچ کے تیر و تبر لے چلی
مقتل تھا جس جگہ وہیں تقدیر لے چلی

[illegible]

صحن اسکو سمجھو گلشن عنبر سرشت کا
ڈانڈا ملا ہوا ہے یہیں سے بہشت کا

[illegible]

کپڑے ہوا کی جھونکوں سے پُر گرد ہو گئے
گیسوی بادشاہ امم زرد ہو گئے

[illegible]

خنجر سے یاں نہ ہم کو لیگا گلو ترا
آیا وہ دشت جسپہ بہے گا لہو ترا

[illegible]

چھوڑا وطن کو اب یہیں بستی بسائینگے
گو سونی ہے لوگ یاں کی زیارت کو آئینگے

[illegible]

دیکھی جو شکل فاطمہؑ زہرا کے جائی کی
آئی صدا عماریوں سے ہائے ہائے کی

[illegible]

لوگو خدا کے واسطے کہدو امام سے
دو چار کوس بڑھ کے رہیں اس مقام سے

[illegible]

غیرت زدہ ہو خشم نہ کیوں نازنین کی
کھنچتی ہیں آسمان کو طنابیں زمین کی

[illegible]

کچھ منہ سے غیر شکر خدا کہہ نہ سکتے تھے
پیاسے صغیر آنکھوں کے آگے سسکتے تھے

[illegible]

ارزو نہ تم کہ پاک مطہر زمین سے
ہم جسکو ڈھونڈھتے تھے وہی سرزمین ہے

[illegible]

آباد گھر نگاہ میں ویرانہ ہو گیا
خیمہ اسی گھڑی سے عزا خانہ ہو گیا

[illegible]

اشکوں سے چادر انکو بھگوتے تھے اہلبیت
منہ اپنا ڈھانپ ڈھانپ کے روتی تھی اہلبیت

[illegible]

انصار بھی عزیز بھی برہم ہوا کیے
آخر کو جلتی ریتی پہ خیمے بپا کیے

[illegible]

باغی ہوئے تھے درپئے آزار فاطمہ
دو دن میں خشک ہو گیا گلزار فاطمہ

[illegible]

سارا جہان سیاہ ہے چشم پر آب میں
سر ننگے بیبیوں نے دیکھا ہے ماں کو خواب میں

۴۶ [illegible]

فرمایا کیون فلک یہ اثر کسکے غم مین ہے
زندہ ابھی ہون اور مرا ماتم حرم مین ہے

۴۷ [illegible]

غربت مین جب سفر مرا دنیا سے ہووےگا
رونا تو اسکا ہے کہ مجھے کون روئیگا

۴۸ [illegible]

فرماتے تھے نہ یاس مین تم اشکبار ہو
ان سوکھے سوکھے ہونٹھون پہ بابا نثار ہو

۴۹ [illegible]

ماؤنکو پدر کو بھائی کو ہاتھون سے کھو چکین
تم تو کئی بزرگونکو اس گھر مین رو چکین

۵۰ [illegible]

بن باپ کی ہو تمہین مر کے کام آئینگے حسینؑ
امان کی پائنتی مجھے دفنائینگے حسینؑ

۵۱ [illegible]

رکھو خیال فاطمہؑ کے نور عین کا
تم پانی پینا فاتحہ دے کر حسینؑ کا

۵۲ [illegible]

ذی مرتبہ ہو تم بتولؑ کی نازون کی پالی ہو
تم ایسے بیکسونکی تھین رونے والی ہو

۵۳ [illegible]

لاشے تمام اٹھا کے عزیزون کے لائینگے
خیمے مین ہم ابھی تو کئی بار آئینگے

۵۴ [illegible]

نکلے تو چرخ پہ محل خورشید کھل گیا
ذرون کا سر فلک کے ستارون سے مل گیا

تو سے تھے تیغ قاسم بے پر سمند پر
نیزہ ہلاتے جاتے تھے اکبر سمند پر

ظلم ای امیر روح رسالت پناہ پر
کرتا ہے خون سبط نبی کس گناہ پر

خلد اسکی دوستی میں ہے دوزخ ہے لاگ میں
کیا کور ہوں جو گر پڑوں دانستہ آگ میں

یہ گرد اڑی کہ چھپ گیا گردون نگاہ سے
کوسوں صدائے کوس گئی رزمگاہ سے

آگے مرے یہ ظلم ہو اس تشنہ کام پر
دیکھوں یہ تیر پڑتے ہوئے میں امام پر

میر الحاظ کچھ نہ ادب میرے شاہ کا
دیگی جواب تیغ زبان اس کلام کا

دانستہ ایسے کور جفاکار ہو گئے
سید کا خون بہانے کو طیار ہو گئے

احسان ہیں مجھ پہ بادشہ مشرقین کے
میں اپنی جان دونگا قدم پر حسین کے

اس طرح اور کوئی نہ بگڑا اسپاہ میں
بیشک یہ مل گیا ہے شہ دین سے راہ میں

[illegible]

تعزیز ذد ولاسے ... مشرقین لی
سر کاٹ لو جو فوج میں جائے حسین کی

[illegible]

خواہاں ہون مغفرت کا خدائے مجید سے
تجھسے نہ اب غرض ہے نہ مطلب یزید سے

[illegible]

مین رتبہ دان ہون فاطمہ کے نور عین کا
بس نام مے نہ بے ادبی سے حسین کا

[illegible]

مجکو جواب دے یہ حقیقت کہان تری
بولا تو چھید لونگا سنان سے زبان تری

[illegible]

مشہور ہونگا خلق مین خادم امام کا
حورین مجھے کہینگے ملازم امام کو

[illegible]

رخ ڈر سے چار آئینہ والون کا مڑ گیا
گھوڑا حُر جری کا پری بنکے اوڑ گیا

[illegible]

دل سے نثار نام امام انام ہون
مولا جو حق کا ہے اب اوسکا غلام ہون

[illegible]

بھولا ہوا ہے حشر مین لوا نپڑا اوج مین
لعنت ہے آسپہ جو رہے اب تیری فوج مین

[illegible]

ہنستا ہوا وہ صفدر ذیشان نکل گیا
غار دکے بیچ سے گل خندان نکل گیا

۷۳

تھم جائے سیل اشک عقدہ کھڑی ہوا کیے
حیدر سا خضر راہ ہو جسکا وہ کیا کرے

۷۴

ناگہ نشان فوج حسینی نظر پڑا
کاٹھی میں تیغ رکھ کے فرس سے اتر پڑا

۷۵

آگے رسول حق اُدھر ہمراہ سے چلے
بازو پکڑ کے حر کو ید اللہ سے چلے

۷۶

زہرا بھی ورثہ علی بھی بہادر کے ساتھ ہیں
پیدل محمد عربی حر کے ساتھ ہیں

۷۷

لکھی ہوئی تھی سیر ارم سرنوشت میں
اب یہ ہماری ساتھ رہے گا بہشت میں

۷۸

یارو جگر لرزتا ہے مجھ دل ملول کا
بخشا دو میرے جرم کو صدقہ رسول کا

۷۹

پیاری ہو تم امام فلک بارگاہ کے
لیجا کے مجھکو ڈالدو قدموں پہ شاہ کے

۸۰

پالی رہ صواب بس اب رستگار ہے
لگ لگا گلے سے جلد کہ دل بیقرار ہے

۸۱

مولا کی رحم پہ دل حر شاد ہو گیا
کھولی جو ہاتھ بندہ آزاد ہو گیا

[illegible]

دلمیں اگر ہو تیرے کدورت تو صاف کر
جو سخت و سست ہمنے کہا ہو معاف کر

[illegible]

سر دیکی ظفر تک یو ہیں ہر ایک جائیگا
منزل یہ بعد عصر یہ بیکس بھی آئیگا

[illegible]

تھرائے دل حواس سوار و نکے اڑ گئے
جیتے تو کیا تھے ہوش جیکار و نکے اڑ گئے

[illegible]

قدمونپہ اب فدا ہوں یہی ہے دعا مری
بہر خدا حضور بھی بخشیں خطا مری

[illegible]

دیکھا تو کہ دوست ہمارا جو پائینگی
حوریں وہاں ترے لیے آنکھیں بچھائینگی

[illegible]

جلوہ تھا دین حق کا عیاں اوسکی شان سے
غل تھا اوتر پڑا ہے ملک آسمان سے

[illegible]

ارمان برآئی دل مرا پہونچے مراد کو
ملجائے اذن جنگ بھی اب خانہ زاد کو

[illegible]

منہ اوسکا دیکھکر علی اکبر نے رو دیا
گردن جھکا کر سبط پیمبر نے رو دیا

[illegible]

ظالم یہی ہے گو یہی دشت نبرد ہے
عورت نہ بن پر لیے نکل آجو مرد ہے

[illegible]

۹۱

[illegible]

میدان پکڑا جو شیر سے جنگ و جدال کا
چھپ چھپ کے بولنا یہ جلین ہی شغال کا

۹۲

[illegible]

سینے تک آ گئی تیغ چلا جب یہ سر کا ہاتھ
دو ہو کے گر پڑا جسے مارا کمر کا ہاتھ

۹۳

[illegible]

غل تھا یہ اسپ مرکب باد صبا ہے
دیکھو سمند این رہا ہے ہوا پر سے

۹۴

[illegible]

وار اسکے رک گئی تیغ ید اللہ ساتھ تھے
دیکھا اُدھر تو صف کی نہ سر تھے نہ ہاتھ تھے

۹۵

[illegible]

جوشن میں بھی ٹھہر نہ گیا آ و س حسام سے
یون نکلی جیسے ماہی لپے آب دام سے

۹۶

[illegible]

کتنے تھے اب نہ پاؤں نہ قابو میں ہاتھ تھے
جائیں کدھر غنیم اجل ساتھ ساتھ تھے

۹۷

[illegible]

ظاہر تھی بانکپن سے بھی رنگ لال تھا
تلوار تھی کہ خون کی شفق میں ہلال تھا

۹۸

[illegible]

آفت تھی کربلا کی مقاتلے کے دلیس میں
گویا اچھلا اچھلتا تھا گھوڑے کے بھیس میں

۹۹

[illegible]

تائید تھی جو فاتح بدر و حنین کی
لشکر میں شور تھا کہ دہائی حسین کی

۹۸

[illegible]

بر ہم ہوئین صفین سپہ پرغرور کی
دیتے ہین اب یہ لوگ دہائی حضور کی

۹۹

[illegible]

مارا گلے یہ تیر کہ دم حر کا رک گیا
منہ سے لہو آ گلنے کو ہر نے پہ جھک گیا

۱۰۰

[illegible]

صدمہ ہے جان تن کا دل دردناک تک
ہچکی لگی ہے پاؤن رگڑنا ہی خاک تک

۱۰۱

[illegible]

ساقی سے پیاسے میں سنے کوثر کا جام لے
بھائی ہمارے سر کی قسم ہاتھ تھام لے

۱۰۲

[illegible]

حسرت یہ ہے فرزند شہ والا کے سامنے
دم نکلے اس غلام کا آقا کے سامنے

۱۰۳

[illegible]

کھول آنکھ گر ہے خبر خموشی زبان پہ
اس وقت کیا بنی ہوئی ہے تری جان پہ

۱۰۴

[illegible]

شانو پہ وار ظلم کی تیغوں سے چل گئے
سینے کے پار برچھیوں کے پھل نکل گئے

۱۰۵

[illegible]

نعرہ کیا کہ غم ہے مجھے اس جوان کا
کاٹے گا نہ کوئی مرے مہمان کا

۱۰۶

[illegible]

انکا یہی ہے اوج ہو راضی رضا پہ ہین
سر عرش پر قدم تہ خاک شفا پہ ہین

۱۰۹

[illegible]

ترپینگے زیر تیغ لہو میں بھرے ہوئے
جلاد ہوگا زانو پہ زانو دھرے ہوئے

۱۱۰

[illegible]

بھولے تمام درد مسیحا کو دیکھکر
جان آگئی غلام میں آقا کو دیکھکر

۱۱۱

[illegible]

پر گرد بال منہ پہ پریشان کیے ہوئے
روتی ہیں ایک بچے کی میت لیے ہوئے

۱۱۲

[illegible]

مشکل میں نزع کے ہے دل شاہ تشنہ کام
یارب پسر حسین کے مہمان پہ رحم کر

۱۱۳

[illegible]

کہتے ہیں میہمان ہو اور تشنہ کام ہے
بس نوش کر کہ یہ مئے کوثر کا جام ہے

۱۱۴

[illegible]

پانی نہ دینگے ہاے ترے نورِ عین کو
پیاسا یہ لوگ ذبح کرینگے حسین کو

۱۱۵

[illegible]

لاشے پہ صبح شام نہ اسکو نسیم دھوئنگی
بیٹا میں تجکو اپنا پسر کہہ کے روئونگی

۱۱۶

[illegible]

لے لے کے نام تیرا عزادار روئینگے
برسوں تجھے حسین کے غمخوار روئینگے

۱۱۷

[illegible]

وہ شخص تیسرے شہِ الماس پوش ہیں
بھائی حسین کے حسن سبز پوش ہیں

[illegible]

بہر حسینؑ تو نے جو صدمے اٹھائے ہیں
فردوس سے یہ سب ترے لینے کو آئے ہیں

[illegible]

آنکھوں کی راہ روح بدن سے نکل گئی
گل کی شمیم تھی کہ چمن سے نکل گئی

[illegible]

سر دیکے عزم میرے مہمان پائی ہیں
جنت سے فاطمہؑ اُسے لینے کو آئی ہیں

[illegible]

اہل جہاں ہیں دوست شہ مشرقین کے
مہمان کو روک سکتا ہے کوئی حسینؑ کے

[illegible]

ماتم کی صف بچھی تھی بہادر کے واسطے
چلّائے اہلبیت نبیؐ حر کے واسطے

[illegible]

برپا تھا حشر حر کے تن چاک چاک پر
بچے ذرا ذرا سے تڑپتے تھے خاک پر

[illegible]

خوشبو سنگھا نہیں وہ کہ معطر دماغ ہو
بخشیں وہ گل کہ غنچۂ دل باغ باغ ہو

[illegible]

یا در لیں اب ملیگا نہ حر سا حسینؑ کو
دو آ کے مہمان کا پرسا حسینؑ کو

[illegible]

فریاد تھی کہ شاہ کا شیدا گذر گیا
شبیرؑ کہتے تھے کہ مرا بھائی مر گیا

[illegible]

یار و شریکِ غم تمھیں ہونا ضرور ہے
آقا کے ہمکنار کو رونا ضرور ہے

[illegible]

ہوں دفن بعد مرگ اسی ارض پاک میں
ملجائے خاک صحن مقدس کی خاک میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تابندہ دیکھکر علم بوتراب کو
یاد آگیا علیؑ کا جلال آفتاب کو

[illegible]

قبضے مین اسکی فتح و ظفر ہیگی ہاتھ سے
مدت سے ذوالفقار کا اور میرا ساتھ ہے

[illegible]

آفت مین شاہ تشنہ دہان کی مدد کرو
صدقہ علم کا اپنے پسر کی مدد کرو

[illegible]

دامن سے جنتون کی ہوائی جو آتی تھی
پریان بلائین لیتی تھین اور مسکراتی تھین

[illegible]

اعدائے دین مٹینگے آج اسکی شان کو
لو بیبیو وداع کرو اس نشان کو

[illegible]

اٹھکر لحد سے دیتے مشکلکشائی کو
پھر جاؤن خیر سے مین وطن لیکے بھائی کو

[illegible]

ذیقدر ہون نشان رسالت مآب ہون
چمکونگا حشر مین بھی مین وہ آفتاب ہون

[illegible]

اعدا کی ظلم و شقت شہادت دیکھنا
جلوہ اب اس علم کا قیامت مین دیکھنا

[illegible]

قبضو نمین ہاتھ مین تو نظر فوج شام پر
ایک ایک جان دیتا ہے مولا کے نام پر

[illegible]

لیتی کو ضربتون سے بالا دسینگے خاک مین
تیغون سے ہم گلونکو ملا دینگے خاک مین

[illegible]

ہان غازیو نشان ہے رسالت مآب کا
سایہ ہو کس پہ دیکھیے اس آفتاب کا

[illegible]

زیر علم مرین یہ دعا بار بار تھی
چہرے سے سب دلونکی ہوس آشکار تھی

[illegible]

شہرہ دغا کی غرب سے اب تا بہ شرق ہو
رن میں ترے کہ گھوڑونکے سم خون میں غرق ہو

[illegible]

نہ تحت مین تفسیر تھا او نکا نہ فوق تھا
بیتاب تھے علم کے زیارت کے شوق میں

[illegible]

سب گلاب رنگین کا سر پہ سایہ رہے
آنکی طرف خدا دہ خدا کی طرف رہے

[illegible]

ثابت قدم ہو فرق نہیں سر نوشت میں
پہونچو گے تم زوال سے پہلے بہشت میں

[illegible]

چتون سے یہ عیان تھا کہ آفت ہیں قہر ہیں
جو سر کھلے ہوے تھے کہ یکتا سے دہر ہیں

[illegible]

یاد رہو درد و غم مین سپر سے لڑائی مین
ساری جوانی کٹ گئی تیغ آزمائی مین

۱۹

[illegible]

حاصل دم زوال حرارت شباب کی
سب شان سر سے تا بہ قدم آفتاب کی

۲۲

[illegible]

لاکھوں ہیں پر جری نظر آتا نہیں کوئی
اپنی تو آنکھ میں بھی سماتا نہیں کوئی

۲۵

[illegible]

گرتے ہیں دل پہ جب سپہ نابکار کے
میدان چھین لیتے ہیں تلوار مار کے

۲۰

[illegible]

عقبیٰ بہ خیر ہو یہ ہوس تھی دلیر کو
دنیا کے دیکھنے سے کراہت تھی شیر کو

۲۳

[illegible]

جمشید و کیقباد و سکندر سے تاج لیں
سلطان شرق سے ہمیشہ خراج لیں

۲۶

[illegible]

زینب کے ہاتھ کے تھے پل انھیں دیے ہوئے
دو چاند بر میں چار شیں تھے لیے ہوئے

۲۱

[illegible]

سر کو قدم کئے ہوئے تھے راہِ صبر میں
سیدھی کمر یہ ہو گی جو لٹکیں گے قبر میں

۲۴

[illegible]

تیغیں کھینچیں تو فوج ستمگر پہ جا پڑیں
باگیں اوٹھا کے شام کے لشکر پہ جا پڑیں

۲۷

[illegible]

محو کلام اپنے شفیقوں کی غول میں
گویا ہی گل کھڑے تھے رفیقوں کے غول میں

۲۸

[illegible]

گرین کسو کہ دن ہے یہی امتحان کا
صرفہ نہ کیجیو بھائیو آج اپنی جان کا

۲۹

[illegible]

تھوڑی ادھر کی فوج ہی کوشش سوا کرو
تیغوں مین سرخرو ہو یہ حق سے دعا کرو

۳۰

[illegible]

دکھلاؤ برق تیغ شجاعان شام کو
روشن کرو جہان مین بابا کے نام کو

۳۱

[illegible]

حسرت ہے خود ہمین کہ بدن خون مین غرق ہو
سر کاٹ ڈالیگا اگر اسمین فرق ہو

۳۲

[illegible]

کسطرح خون مین خاک پہ بسمل تڑپتے ہین
کشتوں کی سیر دیکھنے کو دل تڑپتے ہین

۳۳

[illegible]

نام و نشان جعفر طیار کون ہے
اس عہدہ جلیل کا حقدار کون ہے

۳۴

[illegible]

کیا دور سرفراز اگر اس شرف سے ہو
ہمت جو کیجیے تو یہ داد اس طرف سے ہو

۳۵

[illegible]

بخشین محل یہی لیکے علم بوتراب کا
ڈر ہے اگر تو بنت علی کے عتاب کا

۳۶

[illegible]

بخشین نشان تو کیا کرم سروری ہے
امان مگر حضور کی کوشش ضرور ہے

[illegible]

آقا سے گر یہ منصب والا نہ پائینگے
ہم واسکے سرکشوں سے علم چھین لائینگے

[illegible]

لازم نہیں وہ بات جو غصے میں آ گئی
روتے ہو کیوں ان آنکھوں کے قربان جاؤں میں

[illegible]

میں جانتی تھی شوہری یاد آ ہو گئی
ماں صدقے اس ارادہ سے میں شاد ہو گئی

[illegible]

بیجا کسی کے کہنے کو کب مانتی ہوں میں
باتیں یہ بچپنے کی ہیں سب جانتی ہوں میں

[illegible]

تم کام وہ کرو کہ معرف جہاں رہے
کیسا نشان یہ بھی تو نام و نشاں رہے

[illegible]

یاں بھی کسی جری کو نہیں تاب تیر کی
تلوار اگلی پڑتی ہے اک اک دلیر کی

[illegible]

اللہ تیور دن کے سنے طور ہو گئی
تم تو علم نکلتے ہی کچھ اور ہو گئے

[illegible]

پھر ذکر کیا ضرور شہ مشرقین سے
کہتی ہوں صاف میں نہ کہونگی حسین سے

[illegible]

شہ نے کہا بلاؤ مرے بھائی جان کو
غل پڑ گیا کہ لاؤ علی کے نشان کو

نظروں سے شان رفعتِ خورشید گر گئی
تصویر شرحِ حق مری آنکھوں میں پھر گئی

دنیا کا سب ہے جاہ و حشم انکے واسطے
جعفر کے بعد ہے تو علم انکے واسطے

کونین میں بلند ہوا اقبال آپ کا
کاندھے پہ جھک کے لو کہ یہ ورثہ ہے آپ کا

ایسا کوئی نہیں ہے خدا کو ولی کے بعد
گر ہے تو بس یہ ایک جوان ہے علی کے بعد

غمخوار ہیں شفیق ہیں یاور ہمارا ہیں
تب تو یہ آپکو علی اکبر سے پیارا ہیں

اللہ رے فیض خسرو گردوں جناب کا
ذرے کو آج اوج ملا آفتاب کا

شہرت جہاں میں کیوں نہ ہو اس نیکخو کی
بتیس سال کی ہے غلامی حضور کی

زُردوئی تعلق اس مہ انور کے واسطے
زرگلین علم بھی زردشپہ دم بھر کے واسطے

سبز ہو گیا جو عرش سے اس مشت خاک کا
صدقہ ہے سب یہ آپکی نعلین پاک کا

[illegible]

پھیلے گی روشنی رخ اقدس کے نور کی
آمد ہے اب حضور کرامت ظہور کی

[illegible]

دکھلائیں اپنی تیغ کی گر آب و تاب کو
مریخ منھ پہ لے سپر آفتاب کو

[illegible]

اُن تازیوں پہ فوج حسینی رواں تھی
موج نسیم صبح جنہیں تازیانہ تھی

[illegible]

شہزادی اُس پاس جو تھی اُس جناب کے
ثابت یہ تھا کہ چاند ہیں گرد آفتاب کے

[illegible]

قربان اُس تکاور مشکین پرند کے
سرعت نے پر لگا دیے گویا سمند کے

[illegible]

جب گونجنے لگی تو جگر پھٹ گئے خون کے
جس صف پہ کی نگاہ علم سرنگوں ہوئے

[illegible]

خاک اُنکی سجدہ گہ ہو نہ کیوں خاص و عام کی
کرتے تھے شل سبحہ اطاعت امام کی

[illegible]

باگیں لیے ہوئے نہ اُڑی گرد راہ کی
ٹھہرو سواری آتی ہے عالم شاہ کی

[illegible]

قبضے سے اُسکے وصل کف فیض بخش کو
گھوڑا وہ روند ڈالے جو رستم کے رخش کو

[illegible]

شقے کھلے ادھر سے جو رنگین نشان کے
غصے سے سرخ ہو گئے چہرے جوانون کے

[illegible]

آتی تھی روانے سے فاطمہ آنسو بہانے کو
مولا ادھر سے جاتے تھے لاشہ اٹھانے کو

[illegible]

گھر لٹ رہا ہے سبط رسالت پناہ کا
اب کوئی دم مین خاتمہ ہے فوج شاہ کا

[illegible]

باندھے تھے تیغ ستم پہ کمر قتل عام پر
قہر خدا کی طرح گرے سب فوج شام پر

[illegible]

ترغہ ہوا لڑائی مین اک پر چھ لاکھ کا
اک ایک نے الٹ دیا لشکر چھ لاکھ کا

[illegible]

مارے گئے عزیز ادھر سے گھر اجڑ گئے
بس ہم نہ اب رہینگے کہ ساتھی بچھڑ گئے

[illegible]

گھوڑے وہ نیزے گھوڑوں کے سید الامین لاش تھی
ٹاپوں سے کربلا کی زمین پاش پاش تھی

[illegible]

سر کٹ کے نہ پاؤں کھیت سے گو خون مین بھر گئے
شیروں کی طرح قدم نہ ہٹا بلکہ مر گئے

[illegible]

آج اشتیاق مرنے کا [illegible] لکھے پاؤں کو
رد [illegible] گا کون سو کر عدم جانے والوں کو

کرتی ہوں عرض میں کہ ہیں ملتجی انھیں
قربان جاؤں دیجیے اذن وغا انھیں

دونوں نے جو کہا وہی مانا حسین نے
بیٹوں سے انکو کم نہیں جانا حسین نے

زندہ ہیں یہ مرینگے جو راہِ صواب میں
اب آپ عذر کچھ نہ کریں اسکے باب میں

بیکس ہوں نے گھر نہ زر و مال رکھتی ہوں
صدقے کیواسطے یہی دو لال رکھتی ہوں

آفت ہے اونکا ہجر جو آنکھوں کی نور ہیں
کس منھ سے میں کہوں کہ یہ تیغوں سے چور ہوں

لیکن حضور کو نہ خبر مطلعت اگر
چپ رہ گئے بخوف حبیباں خفا ہوں گی

غیر از حسین خلق کا محسن نہیں کوئی
ہمسے بہت یہ آپ سا ممکن نہیں کوئی

بیکس سمجھ کے فاطمہ رو کے نور عین
باقی جو اب ہیں وہ روتے حسین

بیکس ہیں تشنہ کام ہیں آفت نصیب ہیں
آتا ہے مجکو رحم کہ دونوں غریب ہیں

[illegible]

حسرت سے بہا کچھوں کے رخ نیر نگاہ کی
بھوڑا کی سر کو زانو سے غم پر اک آہ کی

[illegible]

شاباش خوب صبر کیا اضطراب مین
شور ادب ہے دخل بزرگوں کے باب مین

[illegible]

سر تھی وہ جس مہم مین علیؑ نے قدم دیا
خالق نے بخشی تیغ نبی نے علم دیا

[illegible]

دولت لٹا و دخت رسول اللہ کی
تمکو خدا بچائے مصیبت سے راہ کی

[illegible]

تیور جو غم سے بگڑے ہوئے تھے سنور گئے
وہ ڈبڈبائی آنکھوں سے آنسو کدھر گئے

[illegible]

وہ باب کی جگہ ہین رضا لیکے جائیو
وان تہنیت علم کی انھین دیکے جائیو

[illegible]

پیارو یہ پیش قدمیاں تھین سرنوشت مین
لو اب تم اونسے پہلے سدہارو بہشت مین

[illegible]

مطلب کو سوچ لیتے ہین ماد شاہ ہو
محروم اور سب ہاین تھین ورنہ داغ ہو

[illegible]

آپ اپنے خانہ زادو نکو ممتاز کرتے ہین
جو چاہتا ہے اوسپہ سبھی ناز کرتے ہین

۹۱

[illegible]

یاد آئے بھول کر انھیں ماں کی نہ باپ کی
نکلیں نہ تو ان سے دم تو اطاعت میں آپ کی

۹۲

[illegible]

کلیاں دونوں کی رحمت مولا سے کھل گئیں
جو دولتیں کبھی نہ ملیں تھیں وہ مل گئیں

۹۳

[illegible]

صدقے گئی سفر ہو تو سے باغ جنان کرو
نانی سے جا کے ماں کی مصیبت بیاں کرو

۹۴

[illegible]

مانے میں یہ ہماری جوان ہو کی پیر ہوں
میرا قصور کیا ہے کہ عمروں صغیر ہوں

۹۵

[illegible]

پہلے الٹ دو آ کے پرے فوج شام کے
ملتا ہے خدمتوں کا صلا بعد کام کے

۹۶

[illegible]

ہوں دفن آپ تو شب تاریک تار ہیں
اور دن کو دربدر میں پھیرون پھر یار ہیں

۹۷

[illegible]

اک سرخرو خوشی سی ہو اک غم سی زرد ہو
جس گل کو پہونچے رنج مرے دل کو درد ہو

۹۸

[illegible]

زخم سنان و خنجر و شمشیر کھا تو لو
بخشونگی دودھ پہلے لہو میں نہا تو لو

۹۹

[illegible]

یہ کہکے پاس سرور عالم کے گر پڑیں
آ کو اٹھیں تو کھا کے غش صف ماتم پہ گر پڑیں

دو گھر کے چاند خون میں بھرنے کو جاتے ہیں
بیچے خدا کی راہ میں مرنے کو جاتے ہیں

ہر بار تھا خل کہ اپنے پرائے کو دیکھکر
پریاں تھیں دو کہ اڑتی ہیں سائے کو دیکھکر

اترے گلے سے جب تو جگر منہ کو آئیگا
پانی بھی وہ نہ مانگیگا جو انکو کھائیگا

یا تھو تھیں چھوٹے تیر تھے سینے تنے ہوئے
شوق عروس فتح میں دولہا بنے ہوئے

شہباز اوج پر تو شکاری زمین پہ تھے
گردش میں آسمان تھے ستارے زمین پہ تھے

یان کیا ہے دخل دیدۂ بد کی نگاہ کو
گھیرے ہے برچھیوں میں غزال سیاہ کو

جب اونکے لعل وقت تک و دو چمک گئے
اوج ہوا پہ آٹھ پہر لو چمک گئے

ای دل نہ فرق آئے مسلسل درود میں
خوشبو یہ عطر میں ہے نہ عنبر نہ عود میں

قربان نکہت چمن بو تراب کے
بیمار پھول سونگھ رہے ہیں گلاب کے

زینت سے انکی چشم کبھی آشنا نہیں
رعب اسقدر ہے کہ سرمہ کی جا نہیں

ہین بند نا سے طفے کوئی تعریف کیا کرے
ٹپکے لہو جگر سے جو انکی ثنا کرے

فوجین ہین پروں سر پہ ملک ارنگی
لرزے فلک زمین کی طبق بل گیا زرہ کو

نظریں وہ برچھیاں ہین کہ ہر دل مین گھاو ہے
جتنا بگاڑ ہو وہی انکا بناو ہے

عقدے کھلے ہین سلک دُر بے نظیر کے
قطرے جمے ہوئے ہین یہ زینت کے تیر کے

اللہ ری شان نظم ثریا وقار کی
لڑیاں جھپک گئین گہر آبدار کی

زینت انھیں ہے گے حسن سے ہے رخ خال کی
سو سو بلائین لیجے ایک ایک بال کی

چھل بل سے انکی آہوے تاتار چھپ گئے
جب گردنیں اٹھائیں تو اسوار چھپ گئے

تیزی تھی کیا زبان فصاحت نباہ مین
دو بلبلین چہکنے لگین رزم گاہ مین

[illegible]

معنی و لفظ یون تھی بہم آب و تاب مین
جس طرح رنگ پھول مین خوشبو گلاب مین

[illegible]

قرآن مین مدح آل رسول انام ہے
انکی فصاحتون مین بھلا کیا کلام ہے

[illegible]

کیا کیا ذہین تھی در مکنون بھری ہوے
مکتون مین تھی کتاب کے مضمون بھری ہوے

[illegible]

لفظین بھی سب تھین نور کی مضمون بھی نور کا
چہرہ چمک رہا تھا عروس کے بین حور کا

[illegible]

رد تھین عبارتین جو ثقیل و قبیح تھین
معنے تھے سب بلیغ تو لفظین فصیح تھین

[illegible]

فقرے زبان پہ آ گئے عجب جوڑ توڑ کے
گویا اوٹھا لیا در خیبر کو توڑ کے

[illegible]

دو نعمتین تھین ایک جگہ ماجرا یہ تھا
دشمن بھی چاٹتے تھے لبون کو مزا یہ تھا

[illegible]

اک ربع ہی کلام خدا انکی شا نہین
اتنک سُنی نہین یہ طلاقت زبا نہین

[illegible]

ہمسا کوئی دلیر نہین پر جگر نہین
خیبر کو ہم نے توڑا ہے تم کو خبر نہین

[illegible]

ندی اتر گئے خون کی سو بار چڑھ گئی
تیغوں کی آبرو انھیں ہاتھوں سے بڑھ گئی

[illegible]

کانٹے ہوں یا گل خلد کا باغ انکو ایک ہے
نادان میں صوت بلبل و زاغ انکو ایک ہے

[illegible]

لشکر مین انکے وار جو اُچھل کے چل گئے
کتنے تو گر کے مر گئے کتنے کچل گئے

[illegible]

لب پر جو ذکر ضربت حیدر کی آتے ہین
پر کیسے قدسیون کے جگر تھرتھراتے ہین

[illegible]

خالی صدف کو گوہر مقصود کہتے ہین
شور زغن کو نغمۂ داؤد کہتے ہین

[illegible]

جاتے تھے نوے مار کے یون ہر سوار پر
جس طرح شیر بھوک مین جھپٹے شکار پر

[illegible]

سیدانین آہو ونکے ہین قطارین صفین نہین
یہ سب ہین چونٹیونکی قطارین صفین نہین

[illegible]

ہر بد سرشت نیک ہے انکی نگاہ مین
روباہ و شیر ایک ہے انکی نگاہ مین

[illegible]

کیونکر اڑین نہ ہوش جب ایسی ہوا چلے
ہرنون کا زور شیر کے پنجون سے کیا چلے

[illegible]

مڑ کر نگاہ عمر نے ڈالی نہ زید پر
آیا پرون کو تول کے شہباز صید پر

[illegible]

لاشے نہ انکے خاک پہ دیکھے نہ زین پر
ٹکڑے جلے ہوئے نظر آئے زمین پر

[illegible]

پہونچا سنان کو جو کہ مہیا سے غدر تھا
نے خود تھا نہ فرق نہ جوشن نہ صدر تھا

[illegible]

دامن بچا سپر کا نہ چھوڑا اکسند کو
مقراض بنکے قطع کیا بند بند کو

[illegible]

ساتھی جو بچے وہ رہ گئے صندسیل کے ہاتھ
باقی رہا جو ہاتھ وہ پہونچا اجل کے ہاتھ

[illegible]

دکھلاؤ شان برج اسد ستاروں کی
یہ دوسری لڑائی ہے زینب کے پیاروں کی

[illegible]

سیکھی تھی جنگ صحبت ابن بتول مین
دو ٹکڑے کوئی عرض مین تھا کوئی طول مین

[illegible]

روباہ بھاگے جاتے تھے منھ پھیر پھیر کے
غل تھا یہ کسنے چھوڑا ہے بچو نکو شیر کے

[illegible]

لاکھوں مین ہوں تو تو ہی دم کارزار لین
ہاتھ آستین چڑھا کے سر اوسکا اتار لین

تیغوں کے جوہر آج دکھانے کا وقت ہے
شیر دہی تو جان لڑانے کا وقت ہے

کیا زور ان کے چھوڑنے سے ہاتھوں نے پائے ہیں
لڑکے نشان فوج ستم چھین لائے ہیں

دنیا میں نامور ہوں یہ مطلب فقط نہ تھا
بیٹے جو عرض کی تھی وہ دعویٰ غلط نہ تھا

سیدھا سقر میں جا کے وہ پیمان شکن گرا
سر خاک پر گرا ادھر پُرخون تن گرا

گھوڑا اڑا کے منہ پہ ہزاروں نے چھوڑ گیا
چھوٹا تو کچھ بڑے سے لڑائی میں بڑھ گیا

بس نخل آرزو میں گل آ سکے ثمر لگے
ڈر ہے مجھے کہیں نہ کسی کی نظر لگے

خالی نہ اس طرف سر وہ جعفر حشم پھرا
غازی پھرا تو لیکے دہان کا علم پھرا

کیا پیچ ہے اپنی بات کی نبھی ہی جانگو
کس طنطنہ سے رو گئے ہیں ہزبر نشانگو

سب معرکہ دکھا دیا خیبر کشائی کا
اتو انھیں کے ہاتھ ہے میدان لڑائی کا

[illegible]

کیون ابن سعد حال کھلا بند و بست کا
جھنوادیا علم یہ نشان ہے شکست کا

[illegible]

اولٹین صفین جہاد مین فوج شریر کی
طاقت دکھائی دختر زہرا کے شیر کی

[illegible]

گھیرا کی بھیڑ مین نہ ڈرے ازدہام مین
لڑکون نے لڑکے نام کیا روم شام مین

[illegible]

اب کیا ہے آن بان تو سب فوج کھو چکی
جب لے لیا علم تو ظفر انکی ہو چکی

[illegible]

جس غول پر جھپٹ گئے شیرونکی شان سے
تو تو جوان لپٹ گئے اک اک نشان سے

[illegible]

تقدیر پھر نہ لشکر ظلم مین لے گئی
موت انکو ہاتھوں ہاتھ جہنم مین لے گئی

[illegible]

ماموں کے ساتھ زیست کا تو مین سر کھے
بچے نہ تھے یہ دو مگر لشکر مین شیر تھے

[illegible]

اک چوٹ کھا کے ہٹ گیا جو کینہ جو بڑا
دو لاکھ مین نہ ایک جوان دوبدو بڑا

[illegible]

چلے بھی رو گئے ہوئے مضمون ہو گئے
حلقے کمان کے سب نظر ی نون ہو گئے

۶۳

[illegible]

منہ پر جو کھا نہ سکتے تھے ضرب درشت کو
زرہ کی سپر کیا تھا لعینوں نے پشت کو

۶۴

[illegible]

جو گر پڑا زمین پہ فرس سے وہ لاش تھا
ایک ٹاپ جسکو لگ گئی سر پاش پاش تھا

۶۵

[illegible]

بالا دوی میں جو ہے بلندی وہ پست ہے
آمد نہنگ کی ہے تو شیروں کی جست ہے

۶۶

[illegible]

اترے بھی گر سوار تو غصے چڑھے رہے
ہر کھیت میں نواسے ہمیشہ بڑھے رہے

۶۷

[illegible]

شہزادی سن میں کم تھے بہت جانتے تھے وہ
دونوں کے دل کے عزم کو پہچانتے تھے وہ

۶۸

[illegible]

جعفر تو یہ ہیں یوں ہیں اسد کبریا کے
چرچا تھا جا بجا نہیں کہ دو ایک جا کے

۶۹

[illegible]

بھیا دم جہاد اگر یوں جدا نہ ہو
کیا دل جناب والدہ صاحب کا شاد ہو

۷۰

[illegible]

سر پر پہاڑ گرتے تھے ضرب گران تھی
امن اس طرف نہ تھا تو ادھر بھی امان تھی

۷۱

[illegible]

بجلی سی کوندتے تھے فرس اور تیغ نیز
چورنگ تھا جو آگیا دونوں کے بیچ میں

[illegible]

ٹھانو نہ پر قصور کہا جوانو اساڑھ ہے
گھوڑے بڑھاؤ جلد کہ دریا کی باڑھ ہے

[illegible]

یوں راستہ تھا بند جنوب و شمال کا
اڑکر پہونچ نہ سکتا تھا طائر خیال کا

[illegible]

ٹھہرا نہ تھا قدم کسی خانہ خراب کا
غل تھا کہ روسیاہ ہوا اس انقلاب کا

[illegible]

چھپنے کا تھا مقام نہ جائے پناہ تھی
کشت حیات لشکر اعدا تباہ تھی

[illegible]

آخر تو کوچ ہوگا جہان خراب سے
یکبار موت آئے تو چھوٹیں عذاب سے

[illegible]

طبقہ جو اڑ گیا تھا زمین خراب کا
منہ گرد سے اٹا ہوا تھا آفتاب کا

[illegible]

پیوند ارض ماریہ سفاک ہو گئے
نخوت تھی جن سروں میں وہ سر خاک ہو گئے

[illegible]

دوزخ کی آگ جنکو یہ بجلی جلا گئی
قبروں میں بھی انہیں کی چمک یاد آ گئی

[illegible]

گردن میں یہ نزع میں ڈھلتی تھی کس طرح
حیران ہوں تن سے جان نکلتی تھی کس طرح

۱۸۱

[illegible]

ہستی ہوئی خراب یہ بہت شور تھا
ہیبت تھا ایک جسم تو ایک جسم گور تھا

۱۸۲

[illegible]

ورثہ ملا انھیں ہے جناب امیر کا
یہ زور ہے شیر کی بیٹی کے شیر کا

۱۸۳

[illegible]

بیکس ہون مین تمھی پہ مجھے اعتماد ہے
خالق وہ دے کہ جو مرے دلکی مراد ہے

۱۸۴

[illegible]

جوہر نہین نقوش ظفر ہین حسام مین
ڈنکا بجیگا فتح کا اب روم و شام مین

۱۸۵

[illegible]

زور آج پھر دکھا دیا خیبر کشائی کا
دو لاکھ کی سپاہ مین غل ہے دوہائی کا

۱۸۶

[illegible]

آسکے نہین یہ وہ جو بلا اُن پہ آگئی ہو
دنیا مین کوئی ہو کہ نہ ہو ایسا بھائی ہو

۱۸۷

[illegible]

سارا چلن ہے ضرب مین پہلے امام کا
سکہ پڑیگا اب انھین دونون کے نام کا

۱۸۸

[illegible]

ثابت کسی پہ یہ نہین ہوتا کہ پیاسے ہین
پوتے ہین کس شجاع کے کسکے نواسے ہین

۱۸۹

[illegible]

اقبال سے خدیو سلیمان وقار کے
سب فوج کو بھگا دیا تلوارین مار کے

۱۰۱

[illegible]

نکلو گی ننگے پاؤن نہ آنسو بہائیو آپ
زینب نثار ہو گئے خیمے مین آئین آپ

۱۰۲

[illegible]

ماتھے ہین شق سر و کن عمامے بھی ریز ریز
سب چھوٹی چھوٹی پسلیاں ٹوٹی ہین ریزہ ریز

۱۰۳

[illegible]

رستی ہے دم بہ دم یہ لہو بہتے ہین کان سے
رو لین پھوپھی بھی لاشون پہ منہ ڈھانپ کے

۱۰۴

[illegible]

زندہ رکھا فلک نے یہ ماتم دکھانے کو
چلیے حضور جاتے ہین لاشے اٹھانے کو

۱۰۵

[illegible]

آثار سب ہین روح و جسد کی جدائی کے
لیتا ہے بھائی ہچکیاں پہلو مین بھائی کے

۱۰۶

[illegible]

دنیا سے کوچ کرتے تھے نیچے پلے ہوے
ہاتھون پہ تھے حسین کے تھکے ڈھلے ہوے

۱۰۷

[illegible]

اُترے ہین تیغ جدا پہ دم مرگ ساتھ تھے
ڈھالین تو تھیں تو تیغ تھین قبضون پہ ہاتھ تھے

۱۰۸

[illegible]

پہنچے ہین گھر سے یہ سعید و رشید ہائے
[illegible] گئے شہید ہائے

۱۰۹

[illegible]

بچپنے نہ پہونچے ہائے غضب خیمہ گاہ مین
دونو صغیر مر گئے آثنا سے راہ مین

[illegible]

ماں منتظر ہے چاک گریباں کیے ہوے
کس منہ سے جاؤں خیمہ میں لاشے لیے ہوے

[illegible]

بچوں کو رو کے صبر کی دولت بھی کھو نہیں
زینب نثار آپ نہ روئیں تو رو دیں

[illegible]

کیا جان دو گی ضبط کہاں تک بکا کرو
لو دودھ بخشنے کا وعدہ وفا کرو

[illegible]

دو خنجر ایک بار کلیجے پہ چل گئے
آتے تھے تم سے ملنے کو پر دم نکل گئے

[illegible]

میں لیے سنان و خنجر و شمشیر مر گیا
پہ شیر کیا گذر گئے شبیر مر گیا

[illegible]

شوکت دکھاؤ ہاتھوں کو قبضوں میں ڈالکر
ماموں کے آگے آؤ یہ تیغیں سنبھالکر

[illegible]

نکلے مگر نہ اشک تھے زینب کی جانی کے
اٹھکر وہ گرد پھرنے لگی اپنے بھائی کے

[illegible]

وہ انکے نیمچوں کی چمک رزم گاہ میں
ہر بار کوندہ جاتی تھی بجلی نگاہ میں

[illegible]

سہل انکو ہی یہ راہ جسے حق سے راہ ہو
پیدل ہو یا فقیر ہو یا بادشاہ ہو

۲۰۸

[illegible]

کس دشت ہولناک میں بستی بسا گئے
کب تک سفر سے پھر کے مری گھر میں آ گئے

۲۰۹

[illegible]

کیسے یہ ایکبار ہوئے انقلاب دو
اب خاک میں چھپینگے مرے آفتاب دو

۲۱۰

[illegible]

یہ ہے مرتبہ جدا کا لٹے کربلا بسے
پر سعید کونسی بستی میں جا بسے

۲۱۱

[illegible]

نانا علیؑ پدر انکا مرے سر کے تاج ہیں
رستہ ہے سخت اور یہ نازک مزاج ہیں

۲۱۲

[illegible]

بچوں سوئی میں منہ نہ کسی کو دکھاؤنگی
اب دشت کربلا سے وطن کو نہ جاؤنگی

۲۱۳

[illegible]

میں واں رہونگی تربتیں ان کی جہاں ہیں
اس بیکسی میں دیکھیے قبریں کہاں بنیں

۲۱۴

[illegible]

یہ زخم ہیں کہ پھولوں میں کپڑے بسے ہوئے
جاگے تھے شب کو سوئے ہو گھر میں کسی ہوئے

۲۱۵

[illegible]

کیا لطف گر چھپا کے منہ اپنا چلے گئے
اماں گلہ کریں گی جو تنہا چلے گئے

۲۱۶

[illegible]

ہنس ہنس کے سب دلوں کی تمنا نکالیں
بہنیں سر دینہ بیاہ کے آنچل الٹوالیں

[illegible]

رستہ تو دور دست ہے تم خالی ہاتھ ہو
منزل پہ ماں بھی پاؤں دبانے کو ساتھ ہو

[illegible]

اُس گھر میں روشنی کا گذر چار سو نہیں
تم کو تو منہ بھی ڈھانپ کے سونیکی خو نہیں

[illegible]

رستے میں ہیں وہ لوگ کہ جو بخت گیر ہیں
کہنا کہ ہم غلام جناب امیر ہیں

[illegible]

فرقت میں تلخ کر گئے ماں کی حیات کو
واری رہو گے کونسی منزل پہ رات کو

[illegible]

آواز بھی نہ پہونچیگی تم لاکھ رو دو گے
بچو اندھیری قبر میں کسطرح سوؤ گے

[illegible]

ست پھیر لیجیے فوج ہے اس دین و دنیا کی
بر آئے ہیں ہم آگے سواری شاہ کی

[illegible]

بیچین ہو گے تم جو نہ ماں ساتھ جائیگی
پنکھا جھلونگی میں جو ہوا گرم آئیگی

[illegible]

حیدر بھی شب کو خوف لحد سے نہ سوتے تھے
جب ذکر قبر ہوتا تھا بابا بھی روتے تھے

[illegible]

تو کو نہ راہ میں کہ علی کے نواسے ہیں
ہم دو شہانہ رو ہے جنگل میں پیاسے ہیں

ماتم سرا میں خلد سے تشریف لائیں آپ
لو فاطمہؑ نواسے کے پرسے کو آئیں آپ

نامی کوئی بغیر مشقت نہیں ہوا
سو بار جب عقیق کٹا تب نگیں ہوا

[illegible]

امداد چاہتا ہون حسن اور حسین کی
مد نظر ہے آج ثنا نیسرین کی

[illegible]

بہونچی شمیم زلف تو پریان بھڑک گئین
جس رہ سے گذر گئے کلیان مہک گئین

[illegible]

دونو دلیر ضیغم دشت ستیز تھے
نو دس برس کے سن مین جوانون سے تیز تھے

[illegible]

ہر دل کو تھے عزیز فدا سبکی جان تھی
یوسف کا حسن تھا تو محمد کی شان تھی

[illegible]

مارے گئے جو چڑھ گئے شہ ذوالفقار پر
بیجان ہوئی وہ سر سے یہ خنجر کی دھار پر

[illegible]

تھا سرور زمانہ کو رشک وہ توقیر پائی تھی
میراث سب بزرگون کی حصے مین آئی تھی

[illegible]

کیون دل نہ ہو نثار علی و بتول کے
دونو پسر قدم بقدم تھے رسول کے

[illegible]

فوجین بھگائین شیر نے جنگل گواہ ہے
سر کے نہ پاون کھیت سے مقتل گواہ ہے

[illegible]

لڑکے جو تھے جری لبس انھین سے میل تھا
نیزون سے برچھیون سے کمانون سے کھیل تھا

[illegible]

[illegible]

سب ... ولی کو ہو
تھے ... نواسے نبی کے ہو

[illegible]

جھکتے تھے جب حضور کی تسلیم کے لیے
سارے مصاحب اٹھتے تھے تعظیم کے لیے

[illegible]

جلوہ ہیں انکے رخ پہ محمد کی شان کے
بھیا تو شاہزادے ہیں دونوں جہان کے

[illegible]

... امام ہو
... ہیں کہ تم ... غلام ہو

... بیٹھے ہیں ... اٹھاتے ہیں
آقا وہی ہیں غلاموں کی عزت بڑھاتے ہیں

فخر اپنا سمجھو تم جو محبت وہ کرتے ہیں
مردان باوفا انھیں باتوں پہ مرتے ہیں

کیا فیض صحبت شہ عالی مقام ہے
حیدر کی طرح سارے زمانے میں نام ہے

ظاہر ہے کچھ تو فکر میں کیوں رات دن ہوں
بتلاؤ صاف صاف تو میں مطمئن رہوں

جرأت ضرور چاہیے شمشیر زنی کے واسطے
مرنا تو زندگی ہے دلیروں کے واسطے

کیا جانئے کیا ہو لاکھوں ہیں دشمن ...
میں کیا کہوں کہ جان بھی میری جائے گی

لعل و گہر کے سایۂ طوبیٰ میں گھر ملے
پیارو تمھارے جد کو زر جد کے پر ملے

دکھلاتے ہیں وفا کا چلن ہر مقام پر
جیتے ہیں آبرو پہ تو مرتے ہیں نام پر

کینہ ہے ... ان سے شمشیر قاتلین
دیکھیں ... کرتے ہیں کیا ... سے

ایسے لڑے کہ شاد رسول زمن ہوئے
تیرہ برس کی عمر میں خیبر شکن ہوئے

۳۱

[illegible]

جاری لبوں پہ نام ہے شیر اِلٰہ کا
اب دم کنوئین مین بھرتے ہین جنید کی جاہ کا

۳۲

[illegible]

تھوڑا سے شہر بتول کی جانی کو دیکھکر
بھائی نے مسکرا دیا بھائی کو دیکھکر

۳۳

[illegible]

پنجوں مین زور رکھتے ہین خیبر کشائی کا
غل ہو گا شش جہت مین ہماری لڑائی کا

۳۴

[illegible]

لوہے کے پٹ کو توڑ لیا جلد اسطرح
آئینہ ہاتھ مین کوئی لیتا ہے جسطرح

۳۵

[illegible]

نوجوان ہی گیا ڈر گئے کہ شیرونکی شیر ہین
تلوارین کھا کے مرتے ہین ہم وہ دلیر ہین

۳۶

[illegible]

باقی رکھین نشان نہ کسی بد نہاد کا
سر کاٹ لائین تیغ سے ابن زیاد کا

۳۷

[illegible]

عزّا کا سر لکڑ سے بچا اور نہ لات کا
گھر مین خدا کے ہونے لگا غل صلوٰۃ کا

۳۸

[illegible]

منبر پہ چڑھے کوئی تو سر اوسکا اتار لین
رستم بھی ہو تو گھیر کے نیزون سے مار لین

۳۹

[illegible]

ممکن نہیں ہے کہ جنگ کے میدان سے ہم ہٹین
سر کاٹ ڈالیگا جو پیچھے قدم ہٹین

[illegible]

سر کٹ گئیں نہ پھر جگہ سے جہاں پاؤں گاڑ دیں
دشمن ملائے آنکھ تو چہرہ بگاڑ دیں

[illegible]

روشن کریں بزرگوں کے نام و نشان کو
حسرت یہی ہمیں ہے یہی اماں جان کو

[illegible]

ایک شور تھا کہ بیٹوں سے مادر بچھڑ گئی
اجڑی تھی مانگ کوکھ بھی بی بی کی اجڑ گئی

[illegible]

مارو گے تیغ سے سپہ روم و شام کو
ماں صدقے یاد رکھیو مگر اس کلام کو

[illegible]

واقف نبرد گاہ سے اصلا نہیں کبھی
لاشوں کو لوٹتے ہوئے دیکھا نہیں کبھی

[illegible]

خوشنود فاطمہ ہوئیں وہ کام کر گئے
چھوٹے تھے پر جہاں میں بڑے نام کر گئے

[illegible]

زینب کے دونوں بیٹوں کی تیور بدل گئی
ہم پہلے مرنے جائینگے اسپر مچل گئے

[illegible]

شمشیر ہجر قلب پہ کھائی نہ جائیگی
دولت بہن کی مجھ سے لٹائی نہ جائیگی

[illegible]

آنکھیں تو ہیں سمجھ ابھی گو اسقدر نہیں
رنگیں یہ کشت و خون ہے انھیں کچھ خبر نہیں

[illegible]

[illegible]

دانستہ یہ وفا ہے جو اتبک وفا نہ کی
دونوں نے ایک وعدہ پہ اپنے وفا نہ کی

[illegible]

حال اُنکا دیکھیے گا اگر جائیے گا آپ
کچھ پوچھنا ہے سنکے سنبھلے آئیگا آپ

[illegible]

ہاں چاک آستینوں کی ہاتھ تک پڑا ہوئی
سینہ سپر ہیں عونؑ و محمدؑ بڑا ہوئے

[illegible]

مظلوم آج سبطِ نبی سا کوئی نہیں
سچ ہے بڑی گھڑی میں کسیکا کوئی نہیں

[illegible]

کیا اور کوئی تازہ ہوا غم حضور کو
پاتا ہوں مضطرب بہت اسدم حضور کو

[illegible]

اس معرکہ میں خوب سے خوش بیار دل کیا
زہرا سے بھی علیؑ سے بھی ہمکو خجل کیا

[illegible]

لاکر یہی روح جو میت پہ آئینگے
سیدا جنازہ اکبرؑ سرور اٹھائینگے

[illegible]

باقی جو کچھ ہیں اُنکے بھی جینے سے یاس ہے
اب کون کون سبط محمدؐ کے پاس ہے

[illegible]

حضرت نے انکو منع کیا تھام تھام کے
سو بار گر چکے ہیں قدم پر امام کے

[illegible]

مین کیا کہون جو کچھ انھین رنج و ملال ہے
دیوڑھی سے دیکھیں آپ کہ کیا انکا حال ہے

[illegible]

کیونکر سپاہ شام سے جنگ و جدل کرین
اب آپ ہی غلامون کی مشکل کو حل کرین

[illegible]

رد ہوون بلائین شہ مرسل وہ جو مرتے ہین
واری تمہارے سر سے یہ صدقے اترتے ہین

[illegible]

وقفہ غلام زادون کی رخصت مین اب نہو
ہوجائین وہ خفا کہین ایسا غضب نہو

[illegible]

فدیہ ہین دونون بادشہ مشرقین کے
بھیجو ادھر نہین گرد پھرا کر حسین کے

[illegible]

دیکھا کہ لال دختر شیر اله کے
روتے ہین سر دھرے ہوئے قدمون پہ شاہ کے

[illegible]

جلدی فدا ہون بادشہ خوشخصال پر
بس رحم کیجیے غریبون کے حال پر

[illegible]

حسرت یہی ہے ہمارے دل نامراد کو
بھائی کی لاش اٹھا کے وہ جائین جہاد کو

[illegible]

ڈر ہے عتاب آئے نہ بنت بتول کا
بس اب نہ روئیے آمین صدقہ رسول کا

دم سے انھین کے خلق مین لطف حیات ہے
اسکی تو عمر بھر کی یہی کائنات ہے

نو دس برس کے تھے شہادت کے واسطے
لو گھر مین جاؤ آخری رخصت کے واسطے

راضی ہون کچھ ملال نہین کچھ خفا نہین
گر کھیونہ تم خدا کی قسم مین خفا نہین

کہتی ہین یا عزیز اسبا کبھی کب مانتی ہو نہین
الطرز سے ہی چھپاتے ہین وہ جانتی ہو نہین

ہمشیر آپکی ہین نواسی نبی کی ہین
خود بخشند نہ کی دودھ کہ بیٹی سخی کی ہین

تھکون سے بار بار قیامت بپا کرو
دکھا ہو رودم و شام مین ایسی وفا کرو

مرنے مین دیر کی وہ خفا ہے سبب نہین
بخشش نہ دودھ بھی تو کچھ اسکا عجب نہین

یون جا پڑی فرس سپہ بد دماغ مین
طاؤس اڑ کے جاتا ہے جس طرح باغ مین

حضرت کے جو عدو ہین یل آنکے نکالدو
شہ کے قدم پہ شمر کا سر لاکے ڈالدو

پیاسے چلے ہین سپھیلے پہل رزمگاہ مین
عزت ہے آبرو سے مرین اُوسکی راہ مین

غل ہو یہ بزم خسرو انجم پناہ مین
دو چاند پھر رہے ہین برابر نگاہ مین

کھنچ جائے شکل تیر شبیہان کھینچیے
خامے سے کسطرح یہ کیانی کمان کھینچیے

جھنکی شمیم عطر ہوائین بدل گئین
جلوے دکھا کے دور سے پریان نکل گئین

غم سے جگر کباب ہے دل دردمند ہے
ہردم صدائے نالہ کو کو بلند ہے

تیزی زبان کو چاہیے اسکی صفات مین
لازم ہے ذوالفقار کا پانی دوات مین

غل تھا یہ اسپ طائر دشت ستیز ہے
[illegible] برق کہہ رہی تھی کہ یہ بھی تیز ہے

چین جبین کو دیکھ کے اُس خوش صفات کی
کہتے ہین خضر نہر ہے آب حیات کی

ہنگام جنگ دیکھ کے اُنکے جلال کو
رو کے ہوئے چشم بھی تپلی کی ڈھال کو

[illegible]

چشم چراغ فاطمہ بدرِ حسین ہین
شیرِ خدا کے شیر کے یہ نورِ عین ہین

[illegible]

کس منہہ سے پھر انھین نمکین کہئے لکھنؤ
بجو ملیح ہے یہ لبون کو نمک کہون

[illegible]

اور زیرِ لعل ایسے جو تِل اب ذقن مین ہے
ثابت ہوا سہیل یہاں شک یمن میں ہے

[illegible]

میری ہر ایک لٹ کو سلاسل پہ فوق ہے
حلقہ ہر ایک گردنِ سرکش کا طوق ہے

[illegible]

گنجائشِ سخن کبھی اصلا نہوئیگی
فکر اسکی پیچ سے یہ گرہ وا نہوئیگی

[illegible]

پھرتا ہے گرد حال یہ اضطراب کا
پروانہ بنگیا ہے چراغ آفتاب کا

[illegible]

کیا بس چلے خزان سے کسی گلعذار کا
آنکھ کوئی دم مین زمانہ بہار کا

[illegible]

نے آب و تاب مین نہ صفائی مین فرق ہے
[illegible] لڑی کی لڑی [illegible]

[illegible]

دم بھر انھین کے شان شجاعت کی بڑھگئی
جرأت انھین کے ہاتھ سے زور و پہ چڑھگئی

۹۱

[illegible]

تشبیہ تام تجھسے دکھائی نہ جائیگی
معدوم ہو جوشے کبھی پائی نہ جائیگی

۹۲

[illegible]

آزاد کردہ ہے اسی گل پیرہن کا سرو
بویا علی نے جسکو یہ ہے اوس چمن کا سرو

۹۳

[illegible]

پیدا نہیں موج دامن باد صبا لگی
ہاں بے نقاب ہو نہ پئے بشاشت ہوا لگی

۹۴

[illegible]

بالیدہ ہے قلم بھی سراپا کی شان پر
پہونچا ہے افتخار کا سر آسمان پر

۹۵

[illegible]

تشبیہ اور اسکے سواد ل نشین نہین
جوہر ہین ذوالفقار کے چین جبین نہین

۹۶

[illegible]

برہم ہو صف کی صف سپہ بیدریغ کی
رہ رہ کے ہاتھ پڑتے ہین ابرو کی تیغ پر

۹۷

[illegible]

پھیلا ہے نور اس چمن بے نظیر مین
صَلِّ عَلیٰ کا غل ہے قلم کی صریر مین

۹۸

[illegible]

لیلٰی ہے اسکے عشق مین کسکو جنون نہین
مجنون کا ذکر کیا رگ سنبل مین خون نہین

۹۹

[illegible]

گردش سے پتلیونکی ہے خون ہر دلیر کا
آہو شکار کھیلتے پھرتے ہین شیر کا

ہے موجود جا بجا یہ ہر اک عطر سازکی
ہوئے سلامتی تری زلفِ درازکی

دیکھیں وہ جوہری جو دُرِ یار عدن میں ہیں
موتی صدف میں ہو گئے دانتِ دہن میں ہیں

کیونکر کہوں کہ تیغ ہے پنہاں غلاف میں
مچھلی دکھا رہی ہے چمک آبِ صاف میں

دیکھو جو ضو ہو مثلِ سکندر نگاہ میں
یاں آئینہ میں ماہ ہے آئینہ ماہ میں

رضوان کا قول ہے کہ کمر بے بدل ہے
کیونکر نہو علیؑ کی ولایت کا پھل ہے

ترکیب اُسکی اہلِ ولا کو پسند ہے
پنجہ یہ پنجتن کے مخمس کا بند ہے

کیا بات اس حسین لبِ لاجواب کی
یہ سب ہے ولاں جسم ہے خوشبو گلاب کی

گردن ہے بے مثال گلا لاجواب ہے
مہتاب اِس طرف ہے اُدھر آفتاب ہے

حیران ہوا جو حسن پہ اُسکے بجا ہوا
آئینۂ ماہتابِ فلک میں قبا ہوا

[illegible]

تصویر کیا کھینچے کسی نازک خیال سے
یان مو قلم بھی چاہیے باریک بال سے

[illegible]

اُڑ اُڑ کے برچھیوں کی نگاہ در روانہ تھا
نیزے کا عکس اُسکے لیے تازیانہ تھا

[illegible]

کیا ہوگا تند رخش سے پہ خود پسند ہے
دیکھیں تو کون گرتا ہے مرکب سمند ہے

[illegible]

تحریر مدحتِ فرس خوش خرام کر
منھ ملکے نقش پا پہ سراپا تمام کر

[illegible]

تھرائے ہاتھ قلب دلیروں کے ہل گئے
بنیں کلیجے خوف سے شیروں کے بل گئے

[illegible]

رکھتے ہیں ولولہ کہ اسد ہم ولی کے ہیں
بچے تو ہیں ابھی پہ نواسے علیؑ کے ہیں

[illegible]

تیور چڑھے ادھر کہ وہ تو سون روانہ تھا
ابرو کا بل بھی اُسکے لیئے تازیانہ تھا

[illegible]

حملہ کریں تو خاک پہ ڈر ڈر کے گر پڑیں
ڈانٹیں تو مرکبوں سے ابھی مر کے گر پڑیں

[illegible]

حملہ ہوا علیؑ ولی کے نواسوں پر
ہر صف سے تیر چلنے لگے ہم سکے بیان سو پر

١١٨

[illegible]

جھک کر سپاہ نے صفِ دل میں چھپ گئے
جلوے دکھا کے ڈھالوں میں بادل کی چھپ گئے

١١٩

[illegible]

پیدل ملا تو دو وہ دم جنگ ہو گیا
ہاتھ آ گیا سوار تو چوبرنگ ہو گیا

١٢٠

[illegible]

ہر سو عیاں علامت قہر خدا ہوئی
روحوں پہ کھل گیا کہ قیامت بپا ہوئی

١٢١

[illegible]

سنتے تھے تیر لاشے پہ لاشے کو دیکھکر
ہنستے تھے بسملوں کے تماشے کو دیکھکر

١٢٢

[illegible]

پکڑا اجل نے ہاتھ ہر اک بدصفات کی
تڑپے تو قطع ہو گئے رشتے حیات کے

١٢٣

[illegible]

کیا بند سے بند قتل تیغیں جو تل گئیں
گرہیں ہر ایک سر و گردن کی کھل گئیں

١٢٤

[illegible]

اک شور تھا کہ گو یہ جری ہو کے پیار ہے
مرحب کو جسنے مارا ہے اُسکے نواسے ہیں

١٢٥

[illegible]

بدلہ ستم کا باغیوں کو بر محل ملا
تیغوں نے کٹ گئے شجر قد یہ پھل ملا

١٢٦

[illegible]

زخمی گلوں سے تا بہ کمر سینے ہو گئے
چار آئینوں کی سیکڑوں آئینے ہو گئے

[illegible]

آہن پہ وہ رکے نہ تھمے استخوان پر
چمکی کبھی زمین پہ کبھی آسمان پر

[illegible]

ملتی نہ تھی اجل کو اماں رزم گاہ میں
دونو طرف دُہائی کا غل تھا سپاہ میں

[illegible]

باہم جب آ کے تیغ صورت بدل گئی
گویا علیؑ کی تیغ دو سر پہ چل گئی

[illegible]

مجروح تھے دہا میں بھی پیش دلیس بھی تھے
گرمی سے خون کی نعل در آتش فرس بھی تھے

[illegible]

رگ رگ بدن کی اُن کے لیے ریسمان تھی
ضغطے میں روح بھی تو کشاکش میں جان تھی

[illegible]

شیروں کی طرح ہاتھ کسی کے نہ آئے تھے
کہتے ہیں ابن سعد کا سر لے کے جائیں گے

[illegible]

سرگشتہ جہاں تھے وہیں ساماں فوت تھے
کیونکر نکل سکے کوئی حلقے سے موت کے

[illegible]

کثرت سپاہیوں کی چپ و راست گھٹ گئی
بھر بچھ گئے ادھر تو ادھر صف الٹ گئی

[illegible]

دونوں کے رخ ادھر سے ادھر پھیرتے تھے
چلا رہا ہوں اور انھیں گھیرتے نہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دونون صفیں شکستہ دشت قتال مین
تیغون سے مرگئے وہ انکو زینب کے لال ہین

سٹے ہوئے تھے سب یہ شیر غضبناک کی طرح
لشکر کو پڑ جاتے تھے بیراک کی طرح

آہن مین گو نہان تن اہل نفاق تھے
جوڑ تک کاٹنے مین یہ تیغین براق تھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قتل کھا تو نیزہ زیور حسینؑ کی سنوار لو
ہان بھائیو علیؑ کے تو اسو نکو مار لو

ہرشتہ نہ تھے مثال علیؑ رزمگاہ پر
ہر بار چھین لیتے تھے میدان سپاہ

ضربین یہ تھین کڑی کہ شکست آشکار تھی
ڈوروان پہ نیچون کے زرہ تار تار تھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گھوڑی اڑا اڑا کے ورآئے سپاہ مین
پھر دونون چاند چھپ گئے ابر سیاہ مین

ہر اک گلے مین ہار تھا زخمون کے بار پر
دل موت کا بھی لوٹتا تھا ہر بہار پر

فرق ایسا کچھ نہ تھا یہ قریب آنہ سکتے تھے
سر پیکر ون کیے دیدۂ حسرت سے تکتے تھے

[illegible]

آثار تھے عیاں غضب کردگار کے
دو دو کے چار چار تھے آٹھ آٹھ چار کے

[illegible]

سوزاں تھے زخم تن پہ ہر اک تیرہ فام کے
دنکو چراغ جلتے تھے لشکر میں شام کے

[illegible]

پیارو گلے لگا گئے جلاد حسین کو
شکل پھر اکبار دکھا دو حسین کو

[illegible]

دو کرتے ایک وار میں اس بد شعار کو
پاتے نہیں ہیں شمر ضلالت شعار کو

[illegible]

کثرت نے فوج ظلم کے مجبور کر دیا
تیروں نے سر سے تا بہ قدم چور کر دیا

[illegible]

حق ماں کی قدر کا ادا کر کے آئینگے
قسمیں وہ کھا گئے ہیں کہ ہم مر کے آئینگے

[illegible]

آفت میں گھر گئے تھے نہیں شہ سوار کی
آگے اجل تھی پیچھے جہنم کی آگ تھی

[illegible]

عرصہ ہوا وغا میں علی کے نواسوں کو
اکبر بلاؤں سے مرے بھوکے پیاسوں کو

[illegible]

سجدہ کروں فدا جو ہر اک با تمیز ہوں
بیٹے نہیں عزیز مجھے تم عزیز ہو

[illegible]

گردیں کی توڑ دینگے اور خاک اڑائینگے
تن بھائی بھتیجوں کے پائینگے پھر سر نہ پائینگے

[illegible]

گھیرے نہ فوج فاطمہؑ کے نور عین کو
یارب ستمگروں سے بچائے حسینؑ کو

[illegible]

بالیں پہ آئے سرور عادل ہزار شکر
آسان ہوئی غلاموں کی مشکل ہزار شکر

[illegible]

مقتل میں ان کے لاشوں کو بے سر جو پائیگا
بیکس بہن کو آکے میں کیا منہ دکھائیگا

[illegible]

سیروں بھری ہے گرد تن چاک چاک پر
دم رک گیا ہے پاؤں رگڑتے ہیں خاک پر

[illegible]

مولا ملک پر انکو زمیں پہ بچھاتے ہیں
اک شور ہے کہ سید لولاک آتے ہیں

[illegible]

جلد آئیں لونڈیاں صف ماتم بچھانے کو
حضرت گئے ہیں دونوں کی لاشیں اٹھانے کو

[illegible]

دونوں پلے تھے سر سے گزرنیکے واسطے
سب بے وطن یہاں آئے تھے مرنیکے واسطے

[illegible]

ہوتے ہیں شاہزادہ اکبرؑ کے فدا یہ
رو رو کے کہتی ہیں حضور غلاموں کے واسطے

[illegible]	[illegible]	[illegible]
ثقلین وہ بے نصیب پھر اک بار دیکھلے ماں بھی تمھارے آخری دیدار دیکھلے	ندی ہر اک کی چشم سے اشکوں کی بہ گئی زینب پکڑ کے دل صفِ ماتم پہ رہ گئی	جان بازیاں دکھا کے جہاں سے گذر گئے جتبا رہا میں ہائے مرے شیر مر گئے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
فاقے سے سوکھے ملک علام کو بیج کرتے ہیں حضرت بھی ہیں گواہ کہ ہم پیاسے مرتے ہیں	چھاتی بھر آئی غم سے جو زہرا کی جائی کی اُٹھ کر بلائیں لینے لگی اپنے بھائی کی	اک شور تھا دغا کا اور آگئی اُمنگ کا نقشہ کھنچا تھا حیدر و جعفر کی جنگ کا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
ہاتھوں سے منہ بریدہ تن پیٹنے لگی عباسؑ نامدار بھی سر پیٹنے لگی	آفت میں مبتلا ہوں غریب الدیار ہوں کچھ ہو سکا نہ مجھ سے بہت شرمسار ہوں	معلوم ہو گیا مجھے شہ کے کلام سے ماں صدقے واری خوب لڑا ہو تمام سے

[illegible]

موجود اہلبیت رسالت پناہ ہین
مین دودھ بخشے دیتی ہون بیسگواہ ہین

[illegible]

ہے تحفہ انتظار سب دل رہا شتر کو
نکلو نہین کبھی تیہے تمہاری تلاش کو

[illegible]

کم سن ہوا بلد ہوگئی و سنکے پیاسے ہو
مین نے انھین کو سونپا ہے بخشے تو اگر ہو

[illegible]

تقصیر ایسی کیا ہوئی زہرا کی جائی سے
کچھ کام آخری نہ لیا اپنی دائی سے

[illegible]

کیونکر جئے نہ دل ہو کہیں دل کو داغ کا
تو تو وان گزر نہیں شمع و چراغ کا

[illegible]

آپس مین ہمکلام بھی ہونے نہ پاؤ گے
واری یہ نرم نرم بچھونے نہ پاؤ گے

[illegible]

پایا نہ زندہ جان اسی غم مین کھو دیگی
ہمشیر اب لپٹ لپٹ کر تمہین لاشون سے رو دیگی

[illegible]

تا صبح بے جگا سکے نہ بیدار رہتے تھے
تم دونون رات بھر سنے ہی کوچین تھے

[illegible]

غفلت مین سو خطر ہین خبردار جاگیو
لٹکا قدم قدم پہ ہے ہشیار جاگیو

۱۸۱

[illegible]

ہاں بھائیے حبیب خدا کے حبیب ہیں
بچھڑے ہیں قافلے سے حسینؑ غریب ہیں

۱۸۲

[illegible]

کپڑے ہیں سرخ تیروں سے تن ہیں چھدے ہوئے
پہلو میں کس کے سو گئے دولھا بنے ہوئے

۱۸۳

[illegible]

دن کربلا میں بکا میں بسر رات ہو گئی
اب حشر میں پھر ان سے ملاقات ہو گئی

۱۸۴

[illegible]

جس ماں کے پاس ایسے نہ دو دلربا رہے
منصف ہوں اہل دل کہ وہ کیا ہوش ہو گیا

۱۸۵

[illegible]

جاتا ہے دور نیند کو اس وقت ٹال دو
یہ ہاتھ خون بھرے مری گردن میں ڈال دو

۱۸۶

[illegible]

معروف اس میں رہ جو طلبگار خلد ہے
ثمرہ اسی ریاض کا گلزار خلد ہے

[illegible]

[illegible]

۹۱

[illegible]

گلزار ہے مجلس کہ یہ رشک چمن آئے
مشتاق سخن ہو کے بیان سخن آئے

۹۲

[illegible]

شفاف دل آئینہ نمط ہوتے ہیں اس سے
سو غم ہوں تو اک دم میں غلط ہوتے ہیں اس سے

۹۳

[illegible]

عشق اس سے نہ کیونکر ہو دل حسن طلب کو
شیریں ہے اگر دیکھو تو لیلی ہے یہ شب کو

۹۴

[illegible]

کیا حسن دکھاتے ہیں جہاں گل کی طرح کا
یہ ہے وہ سلاسل کہ مسلسل ہے ادا کا

۹۵

[illegible]

پیارا کوئی مخلوق نہیں ہے تو یہی ہے
سرا کوئی معشوق نہیں ہے تو یہی ہے

۹۶

[illegible]

گویائی کی طاقت کسی بیجا میں کہاں ہے
اس سے یہ ہے ثابت کہ سخن جان جہاں ہے

۹۷

[illegible]

دیکھا ہی کرے چشم کو منظور یہی ہے
غلماں ہی رضواں بھی یہی حور یہی ہے

۹۸

[illegible]

شاہد ہے خدا یار موافق ہوں تو کیا
رشید اہوں تو اسکا ہوں عاشق ہوں تو کیا

۹۹

[illegible]

اب فکر ہے کیا ہدیہ مقبول لیے ہوں
رنگین چمن نظم کے میں پھول لیے ہوں

۱۰

[illegible]

سب کچھ مجھے حاصل ہو وہ سیاح ہوں مولا
میں فاطمہ کے لال کا مداح ہوں مولا

۱۱

[illegible]

پر خاطر احباب سے منظور کیا ہے
اصرار نے اُن لوگوں کے مجبور کیا ہے

۱۲

[illegible]

روتا ہوں کہ امید ملاقات نہیں ہے
زندہ تو ہوں کہنے کو یہ وہ بات نہیں ہے

۱۳

[illegible]

اِک روز سفر با دلِ ناشاد کریں گے
احباب اسی طرح ہمیں یاد کریں گے

۱۴

[illegible]

لکھتا نہیں یہ درد دل مغموم کسی سے
تسکین جگر قلب کو ہوتی ہے اسی سے

۱۵

[illegible]

حسرت ہے کہ ہر لفظ جواہر کا رقم ہو
کنٹھے سے زمرد کے کوئی بیت نہ کم ہو

۱۶

[illegible]

دولھا کا نہ کنبہ تھا خوشی اور نہ دلہن کا
دو سمت تھا غل ہائے حسن ہائے حسن کا

۱۷

[illegible]

اچھا نہوا رنگ جو شادی کی بنا کا
خون خشک ہوا تک اسی صدمے سے حنا کا

۱۸

[illegible]

جز چادر نور اور تو کیا اوڑھے ہی کبرا
صدقہ ہے کبرا کی ردا اوڑھے ہی کبرا

۲۹

[illegible]

بن پانی زبان خشک ہی اُس ماہ لقا کی
چشم آنسوؤں سے تر ہے مصیبت میں حیا کی

۳۰

[illegible]

تھا ضبط کا یارا نہ جوان کو نہ دلھن کو
شادی تو ہوئی رات کو ماتم ہوا دن کو

۳۱

[illegible]

آخر ہے وہ شب زیست کی مدت سفری کی
شمشیر دو دم سامنے مسند پہ دھری ہے

۳۲

[illegible]

مشتاق دم تیغ تھا دل ابن حسن کا
منہ فق تھا رانڈاپے کے تصور میں دلہن کا

۳۳

[illegible]

افسردہ جو دیکھا ہے چراغ حسنی کو
اب لاتے ہیں مسند پہ سب پاس نبی کو

۳۴

[illegible]

یوں شاہد مضموں دم فکر سخن آئے
جس طرح کہ ڈالے ہوئے گھونگھٹ دلہن آئے

۳۵

[illegible]

گو سن میں بہت کم ہے پہ تیری بہن ہے
دو روز کی لب تشنہ سکینہ یہ کھڑی ہے

۳۶

[illegible]

جلوہ عجب اس دختر شہ جاہ نے دیکھا
منہ چاند کا آئینہ میں نوشاہ نے دیکھا

۳۷

[illegible]

شبنم سے گہر جیسے سر مژگان نظر آئے
دو پھول تہ پنجۂ مرجان نظر آئے

[illegible]

یہ حسن ہے جلوہ چمن قدرت رب کا
میں کیا کہوں حیرت ہے خود آئینہ ملک کا

[illegible]

فرمایا انہیں پاس رہو اپنے چچا کے
ہم بھانجوں کی خون کا عوض [illegible]

[illegible]

[illegible]

تھا ذکر خدا انجمن شاہ ہدا میں
آخر وہ نماز شب آخر تھی جہاں میں

[illegible]

معصوم تھے بچے تھے گرفتار بلا تھے
رحم ان پہ تو لازم تھا کہ بے جرم و خطا تھے

[illegible]

جو بات ہے شایان شجاعت وہ کرینگے
ہم قاسم و اکبر پہ فدا ہو کے مرینگے

[illegible]

مصروف ہوئی تازہ وطن آج وہ تھا [illegible]
ماتم کی صفیں بچھ گئیں شادی کے مکان میں

[illegible]

[illegible] آج [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible] یہ وہ دن نہیں [illegible]
[illegible]

[illegible]

حسرت ہے کہ حق سے شہ والا کو ادا ہون
بعد اسکے حضور اکبر ذیشان فدا ہون

[illegible]

مشتاق عدم ہم نہیں آدم بھی نہ ہونگے
پر راہ میں ہوینگے کہ ہم پالنے چلینگے

[illegible]

غمگین نہیں گو جان ہے دولہا کی دلہن مین
شادی ہے کہ اب جاتے ہین دربار حسن مین

[illegible]

خون حق مین تیغ و سنان کھائینگے ہنس کر
مر جائینگے اگر آپ تو ہم جائینگے [illegible]

[illegible]

مجرا کیا جلدی تھی عدم کے سفری کو
اک شاہ کو اور ایک علمدار جری کو

[illegible]

رخصت کی خبر خلد مین جا پہونچی ہے صبا
لینے کو عروس اجل آ پہونچی ہے صبا

[illegible]

[illegible] ہون عشق مین [illegible] اس پسر کو بھیجو
[illegible]

[illegible]

فرمایا کہ ہان سچ ہے مین صدقے شہ دین پہ
اور دلبری جیسی تمھاری ہے تجھ کو زمین پہ

[illegible]

کام آؤ مصیبت مین جو عاشق ہو پدر کی
امداد کرو فاطمہ زہرا کے پسر کی

[illegible]

صدمہ ہے لحد مین حسن سبز قبا پہ
تیر آتے ہین اتو سے مظلوم بچا پہ

[illegible]

یاد انکی فراموش ہو اکدم تو قسم لین
گر بات بھی حور و نسے کرین ہم تو قسم لین

[illegible]

اشک آنکھو ن مین ہین زانوی اندوہ پہ سر ہے
معلوم تو ہو کیا انھین منظور نظر ہے

[illegible]

گلزار ارم دیکھتے ہی بھول نہ جانا
قربان گئی انکو کہین بھول نہ جانا

[illegible]

پل بھر کا بھروسا نہین اس دار محن مین
کٹ جائینگے دن بھر کی اک چشم زدن مین

[illegible]

صدمہ نہین ہوگا جو نہ اب بات کروگی
کیا مر کے یہ جب آئینگے تب بات کروگی

[illegible]

تڑپیگا بہت دل انھین جب یاد کرینگے
بلبل کیطرح ہجر مین فریاد کرینگے

[illegible]

کھل جائینگی ہم انکھین گل امید کھلینگے
دیکھینگی جو اس صبر کے پھل انکو ملینگے

[illegible]

غمدیدہ کو بے آہ و بکا کچھ نہین بنتی
بسمل کو تو تڑپنے کے سوا کچھ نہین بنتی

[illegible]

بیوہ ۔۔۔ دکھ درد رنڈاپے کے سہینگی
رنڈ سالے کی یاد رکھی امر ہے یہ بہ کی

[illegible]

بیاہ نے وبرادر یہ صدا دی جوشن نے
خود گھوڑے پہ اسوار کیا شاہ زمن نے

[illegible]

فرماتے تھے آئی رخصت بڑی شان تمہاری
کوفے میں بھی ہم لیجگر جان ہی تمہاری

[illegible]

گر صبر ہے ہین یہ بفائدہ مالک تو خدا ہے
وہ ہوئیگا جو کچھ مری قسمت مین لکھا ہے

[illegible]

اک اوج مین دونون طرف اک عالم تھا
پیچھے مہ کامل تھا تو آگے مہ نو تھا

[illegible]

کہتا تھا وہ پڑتی تھی نظر جسکی چمک پر
دستار کرن کی ہے سر مہر فلک پر

[illegible]

حور دلہن کہ دربار محمدؐ مین ملینگے
دولہا نے کہا قصر زبرجد مین ملینگے

[illegible]

سنبھلو کہ ہی یہ صاحب شمشیر کا بچہ
بیشے سے نکل آیا تو شیر کا بچہ

[illegible]

یہ آن کہان ہے کسی نازون کے پلے مین
طوق اسکی غلامی کا ہی قمری کے گلے مین

[illegible]

مصحف کی قسم دی دل و جان کن نے
آئینہ میں آ دکھایا آئینہ ڈھونڈنے

[illegible]

ہاں رنگ تو گورا ہے پہ لکھواہ نہیں ہے
جب لکھے ہو تو دیکھن کی کہن جاہ نہیں ہے

[illegible]

شرمائی ہے جسے کی صفا نور سحر کو
رشک آتا ہے آئینہ گردون سے قمر کو

[illegible]

توصیف اگر طبع ہو گلستان تو لکھون
لکھنے کو قلم عود کی ہو شاخ تو لکھون

[illegible]

عاجز ہی خرد طبع رسا ان چل نہیں سکتی
انکو سچے میں فکر کی زبان چل نہیں سکتی

[illegible]

اک میں بھی ہوں گل فاطمہ زہرا کی چمن کا
ٹکڑا مجھے جانو دل پرخون حسن کا

[illegible]

کس حسن سے مشاطۂ قدرت نے سجا ہے
قد و دل اسی دیکھ کے دیجیے تو بجا ہے

[illegible]

منظور ہے اس شمع کو پروانہ نہ دیکھے
دلمیں اسے رکھتا ہوں کہ بیگانہ نہ دیکھے

[illegible]

برسیں تو ورق دم میں الٹ جائے زمین کا
گر جیں تو کلیجہ ابھی پھٹ جائے زمین کا

[illegible]

ہر معرکے میں جا بجا ہم کھیل گئے ہیں
تلواروں کے دریا کو سدا جھیل گئے ہیں

[illegible]

ہر بند میں یہ شیر تری ہی تقریر دکھا دو
چلتی ہوئی تلوار کی تصویر دکھا دو

[illegible]

منظور ہے درد و الم و یاس کا بدلہ
لیگی یہ پری کشتہ الماس کا بدلہ

[illegible]

یوں قتل کرو گھر کے اس تشنہ دہن کو
ٹکڑے بھی نہ لاشے کے ملیں شاہ زمن کو

[illegible]

یوں لڑ صف اعدا سے کہ ہنگام ہو برپا
جس دا سے دادا ترا خیبر میں لڑا

[illegible]

پر بار گنہ رہ گیا دس بھر تو دسوں پر
دُھر سے نظر آ گئے تن پر خون فرسوں پر

[illegible]

خوں چشم ہر برشتہ ذبح گاہ میں اترا
گھوڑا نہیں اڑ کر صف جنگاہ میں اترا

[illegible]

جو پیچ میں زخمی تھا وہ ناخن بجگر تھا
اک ہاتھ اجل کا ادھر اور ایک ادھر تھا

[illegible]

نامرد ہوا کھا کے جو تل جاتا تھا کوئی
ٹھنڈا کوئی ہوتا تھا تو جل جاتا تھا کوئی

[illegible]

غل تھا کسی شعلے کی یہ چھل بل نہیں دیکھی
بجلی کی بھی گرنے میں یہ پھل بل نہیں دیکھی

[illegible]

حیرت ہوئی آنکھوں کو جب یہ پرتو نظر آیا
چھٹکے ہوئے تاروں میں مہ نو نظر آیا

[illegible]

پر عشرتِ برق میں کبھی بستے نہیں دیکھا
گرمانے یہ بھی اسکو برستے نہیں دیکھا

[illegible]

پھر اک تلاطم میں سپر اسمان نہیں تھا
ماہی کو کچھ اندیشۂ طوفان نہیں تھا

[illegible]

غصے تھی کہ کھا جانے کو سینہ نہیں ملتا
جلدی میں ابھی سے مجھے پینا نہیں ملتا

[illegible]

پھرنے کی جگہ جب نہیں پاتا ہے زمیں پر
اڑ کر سوئے گردوں اتر آتا ہے زمیں پر

[illegible]

سکتے میں لعین تیل بھی جنبے نہیں دیتے
کیا آفت دوراں ہے کہ تھمنے نہیں دیتے

[illegible]

ہمدم ہے قاسم کی دم صف شکنی ہوں
بہتوں کی بگاڑو نکی ہیں جبڑے دہنی ہوں

[illegible]

گلگوں ہوئی کیا اس سے ہوا پھر بھی سر رنگ
جب خون ہوئی تیغ چڑھی حنا اسکے قد رنگ

[illegible]

سبزہ ہے مگر رشک چمن آج بنا ہے
نوشاہ کا گلگون بھی دلہن آج بنا ہے

[illegible]

ہر جنگ میں بیاہ وقت جوان بھاگ گئے ہیں
نعرہ دنشیں پرے شیر ترپان بھاگ گئے ہیں

[illegible]

آثار تو نہ کچھ دیر تھی بیکار میں باقی
اک نیزہ کا تھا فرق گل و خار میں باقی

[illegible]

درہم تھی صف دولت و اقبال کھلا تھا
جانباز سے نوشاہ کا اب جال کھلا ہے

[illegible]

پٹکا ہے دلیروں کو سر زین سے اوٹھا کر
نوک اسکی کلیجے کی خبر لاتی ہے جا کر

[illegible]

دو تو نظر اس جنگ میں کوشش جو بڑی تھی
ازرق کی بھی بچّی کیطرف آنکھ لڑی تھی

[illegible]

ہم شیر ہیں نزدیک ہرن آ نہیں سکتا
جب دیکھ لیا صید کو پھر جا نہیں سکتا

[illegible]

رہ جاتے ہیں گے دل ہی میں ... ارادے
تلوار اسی کے لیے ہے جسکو خدا دے

[illegible]

لڑنے میں ید اللہ مددگار تھے انکے
اک وار جو اسکا تھا تو سو وار تھے انکے

ناگن تھی کہ تکتی تھی آتی تھی بدن کو
اک شمع کی لو تھی کہ جلاتی تھی بدن کو

وہ لاف زنی وقت تھا کیا ہوئی تیزی
او نحل ستم اب وہ ہوا کیا ہوئی تیزی

کب تیغ چلی ششدر و حیران تھا جو
اک طول میں جو تنگ تھا ایک عرض میں دو

کہ خاک چلے اسکی زبان سم نہیں باقی
کچھ بل تو ہے موذی میں مگر دم نہیں باقی

وہ دیدۂ پرخون جو ادھر گری دونون
تلوار کی اک وار میں ہاتھ اڑگئے دونو

جبتک کہ بل دیں موذی کا تمشیر نکالے
سرکش نے سم آلودہ کئی تیر نکالے

[illegible]

۱۰۵

[illegible]

۱۰۶

[illegible]

دوزخ کی طرف کافر مغرور کھنچا ہے
ہٹ جاؤ کہ پھر دار پہ منصور کھنچا ہے

کٹ جائیگی سر دحل سپر ہوتہ ملیگا
یہ شیر کا مارا ہوا آہو نہ ملے گا

نہ نیزہ کا وان روز چلیگا نہ کمانکا
فرزند ہے وہ خسرو توسین مکانکا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بھائی مرے یہ کشتۂ شمشیر پڑے ہین
میرے بھی کلیجے پہ کئی تیر پڑے ہین

کیون کر نہ شجاعان جہان محو ثنا ہون
یہ چار تھے کیا سو ہون تو اک دم مین فنا ہون

چو رنگ کر اک ہاتھ مین شمشیر سے جا کر
لے چار ونکی خون کا عوض اس اکشقی سے جا کر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پائیگا ذرا اک ہاتھ مین کاشانہ کمان کا
ٹوٹا نظر آئے گا تجھے خانہ کمان کا

کٹ کٹ گرے سر اتنے کہ پائے نہین جاتے
کشتے ہین یہانتک کہ اٹھائے نہین جاتے

تلوار وہ باندھی کہ نظر ٹھہرے نہ جسپر
کاندھے پہ رکھا گرز سر دوش مخنس پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سما دہ خطا کار چلی تیغ جوشن سے
دو ٹکڑے کمان ہو گئی سر اڑ گیا تن سے

افسوس نشان مٹ گیا ان نامورون کا
سردار کو بھی غم ہوا تیرے پسرون کا

زخمی ہے جگر آنکھ مین تاریک جہان ہے
مارا ہے مرے بیٹے کو جسنے وہ کہان ہے

[illegible]

کھیلے ہوئی عظیم دکھر کا، دنکو اٹھاے
پیل دمان لشت پہ جا روز کو اٹھالی

[illegible]

تلوار رونکے تھر تیغ سے کٹ جاتے ہین اکثر
جوشن پہ مگر تیر اچپٹ جاتے ہین اکثر

[illegible]

جلتے ہین زرہ پوش لہو گھٹتے ہین انکو
تن بیکر ماہی کیطرح کٹتے ہین انکے

[illegible]

بچنے کا نہین تیغ یہ جسوقت چلے گی
جرکا کوئی خبب کھائیگا جب آنکھ کھلوگی

[illegible]

مرگ آمد و ماند ست ز عبرت لفتش
با شعلہ برابر نبود خار و خس چند

[illegible]

شاباش کی اک دھوم ادھر اور ادھر تھی
دان گرز اٹھا ہاتھ مین ادریان سپر تھی

[illegible]

کیا مرتے دم سر نہ ستانی سر لڑیگا
بس جائیگا تو سر پہ جو اک وار چلے گا

[illegible]

دل شیر کا بجلی سا تڑپ جاتا ہے ظالم
تلوار مین کس ہاتھ مین جس جاتا ہے ظالم

[illegible]

کچھ خوف نہین ضرب کا اس بانکے جری کی
چار آنکھ سپہ ہوئے ہو لڑنے مین سپر کی

گرتے ہوئی کچھ طول مین کم کردیا اسکو
شمشیر دودستی سے قلم کردیا اسکو

جو شیر ہے میدان وغا کا جیتیگا ظالم
تو گر زمین ہار ہی تو کیا جیتیگا ظالم

وہ دیو ہی سرکش یہ سلیمان زمان ہے
وہ کفر کا پتلا ہے یہ اسلام کی جان ہے

جانباز ہین زخمون کا مزا بھاتا ہی ہمکو
میدان مین بھی کھیل پسند آتا ہی ہمکو

سکّو ہنسو ہے نقش ہر اک حرف کیا آگ
خون دل کا مصور نے یہان خرف کیا آگ

گرتا ہی عرق دونو نکے سینو نکا زمین پر
چھڑکاو ہے گھوڑو نکے پسینو نکا زمین پر

ہان اسمین نہ بل ہے نہ کوئی پیچ ہی ظالم
جوہر تیغ دودم جنگ مین نا سپید پیچ ہی ظالم

پُر ہول مین آس صاحب شمشیر کی لعر ہے
وان حرس کی جھنکاریان نیا شیر کی لعر ہے

شیرانہ لڑائی ہو چلیں وار غضب کے
نتھنے ہون ہرن آج دلیران عرب کے

[illegible]

پیہم جو تیغ وار بچاتا ہے ادھر سے
چھپا نظر آتی ہے [illegible] سر کے

[illegible]

ہے جوشِ وفا مستعدِ جاں نثاری ہیں
کیا تو نہیں آگاہ کہ ہم پنجتنی ہیں

[illegible]

اقبالِ شہنشاہ [illegible] نوازی کا سبب ہے
مولا یہ تری بندہ نوازی کا سبب ہے

[illegible]

غل ہے کہ بھتیجوں کی یہ کمائی نہیں دیکھی
ایسی کبھی لڑکے کی لڑائی نہیں دیکھی

[illegible]

پُرخوں سرِ زیں پر تنِ دیرینہ تھا اُس کا
تا ناف میں تو سے کہ فقط سینہ تھا اُس کا

[illegible]

کم ہو گئی طاقت جو تھی اُس تشنہ گلو میں
سب ڈوب گیا ظلمتِ شاہانہ لہو میں

[illegible]

رکنے کا نہیں وار شجاعِ ازلی کا
وہ سر ہے جو مرحب کا تو یہ ہاتھ علی کا

[illegible]

ضربت کا نیا رنگ نہ دیکھا ہو تو دیکھو
اک وار میں دو رنگ نہ دیکھا ہو تو دیکھو

[illegible]

اب خشک ہو گیا اُس قمر [illegible]
فوارۂ خوں چھٹنے لگے دونو طرف سے

[illegible]

جا نہیں گئے ہمراہ اکبر بھی دکھائی نہیں دیتے
اب سبط پیمبر بھی دکھائی نہیں دیتے

[illegible]

اُنسے بھی تو لڑنے سے یہ معذور ہوا ہے
تو دیکھ تو تلواروں سے کیا چور ہوا ہے

[illegible]

سر کاٹنے کی فکر میں شمشیر بکف ہے
ظالم کی نظر حلق مبارک کی طرف ہے

[illegible]

دم رک گیا بیہوش ہوے فرط عطش سے
گھوڑے سے گرے جب تو افاقہ ہوا غش سے

[illegible]

تیورا گئے بند آنکھیں ہوئیں جی ڈھلگیا منہ کا
دو ٹکڑے ہوا کاسۂ سر ابن حسنؑ کا

[illegible]

ٹکڑے ہوا دب دب کے تن اطہر قاسم
پس پس گیا ٹاپوں کے تلے پیکر قاسم

[illegible]

اُسنے کہا قاسم کی طرف ہاتھ اُٹھا کے
واللہ کہ میں قتل اسے کرتا ہوں جا کے

[illegible]

روتا ہوں کہ ہنگام سفر آپ نہیں ہیں
بابا تو ہیں لاشے پہ مگر آپ نہیں ہیں

[illegible]

عباسؑ دلاور تن صد پاش پہ رو دے
تا دیر حسینؑ ابن علیؑ لاش پہ رو دے

[illegible]

برچھی تجھی ای رشک قمر لگ گئی اس کی
اس چاند سے مکھڑے کو نظر لگ گئی کسکی

[illegible]

قد دونون ہی جسین با دل صد چاک لگائی
بالونپہ بھی رخسارونپہ بھی خاک لگائی

[illegible]

سننے بھی نہین آئے تھے کیا خاک کہونین
صاحب اجازت ہی کہ تربت پہ یہ ہونین

[illegible]

مرتا تو یہ میرا ہے تمھارا نہین بیٹا
دو دُر اندین ہین اور کوئی سہارا نہین بیٹا

[illegible]

تھی دلکو خبر اسکو نسبی منتظر ہوتی تھی صاحب
مین رات سوا اسدن کے لیئے روتی تھی صاحب

[illegible]

ہم نظم سخن کی کبھی محتاج نہین ہین
افسوس کہ مجلس مین انیس آج نہین ہین

[illegible]

ماتم حسین شیر الٰہی مین بپا تھا
اک حشر کا عمل خیمۂ شاہی مین بپا تھا

[illegible]

بستی بھی ہی کچھ قبر جہان ہونگی صاحب
یہ تو کہو شب آج کہان ہونگی صاحب

[illegible]

چال اپنی بھی کھوئینگے جو تقلید کرینگے
حال مین حضرت مری تائید کرینگے

[illegible]

کھنچ جائے شکل ہما صف کارزار کی
تیزی ہر ایک بیت میں ہو ذوالفقار کی

[illegible]

ایک ایک دائرہ سپر لاجواب ہو
ہر لام الف میں تیغ دو پیکر کی آب ہو

[illegible]

ہے نظم اسکو یہ در نجف ملیں
ایسا جب انتخاب ہو تب یہ شرف ملیں

[illegible]

وہ گل نثار جن پہ دل مشتری رہے
وہ لعل اگل کہ زرد دل جوہری رہے

[illegible]

وہ حامل نشان امام انام ہے
صفدر لقب ہے حضرت عباس نام ہے

[illegible]

ثانی تو تھے دو حیدر نمودار ہو گئے
جعفر کی طرح جنگ پہ تیار ہو گئے

[illegible]

لفظوں سے یوں رہیں معنی لڑائے ہوئے
خاتم پہ جسطرح ہوں نگینے جڑائے ہوئے

[illegible]

قوت سے ہیں بھرے ہوئے بازو دلیر کے
دست خدا کا زور ہے پنجے میں شیر کے

[illegible]

تنہا بھی ہو تو فوج کے پلہ کو تھام لے
میدان کسی کے ہاتھ ہے جو انکا نام لے

[illegible]

لیکن غلام ابن امیر عرب ہو گئے ہیں
ہر حال میں [illegible] اعانت [illegible]

[illegible]

پیش نگاہ صورت جرار کھینچ دوں
تصویر حرب و ضرب علمدار کھینچ دوں

[illegible]

میدان [illegible] پھر ایک رو [illegible]
گویا الٹ دیا ہے مرقع سپاہ کا

[illegible]

پھرنے لگے جنود معانی نگاہ میں
کرتا کا ہوا [illegible] سپاہ میں

[illegible]

یہ سپاہیں گھاٹ [illegible] صفیں [illegible]
آتی ہی ہوتی ہے خوف [illegible]

[illegible]

جیتے نہ [illegible] صدمے [illegible]
روتی ہیں [illegible]

[illegible]

روح علی [illegible]
[illegible]

[illegible]

ناچیز [illegible] شیر کی [illegible] آزمائی ہے
ساونت اب وہ [illegible] سر کے لڑائی [illegible]

[illegible]

[illegible] غم [illegible] آج سے گئی
[illegible] گئی

یہ روح ابد قفس بھی راحت نہ پا گئی
رگ رگ سے بلا سے بھا نکی آواز آ گئی

رخ ہی ادھر حسین علی کے نامی جوان کا
دیکھو حماک رہا ہے وہ پنجہ نشان کا

تا گرش ہر ایک چشم کی پتلی
گویا کہ سبزۂ لب کوثر میں شیر ہے

چلا کے آپ روئیں تو پھر کسکو کل پڑے
ایسا ہوا تڑپ کے سکینہ کی کل پڑی

پریاں سوادِ قاف سے آ پہونچیں سیر کو
خوشبو نے مست کر دیا ہر وحش و طیر کو

عرق خوں تن ہے دستۂ شمشیر آفتاب سے
چاہِ ذقن بھرا ہے لعابِ گلاب سے

ممکن نہیں ہے ہم سے یہ کہ نہ آہ و بکا کریں
پھر دل تڑپ تڑپ کے جو بردو تو کیا کریں

پرتو سے پنجۂ اسدِ علم بو تراب کو
تارے چمکتے آتے ہیں حمزہ کی ڈھال کی

خوابیدگان گنج قصہ دہا گئے
انگشت میں آہو سے اسد بجا گئے

بیٹے صفوں میں تیر زنی جوانوں کے
گردوں کو ... شستہ نشانوں کے

حق پر دریں گے ہم نہ شہ ذوالفقار
جاتی ہے ... شیر کی دھارے

جلتا میں ہیں جو تیغ شرر دم ...
گر آگ کا کنواں ہو تو پانی نکالیں

سہے ... شمشیر کشتہ ... کا
آتا ہے شمشیر ... دور سے ترائی کا

جنگل بھی ... تھرا گیا سارا ترائی میں
ثابت ہوا کہ شیر ڈکارا ترائی میں

روکیگا جو لعین اُسے خون میں ڈبوئیگی
مچھلی سی پیرتی ہوئی دریا میں جائیگی

دریا کی کمک اگر اس میں کمی ہوئی
ساحل کے پاس چار صفیں ... بھی ہوئی

ہاں شیر نیستاں ہیں غضب میں جو آئینگے
چاروں صفوں کو آڑ کے دریا بہا ئینگے

تیغ دو دم دکھاتی ہے آج اپنے کام کو
لاشوں سے پاٹ دیتا ہوں دریا کے پاٹ کو

[illegible]

جوش غضب سے پھر تو عجب حال ہو گیا
ایسے چبائے ہونٹھ کہ منھ لال ہو گیا

[illegible]

یون ہر برے کو چاٹ گئی آن بان سے
سطر غلط کو جیسے اٹھا لین زبان سے

[illegible]

کہنے یہ اُس پری کو لگاوٹ سکھائی تھی
پہچان کیا تھا سب کو نئی برو نمائی تھی

[illegible]

کی روح قبض جسکو دم جنگ پا لیا
تلوار بنکے موت تھی قبضے مین آ گئی

[illegible]

پھچار سے بھی روک کی پانی فرات کا
بجلی جلائی دیتی تھی خرمن حیات کا

[illegible]

ہٹتا بھی ہے جہاد مین حق کا ولی کہیں
عباس بھی ہٹین جو ہٹین ہون علی کہیں

[illegible]

سر اڑ گئے تنون سے قیامت بپا ہوئی
پہلی تو صف نظر بھی نہ آئی کہ کیا ہوئی

[illegible]

تھی معدلت پناہ یہ عین کمال تھا
خون بھی وہی کیا کہ جو حسن جلال تھا

[illegible]

دم توڑتے تھے تیغ کا پھل دیکھ دیکھ کر
ہنستی تھی انکا رقص اجل دیکھ دیکھ کر

[illegible]

لی سانس بھی نہ یون تہ و بالا کیا اُسے
[illegible] ڈالا کیا آکر

[illegible]

آدھا ٹیکا تھا دیکھ کے پریان اچھل پڑین
سینہ سے منہ ملا دیا آنکھیں نکل پڑین

[illegible]

سردار وہ بھی تھا سپہ بیحجاب مین
دو مو تھے چیار آئینہ والے رکاب مین

[illegible]

بچتا ہر تیغ سے تو نہ اس دل کا ساختہ
آخر ہو جا کے تمام اول کا ساختہ

[illegible]

گرتے ہی بند جامۂ ہستی کے کھل گئے
معنی ہر اک پہ تیغ دو دستی کے کھل گئے

[illegible]

سید المین معرکہ ہے جری سے دلیر کے
لڑتا ہون آج شیر الٰہی کے شیر کے

[illegible]

جس پر رکھا جھپٹ کے قدم وہ فنا ہوا
پھرتا تھا فوج شام مین بجلی بنا ہوا

[illegible]

نازان تھا وہ شقی بھی خود اپنے شکوہ پر
اک کوہ آہنی نظر آتا تھا کوہ پر

[illegible]

شہرہ بہت ہے دست قوی کی صفائی کا
مشتاق مین بھی ہون تری تیغ آزمائی کا

۵۵

[illegible]

نزدیک ہو کہ دور ترا سب غرور ہو
ہاں وار کر کہ باطل و حق کا ظہور ہو

۵۶

[illegible]

ہاں گرد راہ سے گل عارض نکھر ہوے
تکتے ہیں رنگ کا ندھے پہ نیزہ دھرے ہوے

۵۷

[illegible]

پہونچے فلک پہ نعرۂ شیرانہ دشت سے
اکڑی ہوئی زمین کی اڑنے لگی گرد سے گشت سے

۵۸

[illegible]

یا نکلے چلن عیان ہیں وضیع و شریف کے
وار اپنا پہلے ہم نہیں کرتے حریف کے

۵۹

[illegible]

ہو وین مقابل آپ نہ اس خود پسند سے
کیسے تو مین سنان پہ اٹھا لون سمند سے

۶۰

[illegible]

ہاں گیو کا بھی زور نہ دقت وغا چلے
بجلی پہ جو سوار ہو زور اسپہ کیا چلے

۶۱

[illegible]

کھو بیٹھا خون میں دیو سا پیکر زمین پر
وہ منھ کی بل پڑا ہی ستمگر زمین پر

۶۲

[illegible]

پھر جا کو دخل دو نہ ابھی کارزار میں
شیر دنکو ناگوار ہے شرکت شکار میں

۶۳

[illegible]

کھینچا تو ٹوٹ آئی سنان انکی ہاتھ مین
مارا اسکے ہاتھ مین تھا زبان انکو ہاتھ مین

کی وہ خطا کہ فاش کہ سوفار ہنس پڑی
رخ پر لعین کے تیر ملامت برس پڑی

لازم ہے مرد کیش ہو دار و گیر میں
سرکش کمان بن گیا تو ایک تیر میں

آہو کو پا کے چھوڑتے بھی ہیں اسد کہیں
سر ایک تا زمین کہیں جاتا جسد کہیں

رخ پھر کا پھرا دل بہرام ہل گیا
سوفار تیر گوش مبارک سے مل گیا

ضربت جو کی تو سر کو بچا کر لعین نے
کالی کلائی داب لی بھینچے میں شیر نے

خود دیر کی کہ جوہر بیکار دیکھ لیں
چلتی ہے کس طرح تری تلوار دیکھ لیں

غل پڑ گیا نظر سے اُتارا دلیر نے
اسفندیار عصر کو مارا دلیر نے

ضربت اُٹھائی گو کہ نہ وہ پہلوان گرا
مٹھی سے چھٹ کے خاک پہ گرز گران گرا

ناحق یہ ظلم اسپ فراست شعار پر
غصہ نکالتا ہے شقی راہوار پر

[illegible]

اس ہوگئے دین سے کوئی مبارز لڑا نہیں
جو بچ بھی گیا یہ تیغ کہ خط تک بڑا نہیں

[illegible]

ہاں ہر طرف ہوا عجب ورق یاں الٹ گیا
چہرہ تمہارا مالک دفتر کا کٹ گیا

[illegible]

پانی نہ مانگا تیغ اک ایسی لگائی ہے
رو دار وہ جوان تھا یہ کیا منھ کی کھائی ہے

[illegible]

چہرہ بھی سر بھی چھپ گیا گیسو سیاہ کا
لکہ اٹھا پہاڑ سے ابر سیاہ کا

[illegible]

پنہاں ہوئے علم لیے جو جو قسیم تھے
کیا عجب تھا کہ طبل بھی زیر گلیم تھے

[illegible]

بھائی سے کوئی بھائی نہ بچھڑے جہاں میں
جب مشک بھر کے لائے تو جان آئی جان میں

[illegible]

تھا اک تو کورا اور بھی بیکار ہو گیا
تصویر نیم رخ وہ ستمگار ہو گیا

[illegible]

بیشک یہ حرب کم نہیں حیدر کی حرب سے
لشکر تھا لاکھ کانپ گیا اس ضرب سے

[illegible]

گاڑے لحد میں فاطمہ کے نور عین کو
کہہ کے ہائے بھائی وہ روئے حسین کو

[illegible]

بھاگے تھے دُم اُن کی سب جو مچھلیاں لرزتے ہوئے
ماہی بنے ہوئے تھے نشان تھے گڑے ہوئے

سمجھی تھی مچھلیاں کہ ہیں ہم آب حیات میں
غوطے لگاتی پھرتی تھیں ہر آن فرات میں

دریا میں تھا پانی ہیبت سے ماہی ہو گیا
یوں تھرتھرا اُٹھا کہ طاؤس ہو گیا

[illegible]

ٹپکا جو خوں تمیں مل کے رخ باصفا کا عطر
خوشبو سے آب نہر بنا موتیا کا عطر

پھر فوج آ کے گھیرتی ہے آقا نظر کریں
یہ بھی ہیں جو خشک زباں آپ تر کریں

تیغیں نہ پھر پہ دو تھیں برابر ترائی میں
گویا ندی میں تھی سکندر ترائی میں

[illegible]

تھم جاتی تھیں کبھی کبھی پھرتی تھیں آب میں
شمشیر کی مچھلیاں تھیں کہ تیرتی تھیں آب میں

سیراب ہوں تو کون مجھے یاد فنا کی
سقائی کی ہے جس کی وہ لب تشنہ گیا

سنتا ہے تو کہ شور ہے کیسا ترائی میں
ہاں اے سمند جان لڑا دے لڑائی میں

[illegible]

[illegible]

غل ہو گیا تمام کر کے وہ تشنہ گلو گیا
سقائے آل حلق سے کیا مر کے گیا

[illegible]

وا ماں زمیں پہ منہ کے گیا فوج کی سبیل
تلوار بن یا رن دو شیر [illegible]

[illegible]

برباد سب ریاض علمدار ہو گیا
اس مشک سے وہ تیر لگا ہی پار ہو گیا

[illegible]

نہر میں لہو کی [illegible] جا جا کے گری
خندق [illegible] شیر خدا کی

[illegible]

از لیں کہ دست و تیغ کا کچھ نیچے ساتھ تھا
بازو ترے سپر ہا تھا پہ تیغ قبضہ میں ہاتھ تھا

[illegible]

جان اب کوئی رمق ہی تن زخم دار میں
حضرت کا شیر لوٹ رہا ہے کچھار میں

[illegible]

[illegible] ہاتھ کی [illegible] جانکو
[illegible] مشک کو [illegible]

[illegible]

جس ہاتھ میں علم تھا جدا وہ بھی کر دیا
[illegible] مشک سکینہ پہ دھر دیا

[illegible]

چلائے شاہ بھائی جانسے گذر گئے
صف ماتمی بچھا کہ عباس مر گئے

[illegible]

روکو نہ کوئی دم کے بس اب میہماں ہیں
جا کر وہیں مرینگے جہاں بابا جاں ہیں

[illegible]

غم سے جگر الٹ گیا جی سنسنا گیا
ہر جا لہو جو بھائی کا دیکھا غش آگیا

[illegible]

شبیر کے تڑپنے پہ گھائل نے رو دیا
بسمل کا حال دیکھ کے بسمل نے رو دیا

[illegible]

وہ بھائی ہوں نہ جس نے کبھی بیوفائی کی
کاٹی تمام عمر غلامی میں بھائی کی

[illegible]

ہر دم خیال رکھتے تھے مجھ تشنہ کام کا
اب حال پوچھتے نہیں اپنے امام کا

[illegible]

کیا بیکسی برستی ہے صورت پہ آپکی
مولا غلام روتا ہے غربت پہ آپکی

[illegible]

طاقت نے بھی رفاقت شبیر چھوڑ دی
کیونکر چلیں کمر تو مصیبت نے توڑ دی

[illegible]

بیدست آج دلبر خیر البشر ہوا
تیغوں میں اب علی کا پسر بے سپر ہوا

[illegible]

شادی یہ ہے کہ خوش ہے آقا کے سامنے
بندے کا دم نکلتا ہے مولا کے سامنے

۱۰۹

[illegible]

رکتے نہ گر شبیہ پیمبر نہ روکتے
پھر ساتھ ہی سفر تھا جو اکبر نہ روکتے

۱۱۰

[illegible]

حسرت یہ ہے کہ جدا تن پاش پاش ہو
جب بچ گئے ہوں تو آپکے پہلو میں لاش ہو

۱۱۱

[illegible]

بابا ابھی گھڑی تو ہے مشکلکشائی کی
امداد کیجیے وقت اجل میری بھائی کی

۱۱۲

[illegible]

اللہ کیا علیؑ کا پسر حق شناس تھا
مرکر بھی سر حسینؑ کے قدموں کے پاس تھا

۱۱۳

[illegible]

بچوں کے حق میں بھی نہ کہا کچھ زبان سے
قدموں پہ منھ رکھکے سدھاری جہان سے

۱۱۴

[illegible]

ہم رو رہے ہیں آنکھ بھی تم کھولتے نہیں
کیسی یہ نیند آئی کہ اب بولتے نہیں

۱۱۵

[illegible]

سہرے کی کا ایک غل ہوا گھر میں امام کے
ماں گر پڑی زمیں پہ کلیجے کو تھام کے

۱۱۶

[illegible]

بولی بہا ہے گھر میں تلاطم کہاں چلے
آتا ہے باپ صدقے گئی تم کہاں چلے

۱۱۷

[illegible]

دل مضطرب ہے ٹکڑے کلیجے کے ہوتے ہیں
سنتی نہیں ہے کیا کہ چچا جان روتے ہیں

۱۲۸

[illegible]

پوتا دلیر کا تھا پسر تھا دلیر کا
رکتا وہ کیا کسی سے کہ بچہ تھا شیر کا

۱۲۹

[illegible]

پہونچا نہ ہو کہیں جسد پاش پاش پر
بیٹا تڑپتا آتا ہے بابا کی لاش پر

۱۳۰

[illegible]

یان ہے تو ور سے ہاتھ جوانی پہ بھائی کی
آفت کچھ آنہ جائے نشانی پہ بھائی کی

۱۳۱

[illegible]

ہے بچہ تو ہاتھ میں اس کے دل دو نیم
اور خاک سے ہے ملی ہوئی منہ پر تیم کی

۱۳۲

[illegible]

ہرگز ابھی نہ خیمۂ اطہر میں جائینگے
قاتل کو اونکے مارکر اب گھر میں جائینگے

۱۳۳

[illegible]

ٹکڑے پکڑے ہیں وہ تھیلیں جنکی تلاش ہے
یہ ہاتھ ہے یہ مشک و علم ہے یہ لاش ہے

۱۳۴

[illegible]

آ ہا جو بہہ گیا دل تو عجب حال ہو گیا
کرتا سنہ خون میں سب لال ہو گیا

۱۳۵

[illegible]

تالو سے لگ گئی ہے زبان جی نڈھال ہے
چلکر حضور دیکھیں تو کیا انکا حال ہے

۱۳۶

[illegible]

کیوں نہر میں کی آنکھوں سے اشکوں کی نہریں
آتا انکو آج بیبیاں کیوں رانڈ کہتی ہیں

[illegible]

کہتا تھا وہ کہ جان ہیں دیکے جائینگے
خیمے میں اپنے باپ کو ہم لیکے جائینگے

[illegible]

یاور کے ساتھ ظلم کے جنگل میں رہ گیو
پس اب چچا کی لاشہ مقتل میں دیکھیو

[illegible]

خالق سے اب دعا کے نہ اب جا بجا پڑھوں
عباس کی مزار پہ یہ مرثیہ پڑھوں

[illegible]

[illegible]

۴۱

[illegible]

غربت میں اجڑ گئی ہوئے گھر بھائی کا دیکھا
کٹتے ہوئے بھائی نے جگر بھائی کا دیکھا

۴۲

[illegible]

یہ لعل برادر کو برادر نے دیا تھا
ہاتھ انکا مری ہاتھ میں شبیر نے دیا تھا

۴۳

[illegible]

اب قہر ہے سر ہو تو سرافراز نہ ہونا
رخصت میں مری تم خلل انداز نہ ہونا

۴۴

[illegible]

بسمل تھے یہ عالم تھا شہ تشنہ گلو کا
جو اشک تھا قطرہ تھا کلیجے کی لہو کا

۴۵

[illegible]

لوٹے گئے دو گھر عجب اندوہ و الم ہے
بیٹی کا بھی صدمہ ہے بھتیجی کا بھی غم ہے

۴۶

[illegible]

تبلاؤ ادھر پیرسی کو جائیں کہ ادھر جائیں
اب زیست ہے یا موت ہے ہم جی جائیں کہ مر جائیں

۴۷

[illegible]

ٹکڑے ہیں لہو میں تن صد پاش کے ٹکڑے
مقتل میں ملے بھی تو ہمیں لاش کے ٹکڑے

۴۸

[illegible]

ماتم کا نئی زادیوں میں شور پڑا ہے
پالا جسے چھاتی پہ وہ بے گور پڑا ہے

۴۹

[illegible]

حسرت ہے کہ اکبر تن صد پاش بنائے
شہزادہ کونین مری لاش اٹھائے

۲۰۸
[illegible]
اور انکی رضا شاہ خوش اقبال کرو تو
جسطرح بنے فاطمہ کے لال کو رد کو

۲۰۹
[illegible]
جیتیں صفت شیر تو سب مورچے ہٹ جائن
نعرہ کرین بڑھ کر تو کلیجے ابھی پھٹ جائن

۲۱۰
[illegible]
اٹھ جاؤ دو پہلے مجھے اس ارض محن سے
تب جائیو لاشہ مرا جب آئیگا رن سے

۲۱۱
[illegible]
قسمت میں تباہی ہو تو پھر وغدغہ کیا ہے
رانڈ ونکا اسیر ونکا یتیمون کا خدا ہے

۲۱۲
[illegible]
کوہ غم و اندوہ و الم ہم پہ گرینگے
عباس گئے گر تو نہ پھر جا کے پھرینگے

۲۱۳
[illegible]
دولت نہ لٹے سبط رسول عربی کی
لازم ہے حفاظت ہمین ہمشکل نبی کی

۲۱۴
[illegible]
تو قید سمجھتے نہیں کچھ آل نبی کا
کہیے تو مزا دون انھیں اس بے ادبی کا

۲۱۵
[illegible]
شہزادے کو شمشیر و سنان کھانے نہ دونگا
جان اپنی میں دونگا پہ انھیں جانے نہ دونگا

۲۱۶
[illegible]
جب حکم امام دو جہان پائیگا عباس
کوفے تلک ابھی جا کے بھگا آئیگا عباس

بھتوں میں جو قدم صاحب شمشیر نہ کھنا
لشکر نہ الٹ دون تو مجھے شبیر نہ کہنا

احسان ہی اگر سر سے گذر جائی دو دو بیلے
تم اور علی اکبر ہمین مرجانے دو پہلے

بھائی بھی وہ بھائی جسے سمجھو اپنا
کس طرح تہ تیغ میں کھد وں گرا دیا

بچون میں ہی شور عطش اور آب نہین ہے
اب رنج اٹھانے کی یہان تاب نہین ہے

تکلیف نہ دو دھوپ کی مجروح بدنکو
مرنے پہ تو راحت ہو مجھ آوارہ وطن کو

جینے دو کوئی دم کہ جگر چاک ہی بھائی
جب جانکی رخصت ہو تو شبر خاک ہی بھائی

اِن قدر دنیہ مین آنکھو نکو مرل مل مردنگا
جو کہہ گئے ہین شیر الٰہی وہ کردونگا

مرنے پہ بھی ظلم بد افعال کرینگے
سر کاٹینگے لاشا مرا پامال کرینگے

آفت ہی دم نزع و بلا بھائی کا مرنا
بھائی کو نہ چاہیگا بھلا بھائی کا مرنا

[illegible]

دکھلاؤ تجمل اسد حق کے پسر کو
دم بھر تو سنبھالے رہو ہاتھوں سے جگر کو

[illegible]

تنہا ہی سر آب طرف قصد کریں گے
اچھا یہ خوشی ہے تو ہمیں صبر کریں گے

[illegible]

اس شور و تلاطم میں جو گھبرائی سکینہ
مشکیزہ لیے روتی ہوئی آئی سکینہ

[illegible]

دل تھام کے لاشہ پہ چلے آؤ تو جانیں
سر رکھ کے نیزے پہ نہ مر جاؤ تو جانیں

[illegible]

اکبر کو کہا داغ اٹھانا تھا جہاں میں
ہم رہ گئے اور آپ چلے باغ جناں میں

[illegible]

تر کر لیں زباں تشنہ دہانی تو بہت ہے
تھوڑا سا بھی مل جائے جو پانی تو بہت ہے

[illegible]

بے صبر نہ اس غم میں وہی تشنہ دہاں ہوں

[illegible]

حملے کروں پانی کے لیے بے ادبوں پر

[illegible]

دن بھر کے طاعت میں بسر کیجیو صاحب

[illegible]

بعد آپ کے گر قید نہ ہو جاؤنگی صاحب
لاشے پہ مین رونے کو کیسے آؤنگی صاحب

[illegible]

طاؤس ہر کیا دیکھیے اس گلبدنی کو
کرتی ہے یہ پوست غزال ختنی کو

[illegible]

دیوار ہے لوہے کی سر راہ تو گویا
توحید صفدر کی طرح قلعہ کشا ہے

[illegible]

ہر چشم سے سنکر یہ سخن اشک ڈھل آئی
عباس کی تیغ بھی محل سے نکل آئی

[illegible]

گھر مین مرے تصویر ہو تم حق کو ولی کی
رخصت ہے تمہاری انہین رخصت ہے علی کی

[illegible]

پھرتی ہے اجل مجمع مردم کی نظر مین
برق نگہ تند در آتی ہے جگر مین

[illegible]

تیغ کی چمک برق سی گرتی ہوئی آئی
گردون کے ہواؤ شعلہ کی پھرتی ہوئی آئی

[illegible]

خوشبو سے ارم تھی نفس باد صبا مین
طاؤس تھا گھوڑا ابھی پھر یہ کی ہوا مین

[illegible]

کہتی ہے زمین صاف ستارہ کی چمک ہے
مین چرخ مین کوکب ہون یہ خورشید فلک ہے

[illegible]

شب بانی کی ہی شباہت ہے اسکی
ناطق ہی جو قرآن یہ صورت ہے اسکی

[illegible]

جرات میں کچھ فرق نہ طاقت میں کمی ہے
ہاتھ آتے ہیں جو پاؤں میں جسپر کے جمی ہے

[illegible]

سمجھو نہ سپر پشت فلک قدر کی پیچھے
تارے لیے رات آگئی ہے بدر کے پیچھے

[illegible]

موتی ہے سے میزان سخن سنج میں ملیا گئے
جو ہیں ان نظم مرصع میں وہ ٹکیا گئے

[illegible]

وہ خاتم شد سندہ گوہر ہیں اسی سے
وہ کرتی ہی کلمہ کو یہ جو ہر ہیں اسی کے

[illegible]

زنجیر ہے جعلم دوش پہ احمد کا نشان ہے
نیچے یہ علم کا نہیں آمد کا نشان ہے

[illegible]

اک چاند ہے جو خاک پہ نقش کف پا ہے
تارے فلک اپنے جو گنا دے تو بجا ہے

[illegible]

بازار ہوا گرم جدھر چل گئی سن سے
گردن ہے تو سر لے گئی اور ہاتھ بدن سے

[illegible]

ہر چند حسن کا بھی سپر خوب لڑا تھا
اب ان وہ پڑیگا کہ جو نمبر میں پڑا تھا

۵۵

[illegible]

آواز جو اس صاحب شمشیر کی آئی
روباہ یہ سمجھے کہ صدا شیر کی آئی

۵۶

[illegible]

آ پہونچی اجل شور اٹھا چار طرف سے
کوئی یہ پکارے کہ علی آئے نجف سے

۵۷

[illegible]

افلاک بھی ہیں زیر نگین شمس و قمر بھی
سب دیو بھی پریاں بھی ملائک بھی بشر بھی

۵۸

[illegible]

مرکا نہ کبھی کون صف جن میں جا کر
کس کے لیے خورشید پھرا غرب میں جا کر

۵۹

[illegible]

ادبار بھی اس قہر کے تھا ساتھ تو ان کے
تھے دوش محمد پہ قدم ہاتھ تو ان کے

۶۰

[illegible]

سر پر جو گئی زیر زمیں تیغ دو سر تھی
مرحب کا نہ سینہ تھا نہ مرکب کی کمر تھی

۶۱

[illegible]

لاکھوں سے ابھی تشنہ دہانی میں لڑونگا
وہ آگ میں لڑتے تھے میں پانی میں لڑونگا

۶۲

[illegible]

اڑتے ہوئے مرغان چمن دشت سے بھاگے
صحرا سے چلے شیر ہرن دشت سے بھاگے

۶۳

[illegible]

اس خشم میں پُرخشم فزوں ہوگئیں آنکھیں
گلگوں کا لہو دیکھ کے خوں ہوگئیں آنکھیں

[illegible]

ہاتھ آکے اُڑ گئے جو چُھپا کے سپر وفے
چلے بھی نہ کھینچنے گئے اُن خیرہ سر ونکو

[illegible]

صف تیغ تو نکی سے کٹے گر کسی تو کے
ہر ہاتھ میں دو ایک تھے چار تھے دو کے

[illegible]

بسمل بھی کرے ناز و کرشمے سے چلے بھی
معشوق ہی اور کاٹتی پھرتی ہے گلے بھی

[illegible]

لشکر میں نہ ٹھہری نہ کہیں راہ گذر میں
پلہ کیا ایسا کہ گئے قعر سقر میں

[illegible]

یکساں رہ دش ہفت ہزاری نہیں رہتی
گلشن میں سدا باد بہاری نہیں رہتی

[illegible]

خاک اُڑتی تھی بھاگا تھا جو دل فوج ستم کا
لشکر میں نہ ڈنکے کا نشان تھا نہ علم کا

[illegible]

لشکر وہ گھٹا ظلم کی جب رہ گئی آدھی
غل پڑ گیا تو قتل کی شب رہ گئی آدھی

[illegible]

تھا شور کبھی باڑھ میں یہ گھاٹ نہ دیکھا
ہنسنے کبھی تلوار میں یہ کاٹ نہ دیکھا

[illegible]

تھا نیلوفری زخم ہر اک اُن کے بدن کا
بدلہ تھا یہی خون جگر بند حسنؑ کا

[illegible]

پر گرد وہ اس تن نظر آتا تھا زمین پر
ہر کاسۂ سر ٹھوکرین کھاتا تھا زمین پر

ہان نوش کرے اسکو بھی جو منھ تا جگر جائے
خالی یہ ترا پیٹ کسیطرح تو بھر جائے

وہ خاک تھا جو مر کے جہان بگیا زمین
ہر لاش سے اٹھ اٹھ کے دھوین رہ گیا زمین

[illegible]

سر لٹکے ہوے جو پیسا کوئی بھاگا
جو زنگ تھا وہ بھی جو رہا اسپ کو لیکے بھاگا

مجروح بھی جتنے وہ جوان خون میں تر تھے
بھاگے ہوئے سب ساتھ لشکر کے ادھر تھے

بازو سے زبردست امام ازلی کا
ضرب اسکی نہ سہ سکا ہو حسین ابن علی کا

[illegible]

ثابت نہ رہا اس دل کیہ اس پہ ہوا تھا
بسمل کوئی کیا جاسکے کہ بسمل ہو آگیا

پھنک جائیگی فوج جو بستی ہی زمین تک
پانی میں یہان آگ برستی ہی زمین تک

آتش زدہ سب غرق پسینے میں کھڑے تھے
چار آئینہ سپر ڈھال کو سینے میں پڑے تھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گر گر کے کھل جاتی تھے گھوڑے وہ دیر تک تھے
سہراب کی آمد تھی تو رستم کی چھیٹ تھی

چلتے ہوئے یوں باد صبا کو بھی نہ دیکھا
اتنا تو سبک خیز ہوا کو بھی نہ دیکھا

مچھلی بھی ہر اک دوڑ گئی سامنے آ کر
پنہاں ہوا آنکھوں سے حباب اشک بہا کر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گشت اسکی ہلالی تھی دل چرخ برین کو
ہو جاتی تھی کاوی کی خبر گاو زمین کو

گر ضربِ ید اللہ حسین سے تو بی ادبی ہو
عباس سا فارس ہو تو الساعلی ہو

اعدا کو ڈراتی ہوئے شمشیر سے نکلے
ساحل کو ادھر مشک لیے شیر سے نکلے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تو حسین عرب بسا غم کی سب بھاگ چلی ہیں
عباس نہیں بخش پہ للہ اے علی ہیں

لیکا سوئے ساحل فرس تیز قدم ہے
بھلا جو پھر یا تو بڑھا شیر علم ہے

پھر غرہ وہ تکبیر کی طرح تیغ زنی ہو
جو معرکہ ہو بر جستہ ہو بر چھی کی انی ہو

[illegible]

ثابت قدموں میں ید اللہ کو ڈر کو
سب ملکی ہزبر اسد اللہ کہے دو کو

[illegible]

کس چشم میں پانی کیلیے اشک نہیں ہے
یہ قلب غم آگین ہے مرا شک نہیں ہے

[illegible]

رہوار جوان نیزۂ خونخوار سے مارے
سو شخص اسی گشت میں تلوار سے مارے

[illegible]

جرأت وہی ہے قوت پیکار وہی ہے
گھوڑا ہی وہی مین وہی تلوار وہی ہے

[illegible]

نے خضر نے دنیا میں نہ الیاس نے کھیلا
کہتے ہیں شکار اسکو جو عباس نے کھیلا

[illegible]

مانند اسد جنگ میں پرخشم تھے عباس
گویا کہ زرہ پوش تہمتن حشم تھے عباس

[illegible]

ہے دور ترا گنبد دوّار ہمارا
نقطہ ترا پرکار ہے رہوار ہمارا

[illegible]

منہ دیکھ کے بسمل بھی پھڑک جاتا تھا اسکا
سمٹ کر ہر تن شاکی میں چھپ جاتا تھا اسکا

[illegible]

پر ڈھال ہر اک وانکے زرہ پوش پہ رکھا
نیزہ سی اٹھا کر اسے پھر دوش پہ رکھا

گلرنگ لب نہر دو رستہ نظر آئے
خون آج ترائی میں برستا نظر آئے

پر تھیں آنکھیں غضب آلود نظر تھی
پیش آنی ہو آفت یہ اسے بھی خبر تھی

بیکل تھا فرس فوج سے اُس شیر دلاور کے
ہر ٹاپ ہلاتی تھی کلیجے کو زمین کے

فوجوں کو شکست آج دیئے جاتا ہے عباس
منھ تکتے ہوا و ہوس لیے جاتا ہے عباس

چار آنکھوں سے منھ تکتی تھی مروان جفا کا
ظالم کی سپر کیا تھی کہ چہرہ تھا بلا کا

مرتد بھی جفا کار بھی غارت دین بھی
سالار سپہ شمر بھی تھا اور وہ لعین بھی

پس اب بھی یاد رہے امام ازلی کا
سر کاٹوںگا بعد اسکے حسین ابن علی کا

سنسب آج وہیں تھم گئی جو رتبہ جری تھی
موت اُس ستم ایجاد کی گردن پہ چڑھی تھی

وہ ادھر تیر جو چھوٹ جو دلیر دلنشی لڑی تھی
نا دان کہیں ... بیشتر شیر دلنشی لڑی تھی

[illegible]

لڑکا ہے رکیگا نہ مرا وار نکل جا
مہلت ہے رکو اب ہاتھ سے تلوار نکل جا

یہ ہاتھ وہیں صاف دم جنگ کیا ہے
کیا تجھ سے وہ کم تھے جنھیں جو رنگ کیا ہے

گریاں ابھی شمشیر شرربار رکھینگے
سر لیکے ترا میان میں تلوار رکھینگے

[illegible]

زندہ ہو ابھی موت کی تلخی سے بسر کر
جا راحت و آرام سے عمر اپنی بسر کر

صف الٹی ہے لڑکے بھی ہمارے جو اڑے ہیں
وہ خاک پہ ٹکڑے تن ازرق کے پڑے ہیں

پھر کر تری تلوار کا پھل جائے تجھی پر
ہم چاہیں تو نیزہ ترا چل جائے تجھی پر

[illegible]

جھکی نہیں آنکھ اپنی کسی پیر و جواں سے
طفلی میں جو کھیلے تھے تو شمشیر و سناں سے

مقبول نہ شیروں کو نصیحت تری ہوگی
لڑکے بھی ہنسینگے وہ فضیحت تری ہوگی

میدان اگر جنگ کو دیا ہے تو کیا ہے
رد ہوگا یہ مردود جو بازو سے تو کیا ہے

[illegible]

سر پا تھے میرِ جنگ کی یہ صفیں ہاتھ پھینکی
چوٹیں جو تیغ کی ہیں وہ آنچ اسپ جلیں گی

[illegible]

بڑھتے ہیں مثل شیر تو آئی اسکو
خود دل کو ڈھونڈھ کے کہنے کی صدا آگے رو سکو

[illegible]

تا وار کیا اس نے اسے ہاتھ تو تو تلوار پر مارا
نیزہ نے سر پہ ظالم غدار پر مارا

[illegible]

مرکب کو بڑھایا جو شہ بر شیر دریں نے
اک وار کیا نیزہ خطی کا لعین نے

[illegible]

جنگ اس سے کچھ آسان نہیں جیسے خدا ہو
اب معرکہ تلوار کا ہے دیکھیے کیا ہو

[illegible]

لیتی کو سوا شان کو نہ اوج کو دیکھا
دیکھا کبھی مرکب کو کبھی فوج کو دیکھا

[illegible]

جھٹکا جو دیا دھوم ہوئی ہاتھ کس کی
کھنچ آیا لعین زین سے گر دینے پہ فرس کی

[illegible]

پایا نہ کوئی ... [illegible]
اس شیر نے جولان کیا ترکی ... [illegible]

[illegible]

ہاں زد پہ لگا اسد حق کی اسد کو
آئی ہیں سواران عرب تیری مدد کو

[illegible]

مارد نے پکارا کہ یہ ہنگام نبرد اب ہے
لا موت سے پہلے اسے مجھ تک تو بڑھا کے

[illegible]

والسر لہو سے جگر اس خستہ جگر کا جل
یہ تنگ ہے مرد کے واسطے مدبر ہے اجل

[illegible]

ہاتھی نیمچے سب نوک کی لال کیے ہوئے تھا
اب الٹی جو لوٹا تو اسے مار کے الٹا

[illegible]

کیا منہ تھا کہ سامنے آتا کوئی بڑھ کر
عباسؑ پلٹ آئے اسی گھوڑے پہ چڑھ کر

[illegible]

نوری تھے کہ تیغوں تلے شیر کو رکھ کو
ہاں ہمیں حضرت کے بیٹے شیر کو رکھ کو

[illegible]

مرتے ہوئے کچھ نام تو ہو جنگ میں لڑ کر
اور دیو مرتد ایک مر وار تو رد کر

[illegible]

اندھیر وہ سب عرصۂ کین ہو گیا اسکو
صاف اپنی ہلاکت کا یقین ہو گیا اسکو

[illegible]

تم ہو کہ مرد کو یہاں آنے نہیں دیتے
دشمن ہو تو تیغ تو جانے نہیں دیتے

[illegible]

یوں شاخ تمنا کبھی پھولے نہ پھلیگی
بیسیر ہو وہ ظالم تو بلا سر سے ٹلیگی

[illegible]

اٹھی کو نہ موذی کو نہ بد ظن کو امان دے
دشمن وہ خود اپنا ہے جو دشمن کو امان دے

[illegible]

فرمایا وہ دیکھو کا نشانی ہے یہ جسکی
چھینٹیں نہ پڑیں [illegible]

[illegible]

یون رشتۂ جان تیغ بلا نوش سے کاٹا
کاٹا سر ظالم کا تو یا گوش سے کاٹا

[illegible]

بڑھتا نہیں کیا روز گھٹا جاتا ہے ظالم
تلوار ہے پاس اور ہٹا جاتا ہے ظالم

[illegible]

اوچھا نہ کوئی زخم نہ گہرا نظر آیا
اڑتا ہوا نیزہ میں پھریرا نظر آیا

[illegible]

پہلے تھا سر نحس پہ شیطان شقی کر
جب بند ہوئے لب تو کھلے کان شقی کر

[illegible]

سب تیر مددگار ترے بعد مرینگے
پہلے ترے نیزے سے تجھے قتل کرینگے

[illegible]

بھاگا وہ جو تھا فوج کا انبوہ زمیں پر
ثابت یہ ہوا پھینکے گرا کوہ زمیں پر

[illegible]

رو سکیں کسی یا آنکھ نہیں کان نہیں ہے
غل تھا کہ بچے جان یہ امکان نہیں ہے

[illegible]

دو صاعقہ تلوار کے جو پیش [illegible]
اضداد عناصر کیطرح ایک جگہ تھے

[illegible]

[illegible] مغفور کی سپر ہو گئے عباسؑ
[illegible] گئے عباسؑ

[illegible]

حسرت ہے کہ آیا نہ فلک پھٹ کے زمین پر
جو ہاتھ تھا سیدھا وہ گرا کٹ کے زمین پر

[illegible]

ان سب کا بچھانا تھا کہ پیغام اجل تھا
وا ان گھر گئے پھر کر جو شہادت کا محل تھا

[illegible]

سر کاٹ کے اسکا [illegible] ہی کا عوض لین
مردان [illegible] شامی کا عوض لین

[illegible]

تلوار چلی فوج ستمگر پہ [illegible]
دیکھا بھی نہ مڑ کے کہ جدا کیا ہوا تن سے

[illegible]

تلوارون کو خشکی مین نہ گھبراتے تھے عباسؑ
ہر غول سے لڑ بھڑ کے نکل آتے تھے عباسؑ

[illegible]

خوشبو ہے پسینے سے ترائی لب جو کی
چھینٹیں تھیں بھرے ہیں بہشتی کے لہو کی

[illegible]

پیاسا ہو سے لپٹتی اسے کہتے ہین بہادر
شمشیر دو دستی اسے کہتے ہین بہادر

تصویر غم و درد و الم ہو گئے عباس
بازو جو کٹے مشک پہ خم ہو گئے عباس

اسطرح تڑپتا لب جو بھائی کا دیکھوں
ہے ہے یہیں کس آنکھ سے لہو بھائی کا دیکھوں

پہنچے کا لہو ہاتھ سے مل مل کے جبیں پر
منھ ڈھانپ کے بیٹھی وہ نبی زادی زمیں پر

دنیائے جفا کار سے منھ موڑ رہی تھی
رہتی ہو پڑے شیر سے دم توڑ رہی تھی

یوں سوئے کہ پھر کہہ نہ سکی شاہ جہاں کی
جنت میں علی لے گئے چھاتی سے لگا کے

تھم جب ہی صدمہ سے تھی نظر جانب در بھی
لاشا بھی نہ آئیگا یہ مجھکو نہ خبر تھی

کیا لاش نہیں ہے کہیں اس تشنہ گلو کی
اکبر مجھے بو آتی ہے بھائی کے لہو کی

ماتم کہ ... دوڑتے تھے جوان فوج عدو کے
عبا ... کی آنکھوں میں بھی آنسو تھے لہو کے

مرجاؤنگی لاشے سے جدا رہ نہ سکونگی
میں سوگ میں زندگی کا الم سہہ نہ سکونگی

[illegible]

بیڑا ہوا اس قلزم قہار میں چھوڑا
تم پار ہوے اور ہمیں منجدھار میں چھوڑا

[illegible]

زخم تبر و تیر و سناں کھاتے ہیں ہم بھی
حلق اپنا کٹانے کے لیے جاتے ہیں ہم بھی

[illegible]

ماتم کا ہے اک شور ہر اک دل پہ تعب ہے
اکبر کے جدا ہونے کا احوال غضب ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رخصت پڑھی سپاہ سعادت سرشت کی
بو چار سو جھک گئی آٹھوں بہشت کی

اللہ رے فیض نور رسالت مآب کا
جلوہ تھا فوق و تحت میں پانچ آفتاب کا

تھیں نیم باز نرگسی آنکھوں نسیم سے
اک اک جوان تھا مست گلوں کی شمیم سے

تھرا گئی پری پر پرچم کا اوج سے
مچھلی میں جان آئی پھریرے کی موج سے

نظروں سے اوج پنجۂ خورشید گر گیا
فوج رسول کا حشم آنکھوں میں بھر گیا

فرماتے تھے ترائی نہیں اختیار میں
جی چاہتا ہے سوئیے جا کر کچھار میں

اقبال دیکھ کر خلف بوتراب کا
بیعت کو پہلے ہاتھ بڑھا آفتاب کا

مالک اب اس کا لخت دل فاطمہ ہوا
عباسؑ نامدار پہ بس خاتمہ ہوا

دیکھے ادھر یہ تاب نہ تھی آفتاب کی
تصویر تھی شباب رسالت مآب کی

[illegible]

سو تیسے وہ کیا کہ حسرت تیغ آزمائی تھی
بچپن کی نیند نرگسی آنکھوں میں چھائی تھی

چہرہ حسن کا دیکھ زلف سیاہ کا
دھوکا ہی شامیوں کو رسالت پناہ کا

پر لو لین علی بن فاطمی جان آگیا
شوکت گواہ ہے کہ سلیمان سے ہیں

[illegible]

پیارے نواسے فاتح و بدر و حنین کے
مہرو حسن کے جوشن بازو حسین کے

خونبار النس و ہیں برابر حسین کے
یاقوت ہو رہے ہیں نچھاور حسین کے

حضرت کے پہلے آپ ہی بیجان ہو گیا
چھین جوان حسین کی قربان ہو گیا

[illegible]

خون جوشمیں تھا فوج ستمگر کو دیکھکر
مچلے ہوئے تھے کو فیکے لشکر کو دیکھکر

تھا [illegible] ایک بہادر حسین کا
سب بڑھا ہوا ہی تہور حسین کا

تیغوں [illegible] ناریوں کا سنہ [illegible]
[illegible] جبری [illegible] لاشہ پہ لاشہ گرا دیا

[illegible]

ماتم کو داغ دل پہ رشتہ بجر دو رہ گئے تھی
باقی وہ رہ گئے کہ جو ٹکڑے جگر کے تھے

[illegible]

اس تیغ برق دم کی صفائی بھی دیکھئے
بھیا اٹھو ہماری لڑائی بھی دیکھئے

[illegible]

ہوگا نہ چین خلق نہ جبتک کٹائینگے
قاسم جہاں گئے ہیں وہیں ہم بھی جائینگے

[illegible]

ہنگام ظہر عالم تنہائی رہ گیا
بیکس کے پیاس اک پسر بھائی رہ گیا

[illegible]

مقتل سے آئے تو تسلی بہن کو دو
قربان جاؤں دولھا کا پرسا دلھن کو دو

[illegible]

یہ داغ ہوگا انکو گوارا نہ باپ کو
کسکا یہ حوصلہ ہے جو روکیگا آپ کو

[illegible]

داغ فراق اپنے فدائی کو دے گئے
منزل کا کچھ پتا بھی نہ بھائی کو دے گئے

[illegible]

برپا ہے حشر بین دولھا کا آ گیا
لاشا ہمارا آئیگا اب ہم سے

[illegible]

خادم کو تیغ ظلم سے گردن کٹانے دو
لو ہاتھ جوڑتی ہیں بہن کو جانے دو

آنا پدر کے ساتھ تن پاش پاش کو
اک تھوڑی دیر رو ئیو عمو کی لاش کو

بھائی ہمیں یہ جبر بہت ناگوار ہے
مرنے حسین پہلے تو پھر اختیار ہے

صبر و رضا ہے کام شہ تشنہ کام کا
ہم سے نہ دیکھا جائیگا لاشہ امام کا

دیکھا تو ہوگا سرور عالی مقام نے
ہاتھوں کو جوڑ جوڑ کے رو کا غلام نے

تم رہیں بعد دلبر زہرا کی جائیو
میت ہماری قبروں میں دفنا کے جائیو

جانے یہ سر و دشت میں کوفی کی راہ ہے
چھپا تلک لاش امٹھے قتل گاہ کو

کہتے تھے غم ہے ابن حسن کی مدد کا
ہم ظالموں سے لینگے عوض اپنے باپ کا

دیجئے رضا کہ جائیں لبِ آب سر کٹائیں
اکبر کو روک لیجیے لاشہ اٹھانے کو

سایہ نصیب ہو نہ ترائی فرات کی
زخموں پہ دل کی دھوپ ہو اور برات کی

[illegible]

کہہ دیجیے زبان سے یہ کلمہ تو عید ہو
عباس جا حسین کے بدلے شہید ہو

[illegible]

بگڑے نصیب جان پہ اس غم میں آگئی
صدقے گئی دو طفل سے تو پوچھ کر کیا نہی

[illegible]

صدمہ اجل سے کم نہیں انکی جدائی کا
بازو یہ توڑتے ہیں اس آفت میں بھائی کا

[illegible]

مولا خوشی یہی ہے اب اس تشنہ کام کی
اکبر اور اب لاش اٹھائیں غلام کی

[illegible]

ہے ہے یہ قحط ہو گیا پانی کا خلق میں
قطرہ نہیں جو ڈالوں جو بچے کے حلق میں

[illegible]

سو بار کہہ چکے ہیں کہ بھر بار دوش ہے
گھر کا نہ کچھ خیال نہ بچوں کا ہوش ہے

[illegible]

وہ رو رہی ہے چاک گریبان کیے ہوئے
در پہ کھڑی ہے خالی کٹورا لیے ہوئے

[illegible]

اللہ جو دوست ہو وہی شہ مشرقین کا
اک گھونٹ پانی دے مجھے صدقہ حسین کا

[illegible]

مہمان ہمارے اب بہن کوئی دم کے ہیں
ہم آج دونوں بھائی مسافر عدم کے ہیں

[illegible]

کیونکر نہ حال غیر ہو زہرا کے لال کا
غربت میں ساتھ چھٹتا ہے بیکس بیاں کا

[illegible]

بچپن سے رحم و لطف رہا میرے حال پر
مجھکو بھی صدقے کیجیے زہرا کے لال پر

[illegible]

شہ نے کہا بہن یہی ہمکو خیال ہے
رکنا مسافران عدم کا محال ہے

[illegible]

گھر لٹ رہا ہے فاطمہ کے نور عین کا
اس دکھ میں تم تو ساتھ نہ چھوڑو حسین کا

[illegible]

یا پانی لائیں نہر سے یا سر فدا کریں
خادم ہیں ہم تو کچھ حق خدمت ادا کریں

[illegible]

راہ خدا میں صبر کا پابند ہے حسین
اچھا سدھارو یہ بھی رضامند ہے حسین

[illegible]

جز درد و یاس کیجیے ذرا غور کون ہے
اب بے نحیف و لاغر سوا اور کون ہے

[illegible]

بیکس کیا سبھوں نے شہ مشرقین کو
تنہا نہیں چھوڑ کے جاتے ہیں تنہا حسین کو

[illegible]

تڑپینگے بعد مرگ بھی انکی جدائی میں
ہم دفن ہونگے دشت میں اور یہ ترائی میں

[illegible]

مرتی ہون پیاس سے مجھے مہیم غش آ گیا
پانی وہان ملیگا جہان آپ جاتے ہین

[illegible]

اقبال کہتا جاتا تھا جاہ و حشم کے ساتھ
ہے خادم قدیم بھی حاضر قدم کے ساتھ

[illegible]

رخ کیا سفید و سرخ ہے اس آفتاب کا
نقشہ دکھا رہا ہے علی کے شباب کا

[illegible]

غرفے سے حورین تکنے لگین آس حسین کو
جھاڑا بروں نے دوڑ کے پروں سے زمین کو

[illegible]

جیتا ہی چکاروں سے جب یا سمند تیز
اس کھیت سے آڑا ادھر اترا ادھا پڑا

[illegible]

اللہ رے فیض خامہ قدرت نگار کا
کھینچے اگر بنا ہے نمونہ بہار کا

[illegible]

خنکی ہے رایت شہ والا کے سایے میں
شیر آکے جاتے ہین طوبی کے سایے مین

[illegible]

دیکھے پری تو ہو وے جنون اک نگاہ مین
سایہ چھلاوہ بن گیا تھا رزم گاہ مین

[illegible]

یکسان سیاہ و نیلی نظر ہے گردی ہوئی
دو لاکھ سے ہے شیر کی تیلی لڑی ہوئی

[illegible]

تابان ہے کیوں نہ نور دہن میں خوش صفا
چشمہ ہے نور چشم علیؑ کی حیات کا

صدقے ہے اوج بال ہما اسکے اوج پر
پرتو سے برق گرتی ہے ہر بار فوج پر

کم ہیں ہوا میں خمسہ مجال رقم نہیں
مصرعہ ہر اک دو لخت ہے نقطے بہم نہیں

[illegible]

بانو سے ہے مرگ پردہ گر اشتیاق
پشت حسین خم ہوئی جسکے فراق سے

دادا کہتے ہیں کہ قسم ہے زیور کی
ہے نور کا جوان تو ذرہ بھی ہے نور کی

جرات میں فرد غیرت برق آب و تاب میں
قبضے میں فتح رہتی ہے اقبال تابمیں

[illegible]

قائم انھیں سے ہے برکت کائنات کی
رکھی ہے بات فیض قدم نے ثبات کی

لاتی ہے اسکی نوک خبر بند بند کی
انگلی سے کھولدیتی ہے گرہیں کمند کی

دم بند ہیں جنون کی اس آتش زبان سے
مارا تھا اک پری نے ہزاروں کو جان سے

[illegible]

اس حسن سے کہ تیغ مہ نو پہ فوق ہو
گر راست ہو یاد رکیسے خم ہو کہ طوق ہو

[illegible]

سرعت سے اپنی تنگ ہے دشت وسیع میں
موزون ہوا اسکی مدح بھی بحر سریع میں

[illegible]

ہاں سرکشو بچو تو بھلا اسکی کاٹ سے
دریا پہ شیر آتا ہے ہشیار گھاٹ سے

[illegible]

بڑھ جائے اور دم اگر آہن میں غرق ہو
نہ آب میں کمی نہ روانی میں فرق ہو

[illegible]

ترکی تمام ہے کہ وحید زمانہ تھا
تار نگاہ تند جسے تازیانہ تھا

[illegible]

پہونچی یہ صف گرا کے رسالو پہ گھاٹ کے
رستے میں پھینکتی گئی سر کاٹ کاٹ کے

[illegible]

شانہ میں کیا ہی صاف نمودار جسم میں
جیسے اک ہلال جلوہ گر ادر چار نجم میں

[illegible]

یون بڑھ گئے قدم بہ قدم اس لڑائی میں
تھم تھم کر شیر جاتا ہے جیسے ترائی میں

[illegible]

شیامت فرس کے پشت کی بجلی کھنچنے لگی
باقی جو ہاتھ تھا وہ اجل کھینچنے لگی

بھاگی تو پھر نہ دامن ساحل میں دم لیا
آتش سرا تھی جو اسی منزل میں دم لیا

ڈرتے ہر اک گوزن تھی نزدیک گور تھا
جیتے نہ ہیو یہ دشت کی جیتو نہیں شور تھا

سوزان تپان زمین پہ سب فوج شوم تھی
تلوار کی تھی کہ باد سموم تھی

اسپر بھی خوف تھا کہ بدن خون میں بھر گئے
حلقو نپہ ہاتھ تھے کہیں سر آتر نجائے

فوراً سفر میں روح گئی روسیاہ کی
تڑپا نہ سانس لی نہ کراہا نہ آہ لی

پانی کی بدلے تیغ نے آب فنا دیا
ہر دیو قد کو آگ کا پتلا بنا دیا

فارس تھا کونسا جسے خون میں بھرا نہ تھا
زیر و زبر نہو کوئی ایسا پرا نہ تھا

بڑھتا تھا کوئی اور کوئی تھا ہٹا ہوا
ایک ایک کو دکھاتا تھا چہرہ کٹا ہوا

جو آیا گھات پر وہ شناور نہیں غرق تھا
نہ دست و پا نہ صدر نہ گردن نہ فرق تھا

زنگت تھی زرد نیر گیتی نورد کی
چادر پڑی تھی قلزم گردونیہ گرد کی

لاشے اُٹھائی تھیت سے کیسکو تاب تھی
مردونکی بھی لعینونکے مٹی خراب تھی

گھبرا گئے ہوا یہ اندھیرا کچھار مین
لاکھون نے ایک شیر کو گھیرا کچھار مین

رستے تھے لال خون سے بہر اک جفا کے
بازار تھا بنا کا کنارے فرات کے

شمشیر انتقام جہان آفرین چلی
لو آسمان پہ تیغ کے ڈر سے زمین چلی

سر کاٹ لو یہ صوم کنارے فرات تھی
ریتی مین دنکو خاک اڑنے سے رات تھی

کفار کی غضب کی اسی لاگ ہو گئی
پانی پی کے ناریونکا لہو آگ ہو گئی

پیاسا ہی نور چشم امیر عرب چلا
گھوڑا ابھی بادقا کا یونہین تشنہ لب چلا

ایسے ہنر بہرے کسی تاب مصاف تھی
جس صف مین دھنسکے سیف لگائی وہ صاف تھی

[illegible]

کہتے تھے آبرو مری آج اے خدا رہے
بہ جائے سب لہو یہ پانی بچا رہے

گرز گران کی ضرب لگا کر پلٹ گیا
فرق جناب حضرت عباسؑ پھٹ گیا

شاید کہیں قریب ہے لاش اس دلیر کی
بو آرہی ہے صاف مجھے اپنے شیر کی

[illegible]

غصے میں وہ جری سوی قاتل جو بھر گیا
بایاں دو سرا بھی ہاتھ قلم ہو کے گر گیا

کٹتا ہے کوئی دم میں سر اس نوجوان کا
مٹتا ہے اب نشان علیؑ کے نشان کا

ڈوبی لہو میں شکل مرے گلعذار کی
تصویر مٹ گئی اسد کردگار کی

[illegible]

پیکان ظلم توڑ کے مشکیزہ رہ گیا
پانی جو زخم کھا کے بھرا تھا وہ بہ گیا

مجمع ہٹا دو فوج ستم کا ترائی سے
بھیا ملا دو جلد مجھے اپنے بھائی سے

سر پیٹتے ہیں سرور دیں سید دیکھیے
لاشے کے گرد پھرتے ہیں شبیر دیکھیے

۱۰۹

[illegible]

مشتاق اس صدا کا دل تشنہ کام تھا
گر بولتے نہ تم تو یہ بیکس تمام تھا

۱۱۰

[illegible]

صدمے ہیں جانکنی سے فزوں اس جدائی کے
بھائی کا داغ پوچھے کوئی دل سے بھائی کے

۱۱۱

[illegible]

کہتے ہیں کہ گئے تھے کہ ہم پانی لائینگے
کب تک جناب حضرت عباس آئینگے

۱۱۲

[illegible]

پیاسی ہوں میں بھی تین دن اور تین رات سے
اب پانی بھر کے لائینگے عمو فرات سے

۱۱۳

[illegible]

کچھ بس چلا اجل سے نہ اس بیکس قصور کا
مجبور ہو گیا یہ بہشتی حضور کا

۱۱۴

[illegible]

سر کے نہ خانہ زاد امام دلیر کا
مسکن رہے ترائی میں حضرت کے شیر کا

۱۱۵

[illegible]

آئے لحد میں بوئے امام زمن مجھے
بخشیں حضور اپنی عبا کا کفن مجھے

۱۱۶

[illegible]

سچ ہے کہ بہر شیر ترائی ضرور ہے
بھائی مگر ہماری لحد تم سے دور ہے

۱۱۷

[illegible]

لیجائینگے ردائیں بھی اس اژدہام میں
سر ننگے رانڈیں نکلیں گی بلوا عام میں

دامان زخم ہو نگے مگر جسم پاک پر
عریان پڑی رہیگی تری لاش خاک پر

شبیر کو ستے تھے جو سینے کو زور سے
دریا کا گھاٹ ہلتا تھا ماتم کے شور سے

ای شاہ کی علم ترا حامل کدھر گیا
ہی ہی یہ کسکا خون تری دامن مین بھر گیا

گاڑے گا اکی عابد رنجور تن تمھین
بھیا ہمارے ساتھ ملیگا کفن تمھین

خنجر سے اب کٹیگا گلا ای پسر مرا
نیزے پہ کوئی دم مین علم ہوگا سر مرا

مردم کو احترام ترا فرض عین ہے
تو اب جہان نہین نخل عزا ای حسین ہے

ارواح انبیا سے وہ سب دشت بھر گیا
اک حشر تھا کہ شہ کا علمدار مر گیا

رایت لٹا دیا جو شہ مشرقین کا
کانپی زمین یہ غل ہوا ہی ہی حسین کا

جان اپنی کھوئی ہاتھ بھتیجی پہ وار کے
سقے ترے نثار مین اس چاہ پیار کے

[illegible]

بستی لٹی ترائی میں شیر الٰہ کی
اب کو نسی ہے شکل ہماری نباہ کی

[illegible]

صاحب تسلی دل غمگین نہوئیگی
گھر میں تو مجھکو رونے سے تسکین نہوئیگی

[illegible]

روئیں نہ وہ جسے یہ ملال عظیم ہو
اب ہم جہاں میں رانڈ ہیں اور تم یتیم ہو

[illegible]

در در پھرون اسیر نہ ایسا غضب کرو
شرط وفا یہ ہے کہ مجھے بھی طلب کرو

[illegible]

بےبس ہم ان یہان گذر بھی نہیں قتل گاہ مین
سوئی تمھاری لاش علی کی پناہ مین

[illegible]

میت نہ اٹھ سکیگی تو خالی نہ آئینگے
گود مین ہم لیے ہوئے ہاتھو نکو لائینگے

[illegible]

لٹتے ہیں ہم بس اب کوئی دم میں سفر نہیں
صاحب تمھیں کچھ آج کی خبر نہیں

[illegible]

روتی ہیں آپ منہ کو دھرے کیون نشان ہی
کہئیے تو کچھ گذر گئی کیا بابا جان پر

[illegible]

رونا تلاش کرتے شہید جفا کی لاش
اب تم اٹھانا باپ بدلے چچا کی لاش

سلام ۳۱

[illegible]

قسمت نہ حشر میں تجھے تشنہ گلو رکھے
سقائی اہلبیت تری آبرو رکھے

[illegible]

[illegible]

محشر بپا تھا فلک لاجورد ماہو
نشتر لگیں دلوں پہ وہ لفظوں میں درد ہو

[illegible]

فوراً خیال عیش و طرب دور ہو گئے
شیشے میں دل کے چوٹ لگی چور ہو گئے

[illegible]

حصہ ہے انکا چشمۂ کوثر کے آب میں
عاصی شریک ہونگے ہمارے ثواب میں

[illegible]

ماتم میں ہیں غلام شہ مشرقین کے
کیا بیکسی ہے نام پہ صدقے حسین کے

[illegible]

تاچیز ہم غلام بھلا کوئی چیز ہیں
کہتے ہیں خود علی کہ یہ میرے عزیز ہیں

[illegible]

گرمی میں آفتاب قیامت کی طور تھے
تھا وہ مہینہ جیٹھ کا جسمیں یہ جور تھے

[illegible]

جب تشنگی کا ذکر ہوا قلب جلتے ہیں
انسان کا دل تو نرم ہے پتھر پگھلتے ہیں

[illegible]

گر مٹتا ہوں میں گریہ پہ چھلتے پھوتی ہیں
بھولونگا میں انھیں جو مجھے بھولتے نہیں

[illegible]

عاشق تپک کر شہ تو جہاں سے گذر گیا
دھڑکا مجھے یہی ہے کہ سادات مر گیا

[illegible]

ایسے حسین جو رشک قمر تھے دلیر تھے
پیارے وہ مر گئے جو زمانہ میں شیر تھے

[illegible]

زندہ رہیں یہ وہ الم جان گسل نہیں
سینے میں اب جگر نہیں پہلو میں دل نہیں

[illegible]

اس وقت تفرقہ جسد و جان میں پڑ گیا
اب تک گھر اجاڑ تھا پر اب اُجڑ گیا

[illegible]

امانت تیر سینہ ابن حسن سے
بیٹی سحر کو رانڈ ہو شکوہ دولھن سے

[illegible]

وہ کیا اُٹھے کہ اُٹھ گیا سب زیست کا مزا
مر مر کے گر جئے بھی تو جینے کا کیا مزا

[illegible]

ہیہات اب یہ بیکس و مظلوم کیا کرے
میری طرح کسی کو نہ تنہا خدا کرے

[illegible]

نرغہ ظالموں کا نہ پیشے نہ روکے
جب تک کہ ہاتھ ڈھال تو سید سے منہ سکے

[illegible]

آئے نہیں علی سا خوش قد و خوش رو کوئی
بھائی تھے سب پر جوشن بازو کوئی نہ تھا

[illegible]

زمین کسی جوان دلاور کو بھیج دو
آپ آئیں یا علی اکبر کو بھیج دو

[illegible]

جاکر حرم میں مرے رسالت پناہ مین
کی عرض لو حضور چلے رزمگاہ مین

[illegible]

پھر چار ہاتھ خون شہ بیکس کا بہہ گیا
بابا تو قتل ہوگیا فرزند رہ گیا

[illegible]

بدتر اجل سے ہجر شبیہ رسول ہے
حضرت بجین تو سب مصیبت قبول ہے

[illegible]

کیونکر بتول پاک کی دلبر کو روکئے
مجکو نہ روکئے تو مین سرور کو روکئے

[illegible]

برچھی لگی مرے تو دل ناصبور پر
باندھیں ہین ہاتھ کھلا کچھ حضور پر

[illegible]

ہرچند صبر ہجر پسر مین محال ہے
پر یہ تمہارا لال وہ زہرا کا لال ہے

[illegible]

وان سرمکت حبیب خدا کا حبیب ہے
کچھ فکر کیجیے کہ قیامت قریب ہے

[illegible]

نرغہ جو کچھ ہے تو جکا ظاہر ہے آپ پر
یان یہ تڑپ ہین کہ صدقے ہون باپ پر

[illegible]

خو تمیں ہوا وسید والا کے سامنے
مادر کو ہیچ جو کرد زہرا کے سامنے

[illegible]

بس اب زبان سے وہ نکلو جو سنا نجا
ڈرتی ہوں مجکو جوش محبت کا آنجا

[illegible]

مولا کلیجہ ہوتا ہے شق اس کلام سے
عابدؑ سے کہیے یہ جو کہا ہی غلام نے

[illegible]

حضرت تو جائیں تیغوں میں لخت جگر کے
صاحب جو ان پسر کہیں صدمے سے مر نجائیں

[illegible]

آخر ہے دن تمام ہے مدت جدائی کی
عباس راہ تکتے ہیں کو فریہ بھائی کی

[illegible]

تمہیں تو کیا بعید ہے حضرت کی صبر سے
اب گھر سے کیا غرض ہمیں مطلب ہے قبر سے

[illegible]

دم بھر یہ صبر کرتے ٹھہرتے تو خوب تھا
بالو ہم انکے سامنے مرتے تو خوب تھا

[illegible]

دم بھر تم اپنے اور پسر سے جدا نہوں
بلوے میں اہلبیت نبی بے ردا نہوں

[illegible]

عاقل ہو نوجوان ہو شبیہ رسول ہو
یہ ننگ واقعی تمہیں کیونکر قبول ہو

[illegible]

جائیگی اپنی جان کچھ ان کا نہ جائیگا
اچھا اسد جہاں میں باپ ہی لاشہ اٹھائیگا

[illegible]

دنیا اجڑ گئی پسرِ نیک خو چلا
مرنے کو نورِ عین مرے روبرو چلا

[illegible]

سو لاکھ طرح ہین گو بڑھاپے مین سرسار ہون
تکلیف ہے حضور کو جلدی سوار ہون

[illegible]

سر اس زمینِ پاک کا بالائے عرش تھا
آئینہ حلب پہ ستارونکا فرش تھا

[illegible]

چہرہ خوشی کی شوق مین گلرنگ ہوگیا
مارے خوشی کے رخت بدن تنگ ہوگیا

[illegible]

تجلی نظر سے اہلِ بصیرت کے پھر گئی
[illegible] لگا ہو مین پھر گئی

[illegible]

معلوم ہے دودمانِ علی و بتول ہے
دیکھو یہی جوان شبیہِ رسول ہے

[illegible]

اب یاس مین تھی ہمکو فقط آس آپکی
اب کون ہے کہ لاش اوٹھائیگا باپکی

[illegible]

حیرت تھی سخت [illegible] گردون [illegible] کو
نورے لیے تھے زیرِ بغل آفتاب کو

[illegible]

حاصل کیا کہاں یہ شرف آفتاب نے
پالا ہے اسکو زینبِ عصمت مآب نے

[illegible]

کیونکر کہین شمس ہے یا شمع طور ہے
پروانہ خود ہے جسپہ تجلی وہ نور ہے

[illegible]

تابندہ جو ہے اُسکے ضیا سے وہ ماہ ہے
شق القمر کا صاف یہی نصف چاند ہے

[illegible]

یہ شوخ چشم مرثیہ گو کیا دلیسہ ہین
آہو کہاں اُنھین جو ترائی کے شیر ہین

[illegible]

دیکھیگا غرق خون جو یہ قیامت وہ ردیگا
خورشید قامت ایسا یہ قیامت نہ ہوگا

[illegible]

بے شبہہ یہ شبیہ جناب رسول ہے
آیہ وہ نور کا تھا یہ شان نزول ہے

[illegible]

غصے مین دیکھتے ہین جدھر آنکھ پھیر کے
جنگل مین آب کرتے ہین زہرہ کو شیر کے

[illegible]

معنے کھلے ہین اُسکے مضامین ہین بلند ہین
دیوان حسن مین یہی مصرعے بلند ہین

[illegible]

سمجھو نہ اسمین بال سراسر بھرے ہوئے
یہ سب ہین ذوالفقار مین جوہر بھرے ہوئے

[illegible]

سونولا گیا ہی دھوپ جو رخ جناب کا
بیچھا کیا ہے گیسوؤن نے آفتاب کا

دل دادہ ہیں جو روئے تجلی مآب پر
زلفیں کمند پھینکی گئی ہاں آفتاب پر

ہر دم زبان و لب کو فصاحت سے کام ہے
قرآن کے بعد ہی تو انھیں کا کلام ہے

عنبر کو سونگھے کون یہ خوشبو اگر ملے
طوبیٰ ہو پھر نہال جو ایسا ثمر ملے

ضو دے رہی ہے خط کی نگارش نگاہ کو
فردیں ہیں سادہ فوق ہے کیا مہر و ماہ کو

غواص فلک کو یہ گہر ہاتھ آئے ہیں
جب موتیوں کی آب میں غوطے لگائے ہیں

بیتیں رجز کی سینوں پہ تحریر ہو گئیں
سب زبانیں غنچہ تصویر ہو گئیں

دیکھے وہ اس کا رنگ جو رنگیں خیال ہے
گلبرگ نصف سبز ہے اور نصف لال ہے

بیجا نہیں یہ قول کسی باتمیز کا
دل ہے اسی میں یوسف ہر دلعزیز کا

بیدار بخت وہ کہ ہے غل جس کا عرش پر
سویا تھا جو خدیو رسالت کے فرش پر

[illegible]

بیٹھے ہیں تھا یہ زور کہ دست خدا تھا
موسیٰ چھپک گئی جو عصا اژدہا تھا

[illegible]

پیدل تھے پائمال تو بے سوار تھے
جو مر گئے وہ مر گئے باقی فرار تھے

[illegible]

دکھلا دو طور دست علی کی صفا کا
وہ رن پڑے کہ نام نہ لو پھر لڑائی کا

[illegible]

اسطرح زلزلہ ہوا محکم رواق میں
جیسے شکست آئی تھی کسریٰ کی طاق میں

[illegible]

چھپنے کی کہیں جا نہ تھی نہ موقع تھا آڑ کا
لاشوں سے رن میں بھر گیا دامن پہاڑ کا

[illegible]

بجلی گرے گی لشکر ابن زیاد پر
پوتا علی کا آج چڑھا ہے جہاد پر

[illegible]

بھاگی بدن سے روح یہ بے صبر ہو گئی
خندق تن شقی کے لیے قبر ہو گئی

[illegible]

تیغ دو سر کا قاف سے قل تا بہ قاف تھا
آپ آئی جس مصاف میں میدان صاف تھا

[illegible]

حیدر پہ کیا یہ سب اسد کردگار ہیں
ہاتھ انکے وقت غیظ و غضب ذوالفقار ہیں

[illegible]

بلوا تمام فوج کا شیر خدا کا تھا
نیزے بلند تھے کہ نیستان ہوا تھا

[illegible]

رخصت وہ ہٹ گئی جو ردا تھی رکی ہوئی
گویا دُھن مچانے سے نکلی جھکی ہوئی

[illegible]

قبضے میں موت تھی تو اجل اختیار میں
بسمل بھی لوٹتے تھے مزا تھا یہ وار میں

[illegible]

رخ سے عروس فتح کے برقع الٹ گیا
ظاہر ہوا ہلال ظفر ابر ہٹ گیا

[illegible]

چمکی تو یا حفیظ ملک کہکے ہٹ گئے
سنتھراکے سب خطوط شعاعی سمٹ گئے

[illegible]

افتادہ تھیں زمیں پہ سنانیں کٹی ہوئی
خنجر دکھا رہے تھے زبانیں کٹی ہوئی

[illegible]

دیکھی نہ جائے آہن جو دار الٰہ [illegible]
خالی کی شہسوار نے کاٹھی [illegible]

[illegible]

نصرت [illegible] دی صدا کہ یہ شیر ذوالکار ہے
[illegible] بھی کہ دنیا انقلاب ہے

[illegible]

موت آئی جب تو قلعۂ آہن بھی ہیچ ہے
چار آئینہ بھی ہیچ ہے جوشن بھی ہیچ ہے

[illegible]

بازو قلم تھے اُنکے جو سرد مہ صاف تھے
پانی تھا وہ چھری کہ کلیجے شگافت تھے

[illegible]

کیا تیز یان تھین تیغ بہادر کی دھار مین
گھوڑا ابھی تھا دو غم آسی ایک وار مین

[illegible]

خود یا ذرن سپر اجل آسنے سے اُٹھ گئی
دولت اُٹھا اُٹھا کے زمانے سے اُٹھ گئی

[illegible]

نقشہ اجل کا دیر تلک رو برو رہا
نہ استخوان رہے نہ رگون مین لہو رہا

[illegible]

جا تے کہاں کہ دام ہلاکت مین قید تھے
صیاد ایک تیغ تھی اور لاکھ صید تھے

[illegible]

اِک شور تھا کہ خاتمہ ہے کائنات کا
بالشون اچھل کے گرتا ہے پانی فرات کا

[illegible]

سر گر رہے ہین یون سپہ تیرہ بخت کے
جیسے ثمر زمین پہ گرتے ہین درخت کے

[illegible]

افلاکیونکی صف مین صدا یہ جوش تھی
سبزے سمیت رن کی زمین سرخ پوش تھی

[illegible]

نزدیک کون آئے کسے اسکا ڈر نہ تھا
جسکا قدم جگہ سے بڑھا تن پہ سر نہ تھا

۹۱

[illegible]

دکھلائے اپنے جوہر ذاتی جہان رہی
دھبّا ہی جب لگا تو اصالت کہان رہی

۹۲

[illegible]

آفت کی کاٹ چھانٹ ہی ویرا لکدم نہو
جلدی ہوا ہو یان سے کہین سر قلم نہو

۹۳

[illegible]

آتی نہین وہ تیزروی کچھ قیاس مین
رہوار کیا ہوا ہی پری کی لباس مین

۹۴

[illegible]

تن چاک چاک کرتی تھی ہر بد خصال کا
قطرہ بھی چھوڑتی تھی نہ خون حلال کا

۹۵

[illegible]

کہتا تھا رہرو فلک نہ رواق ہون
دعوی یہ تھا کہ برق ہی کیا مین براق ہون

۹۶

[illegible]

دوڑی گلو پہ گر تو قدم کا اثر نہو
شبنم کے موتیون کو سمو نکی خبر نہو

۹۷

[illegible]

یان کچھ مری بساط نہین لے ثبات ہون
کٹتی ہون کوئی دم مین کہ بجلی اٹھات ہون

۹۸

[illegible]

کاوین تیز برق سی اور پھر تکان نہین
گویا کمر مین آ سکے کوئی استخوان نہین

۹۹

[illegible]

نوریکا حسن چہرے سے پیدا ہی گرد مین
تحت الحنک کو باندھے ہی رستم نبرد مین

الٹا نا سمیٹ کر تو سینہ ہی شبیر کا
آ ہو کے ہاتھ پاؤں میں سینہ ہی شبیر کا

مار دن شان تو جانگے لالی ہوں گیو کو
زہرہ ہو آب تیغ لگاؤں جو دلو کو

کم ظرف خود سری یہ تجھے کیا ضرور ہے
اکدم میں تیرا کاسہ سر چور چور ہے

جھکتا نہ تھا کہ اوس کے قدم راہ حق میں تھے
نعلوں کی ضو سے چاند نو شفق میں تھے

آزو یہ آج حوصلہ ہے کچھ ستیز کا
کافی ہے ایک وار تجھے تیغ تیز کا

آ نگہ ہمارے سب کی ہے طاقت گھٹی ہوئی
دیکھی تو ہو گی تیغ سے پھیلی کٹی ہوئی

نعرہ کیا کہ رستم و سہراب و سام ہوں
میں یکہ تاز فوج دلیران شام ہوں

روکا ہی کس نے موت کی دست دراز کو
یہ تیغ تیز کرتی ہے [illegible] تاز کو

اوپر اٹھا نہ دیکھ ادھر گھور گھور کے
نیچا کرینگے سر ترا کلے غرور کے

[illegible]

لرزاں ہے آسماں کا جگر وہ دلیر ہوں
لڑکا مجھے نہ جان میں شیروں کا شیر ہوں

[illegible]

چھچکی پلک نہ رخ کہیں خانۂ زیں کا تھم گیا
زد پر سناں جب آ گئی رہوار اڑ گیا

[illegible]

ہم شیر نیزہ باز ہیں بھی سر بلند ہیں
مشکل کشا نے باندھے ہیں جو یہ بند ہیں

[illegible]

مہلت ہی مثل شمع سحر ایک آن کی
کاٹی گئی سر ترا یہ درازی زبان کی

[illegible]

آیا جو پھر فرس اڑا کر ولید نے
دو تین جا سے کاٹ دیا ڈانڈ شیر نے

[illegible]

کانپا کلیجہ رنگ اڑا خانہ جنگ کا
چلّہ تھا کماں کا نہ پیکاں خدنگ کا

[illegible]

سرکش ہی معرکہ میں تردد وہ کیا کرے
دست خدا جسے ید طولیٰ عطا کرے

[illegible]

سیکھا ہی تو یہ کسب ہے کہ میداں میں تھم نہیں
رنگت واں ہی خاک ثبات قدم نہیں

[illegible]

حیرت ہوئی سپہر کو زمیں پر زمانے میں
غل پڑ گیا پری گئی آئینہ خانے میں

[illegible]

دیکھا چمک جو تھم گئی اس شعلہ بار کی
رہوار کی کمر تھی نہ گردن سوار کی

مجروح تھا جو گر کے وہ پامال ہو گیا
یاں تیرہ عروس فلک لال ہو گیا

لیکن نظر نہ آتی تھی صورت سوار کی
اندھیریاں بڑی تھیں رخ خونریز غبار کی

[illegible]

حملہ کیا خود اپنے جو سرکش سوار تھے
پھرتی سے وار کرتے ہوئے صف کے پار تھے

کاتو نہیں جو صدائے بگیر و بزن پڑی
جنگل میں بھاگنے کے سوا کچھ نہ بن پڑی

نیزوں کے زخم کھا کے نہ میداں سے پھر گئے
تنہا حسینؑ برچھیوں والوں میں گھر گئے

[illegible]

زخموں میں ہیبت سے جو چمک اسکی در آتی تھی
مرتے جو پیاسے تھے تو بجلی سی جلاتی تھی

تھا دیر ہاں ہر ملک کی چوٹی سے اٹھ گئی
چلائے جبرئیل کہ گیتی الٹ گئی

رکا جو پیدلوں کو رسالوں پہ جا پڑے
گھوڑا اڑا کے برچھیوں والوں پہ جا پڑے

نعرہ کیا یہ شیر نے سینے کو تان کے
صدقے ہزار ہم سے پسر بابا جان کے

ثابت ہوا کہ آپ ہمیں چھوڑ کر جاتے ہیں
ٹھہرو ہم آتے ہیں علی اکبر ہم آتے ہیں

بیکس پھوپھی فراق کے صدمے سے مر گئی
کیا جانو تم کہ باپ پہ کیا کیا گذرتی ہے

قبضے میں تیغ تیز تھی پر جی نڈھال تھا
ہاتھ اٹھتے جاتے تھے یہ تشنج کا حال تھا

زندہ ہے وہ جو راہ خدا میں گذر گیا
بیٹا تو جاندے کے جیا باپ مر گیا

آنکھوں سے تم نہاں ہوئے کیا ہم تو مر گئے
گویا فراق یار میں برسوں گذر گئے

زخمی ہوں جان ہو نطق نہ ہو تشنہ کام ہوں
آپ اسطرف گھرے ہیں ادھر میں تمام ہوں

اب در پہ پہاڑ گرا کھو کے بھائی کو
ہو سہے علی بھی آئی نہ مشکل کشائی کو

میں تیرے بدلے جان بھی جاتی نہ دے سکا
بیٹے کو باپ پیاس میں پانی نہ دے سکا

[illegible]

کھینچتی تھیں سب بہو کی رگیں ساتھ آہ کر
سر کو پٹک رہی تھے زمیں پر کراہ کر

[illegible]

ای لال دل لہو ہے جگر چاک چاک ہے
اب زندگی بھی خاک ہے پانی بھی خاک ہے

[illegible]

روتی ہے ماں کہ جان حزیں دردمند ہے
کیا باپ سے کہیں کہ زبان منھ میں بند ہے

[illegible]

دشمن سے ذکر کیجیے نہ قاتل سے پوچھیے
گذری جو کچھ حسین کو وہ دلبر سے پوچھیے

[illegible]

صدمہ جو نزع روح کا تھا جسم پاک پر
اک چودھویں کا چاند تڑپتا تھا خاک پر

[illegible]

زینب کو منع کر نہیں سکتے پکار کر
روتی ہیں سر پہ خون بھرے ہاتھ کو مار کر

[illegible]

غش آ گیا دم الٹ گیا خاموش ہو گئے
چھاتی پہ منھ کو رکھتے ہی بیہوش ہو گئے

[illegible]

تن کا پتا ہے زرد سے چہرہ جناب کا
اب ہو کوئی گھڑی میں غروب آفتاب کا

[illegible]

پدر میں داغ اپنا جوانی کا دے چلے
ای لال اپنے ساتھ پدر کو نہ لے چلے

[illegible]

مقتل ہے اہلبیت ہی ماتم ہے بین ہیں
رونا تو اب یہ ہے کہ اکیلے حسینؑ ہیں

[illegible]

وقطعہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جسدم یہ لب کھلین نہ بند ہو بلبلونکا رنگ
رنگین بیا نیون سے اڑا دون گلونکا رنگ

[illegible]

رضوان کو خلد مین کبھی یہ پھل ملے نہین
پھول اس روش کے باغ ارم میں کھلے نہین

[illegible]

ان سب ریاضتونکی عوض ہے بدل یہین
یہ پھول پان لٹا دون تو وان مجکو پھل ملین

[illegible]

کوثر سے آبرو مین فزون ہو جو اشک آنکھ
ایسا لگاؤن باغ کہ رضوان کو رشک ہو

[illegible]

تختہ ہی خون دل کا جو پھول اس سحر کا
ہر پنکھڑی کٹا ہوا ٹکڑا جگر کا ہے

[illegible]

ہے آرزو کہ داخل کار ثواب ہون
دیں وہ زبان کو نطق کہ مین کامیاب ہون

[illegible]

ڈالین نگاہ اہل نظر جس نہال پر
بھیجین درود احمد مرسل کی آل پر

[illegible]

پتے کہین ہرے ہین کہین ہیرے لگے ہوے
سینے مین لا کے جا بجا ہین ذخیرہ لگے ہوے

[illegible]

پھر ہو ظہور حسن رسالت مآب کا
ذرے سے زمین پہ دیکھیں نور آفتاب کا

۱۰

[illegible]

مضمون ہوں درد خیز کہ ہو لرزہ تن ہوں
وہ برچھیاں چلیں کہ جگر پاش ہوں

۱۱

[illegible]

بیٹا چھٹا تو جان بدن سے نکل گئی
اوروں کو کیا خبر کہ چھری کس پہ چل گئی

۱۲

[illegible]

صرصر کو کیا چمن پہ جو صدمہ گذر گیا
برسوں ریاض جس نے کیا وہ تو مر گیا

۱۳

[illegible]

ایسی چھری چلی کہ جگر چاک ہو گیا
موت آ گئی زندگی کا مزا خاک ہو گیا

۱۴

[illegible]

رو یا کرے اگر آسے رونے سے پا سکے
یہ آگ وہ نہیں جسے پانی بجھا سکے

۱۵

[illegible]

آنکھوں کے آگے تھا کہ بیٹے کی لاش تھی
یہ دکھ پہاڑ پر جو پڑے پاش پاش ہو

۱۶

[illegible]

وہ بھی جہاں سے جائے کا جب نام لیتے ہیں
اُف اُف اسد حارد کے جگر تھام لیتے ہیں

۱۷

[illegible]

خوش رو ہی ہمشال ہے یوسف جمال ہے
اللہ کی پناہ پیمبر کا لال ہے

۱۸

[illegible]

بیٹا جو مرتے جاتے پیمبر کی شان سے
غیر از خدا دیکھوں میں زبان سے

جس مین ترے ہمتی ہو زبان سے وہ کام لون
جب یہ مجھے پکارے تو مین ترا نام لون

گر حکم ہو حضور تو فلک بارگاہ کا
لے آئین سر ابھی شمر روسیاہ کا

حضرت کے آگے خون مین ہم شور بور ہون
آنکھین جو زخمی آپ کو دیکھین تو کور ہون

تو صبر کر کہ آپ کو اسدم سنبھال لون
برچھی کا پھل خود اُس کے جگر سے نکال لون

منہ تک رہا ہون کب سے امام امم کا
باعث ہے کیا غلام کی رخصت مین دیر کا

دنیا مین جب یہ گود کا پالا نہ ہوئیگا
اسوقت کوئی روکنے والا نہ ہوئیگا

[illegible] سکتے ہین شہ [illegible]
ہمراہ حسن کے شیر سا تکتے ہین [illegible]

رایت کھلی سر نگون ہوا لشکر تمام ہے
[illegible] سب حضور مین یا یہ غلام ہے

میرے لیے ہر موت تمھین شوق جنگ ہے
اچھا بتاؤ باپ کا دل ہے کہ سنگ ہے

[illegible]

ہم دیکھیں وہ جو آپ سے دیکھا نہ جائیگا
لاشا تمھارا باپ سے دیکھا نہ جائیگا

[illegible]

دیکھو وہ قتل گاہ شہ مشرقین ہے
اکبرؑ کا یہ مزار یہ قبر حسین ہے

[illegible]

جاری ہے خشک و تر پہ حکومت خدائی میں
اپنا عمل ہو دشت میں انکا ترائی میں

[illegible]

لیجائے سبز غریب کا باغ اُس سے پوچھئے
جو صاحب باغ ہو داغ اُس سے پوچھئے

[illegible]

بیٹے نے جان باپ کی آگے فدا نہ کی
اکبرؑ نے فوج شام سے تنہا وغا نہ کی

[illegible]

پلٹینگے نہ بے عوض لیئے غم شہید کا
ایوان سمیت تخت الٹ دینگے یزید کا

[illegible]

اگر بلبل کچھ ہوا کسی کوئی گل کی جھڑ گئی
بلبل یہ جانتی ہے کہ دنیا اجڑ گئی

[illegible]

ہم بھول جائیں اس شجر کے جسکا ثمر وہ ہیں
پوتے انھیں کے ہم بھی ہیں جسکی پسر وہ ہیں

[illegible]

ڈوبیں لہو میں سب جو گل میں چھاتی کے
مشکیزہ کیا ہو نہر کو لے آئیں کاٹ کے

[illegible]

ندی لہو کی یاں سے نہ تا شام بہہ گئی
اک اک جری کی دل کی ہوس دل میں رہ گئی

[illegible]

ہیں وہ وان کہ دل کو چین نہیں اشکبار ہیں
کیا شور ہے وان کہ یہ سب بیقرار ہیں

[illegible]

دنیا ہوا در تم ہو محمد کا لال ہو
پھولو پھلو جہاں میں تو اماں نہال ہو

[illegible]

حسرت لیے وفا کی جہان سے گذر گئے
لڑنا نہ تھا وہ لوگ اطاعت میں مر گئے

[illegible]

گہ رو گئے ہو سر کبھی قدموں پہ دھرتے
مرنے میں باپ کی کبھی تحسین دیر کرتے

[illegible]

چھاتی تو چھن چکی ہے امام جلیل کی
رن سے صدا اب آئیگی طبل رحیل کی

[illegible]

مرنا ہے پھر لڑو گے اگر لاکھ رنگ سے
راہ خدا میں صبر ہی بہتر ہے جنگ سے

[illegible]

کی عرض چھوڑ آیا ہوں تنہا امام کو
کیوں خیر تو ہے یاد کیا کیوں غلام کو

[illegible]

منھ رن سے موڑتا ہے کوئی ایسے وقت میں
بابا کو چھوڑتا ہے کوئی ایسے وقت میں

[illegible]

پایا کے پائنتی جو نہ سر دیکھے سو گو گر
گیا رانڈ ماں کے بیٹھ کر پہلو میں ڈگو

[illegible]

ہر تب جسے بچایا ہو قطروں سے ادھر کے
تیر و لعین بھیدوں میں آسے پال پوس

[illegible]

قاتل ہاں یہ کھاتے ہیں تلواریں قول کو
ارشاد ہو تو پھینک دیں ہتیار کھول کے

[illegible]

سب میرے بھائیوں کو سبکدوش کر دیا
مجکو تو موت نے بھی فراموش کر دیا

[illegible]

دھوئیں یہ ہاتھ عین جوانی میں ہاتھ کر
یہ تو کبھی نہ نکلے گا میری زبان سے

[illegible]

نصرت کی آپ پڑھ کے دعا ہم پہ دم کریں
ہم بیری سے شمر کے سر کو قلم کریں

[illegible]

چھوڑ نہ سکے مر کے ساتھ نہ بیٹے کا ماتم
آقا کے پائنتی ہو سرہانا غلام کا

[illegible]

ابا پہ سو ملال سے دنیا سے [illegible]
تمہارو نہیں جانے زادہ وہ گلا ہو [illegible]

[illegible]

روئیں شاہ آپ ہم [illegible]
[illegible]

۵۵

[illegible]

تم رنگین کیا سدھارے ہو خود مری ہوئی تمکین
سہرا دکھاتے جاؤ کہ حسرت بھری ہوئی تمکین

۵۶

[illegible]

دل اہلبیت کوئی ہاتھوں سے ملگیا
ماں غش ہوئی پھوپھی کا کلیجہ نکل گیا

۵۷

[illegible]

دنیا نظر میں راندوں کی اندھیر ہوگئی
فرمایا رخش لاؤ بڑی دیر ہوگئی

۵۸

[illegible]

حیرت ہوئی زمین کو ذروں کی شتاق
تارے سے چلے چمکتے ہوئے آسمان تک

۵۹

[illegible]

بکھرے جو عکس گیسوئے عنبر فشاں ٹپکر
لگ جائے پھول بھی تو مدبر فشاں ٹپکر

۶۰

[illegible]

چوما ہے دشت ظلم درختوں کی آڑ کا
ٹاپوں سے کانپتا ہے کلیجہ پہاڑ کا

۶۱

[illegible]

کھولیگا اسکے سامنے کیا شاہ باز پر
پانی نشیب میں تو ہوا ہے فراز پر

۶۲

[illegible]

راکب کی گدگدی سے بیتاب ہوگیا
گویا آگ تھا مزاج کہ سیماب ہوگیا

۶۳

[illegible]

دیکھا جو آفتاب فلک احتشام کو
علموں نے ہاتھ اٹھائے برابر سلام کو

[illegible]

سنبل مین کیا ہے اور اگر پیچ پیچ تو
جس شے کو دیکھتا ہون جہا مین وہ ہیچ ہے

[illegible]

نقطے بنا کے خال کے خط کی کتاب پر
مقطع یہ لکھ دیا ورق آفتاب پر

[illegible]

پہونچی ہو تا بہ شانہ رخ لاجواب کو
کتنی بڑھی ہوئی ہو یہ شب آفتاب کی

[illegible]

نہ ماہ مین ضیا نہ یہ ضو روی حور پر
ذرہ اسی کے نور کا چمکا تھا طور پر

[illegible]

چھا گئین لحد جلین جو یہ بہرام گور پر
نازان ہین ابرو و ن کی کمانون کے زور پر

[illegible]

ہی کونسی وہ بات جو پہچانتی نہین
یہ چشم کس زبان کا فراجانتی نہین

[illegible]

تر دستیان مصور صنعت رقم کی ہین
دو آیتین یہ سورہ و نون و القلم کی ہین

[illegible]

نیکون میں جنکو ہستی ہی نسبت وہ نیک ہین
اعداد اتنے اور سب آپس مین ایک ہین

[illegible]

آنسو بھی ہین گہر نظر خاص و عام مین
موتی بھرے ہین نرگس شہلا کے جام مین

[illegible]

غنچے نہین نگین عقیق یمن نہین
شنجرف کا ہے صاف یہ نقطہ دہن نہین

[illegible]

کھولا ہے سرکشون نے ادھر بھی نشان کو
اب دیکھیے صفون کے الٹنے کی شان کو

[illegible]

چھینٹین اڑین لہو کی دلیرون کا دل بڑھا
ہاتھ آئے کچھ شکار تو شیرون کا دل بڑھا

[illegible]

قطرے نہین بحر نور کی موجین سما گئین
لڑیان کہان سے موتیون کی [illegible]

[illegible]

کھا جاونگی صفین کہ غضب مین بھری ہوئی
خالی کرونگی دم مین پرے وہ بڑے ہوئے

[illegible]

آنکھین ہون سرخ زخم بدن پر بھلے لگین
مقتل ہو عید گاہ تو خنجر گلے لگین

[illegible]

ان پاؤن پر جھکے تو ترت ہاتھ اٹھا دیئے
اللہ رے مرتبہ ملک آنکھین بچھا دیئے

[illegible]

ممکن نہین کہ فوج سے ہم بے لڑے پھرین
دو دن کے پیاسے دھوپ مین کب تک کھڑے رہین

[illegible]

ٹوکے کوئی تو شیرون کے تیور بگڑتے ہین
ہم لوگ وار روک کے دشمن سے لڑتے ہین

[illegible]

جھپکا کر آنکھ ہم جو اُسے تو کٹے نہیں
بڑھتے ہیں جب تو ہاتھ کو ہم روکتے نہیں

[illegible]

ترکش کھلے کمانوں کے بھی رُخ بدل گئے
ڈنکا ہوا نشان بڑھے تیر چل گئے

[illegible]

سب روسیاہ خوف کے مستور ہو گئے
سر کیا اُڑے کہ نقطۂ شک دور ہو گئے

[illegible]

ہم پنجہ ہو یہ تاب کہاں کس دلیر کو
پکڑیں کلائیاں تو کچل ڈالیں شیر کو

[illegible]

تصویر بن گئی اسد کردگار کی
گویا زباں نکل گئی ذوالفقار کی

[illegible]

منہ پر پڑا اجل کا طمانچہ جہاں گئے
ثابت نہ تھا کہ گرز کے ٹکڑے کہاں گئے

[illegible]

ابرو پہ بل پڑے نہ شکن آستین پر
خیبر تو کیا فلک کو گرا دیں زمین پر

[illegible]

شعلہ لپک کے چرخ پہ سر کھینچنے لگا
اپنی طرف صفوں کو سقر کھینچنے لگا

[illegible]

سیف دو دم کی باڑھ نگاہوں سے گر گئی
خنجر پھرے دلوں پہ جدھر آنکھ پھر گئی

۹۱

[illegible]

کس بن کے سر اڑا دیا کٹ ہاتھ چل گیا
گھوڑا یہ تھا کہ آگے چھلاوا نکل گیا

۹۲

[illegible]

کیا جانے کوئی دست قوی کی مرور کو
مشکل کشا سے پوچھیے اس جوڑ توڑ کو

۹۳

[illegible]

گلرنگ تھا عقیدہ ہوا سرخ پوش تھا
مقتل کی سرزمین پہ مسند گلفروش تھا

۹۴

[illegible]

مغفر کہاں کہ دوش پہ سر بار ہو گئے
چار آئینہ گرے کہ ہو دیوار ہو گئے

۹۵

[illegible]

اک شور تھا کہ خاتمہ ہے کائنات کا
بالشوں اچھل کے گرتا تھا پانی فرات کا

۹۶

[illegible]

رنگین یہ بند نذر شہ رسول ہیں
پانچوں یہ گل ریاض شہادت کے پھول ہیں

۹۷

[illegible]

دفتر شناس دیکھ کے حیران ہو گئے
اجزائے جسم خمس پریشان ہو گئے

۹۸

[illegible]

جوہر نہ کھلنے پائے تھے ہر دست تیر کے
اے تیغ کوچے کاٹ دیے پائے گریز کے

۹۹

[illegible]

بھاگا گروہ امیر شام کے لشکر میں پڑ گئی
غالب ہوا وہ شیر لڑائی بگڑ گئی

[illegible]

میں اپنی جان بیچ کی اس سے وفا کرون
وعدہ پہ تو وفا نہ کرے گر تو کیا کرون

میزان حرب و ضرب میں تلما ہی گا گاہی
جوشن گدھر کی بہاری ہیں کھلجا ینگا ابھی

فقرے سنو نہ اسکے زبان درشت ہے
زرین ہو اٹھالو جھپٹ کے مہر دنکو [illegible]

[illegible]

خالی ہو صیدگاہ کوئی رد و بدو نہین
تلوار ہونٹ چاٹ رہی ہو لہو نہین

طعنے نہین چلین کہ وحید میں جلاد آ گئے
رونے لگے حسین حسن یاد آ گئے

ممکن نہ تھا بغیر خدا کی مدد سے کیے
ظالم کے وار سب علی اکبر نے رد کیے

[illegible]

فاقون سے گو کچھار میں بیحال ہو گیا
لیکن اچھلے کے جھپٹنے میں [illegible] دل [illegible]

حیرت میں تھا غزال کو وہ دشت سے کے
جادوے نظر تھے پھر ہیں لے دل کی گرفت کے

پریون کے دل بسے ہوئے اس دیا پہ تھم
دو پاؤن تھم زمین پہ اور دو ہوا پہ تھم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دراتی یون اتی تن تخت شمر بین
جسطرح ڈوب جاتی ہی سوزن حریر مین

فانوس بنکے آپ حفاظت ہو اگر
وہ شمع کیا بجھے جسے روشن خدا کرے

نیزہ چلا نہ کھل سکے حلقے کمند کے
گھوڑا بڑا اتراق سے منھ پر سمند کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ٹپکا تو چور چور ہر اک بند ہو گیا
فولاد پوش خاک کا پیوند ہو گیا

اور اک بلا گری جسد پاش پاش پر
مرکٹ کو دھر سے گر پڑا طارق کی لاش پر

گردن شقی کی ٹوٹ کر سینے سے ملگئی
ٹیکا اُٹھا کے یون کہ زمین رن کی ہل گئی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سینہ مقام کفر کا دل گھر عناد کا
تصویر مکر و کید کی پتلا فساد کا

گھوڑا صبا بھی پا نہ سکے جسکی گرد کو
سمجھے یہ سب کہ نکلا ہی رستم نبرد کو

ایسا بھی پہلوان ہو کوئی اس سپاہ مین
جرأت دکھائے جسکے لڑے رزم گاہ مین

[illegible]

کہتا تھا زور میں کوئی ہمسر ہے کب مرا
غالب ہوں میں کہ ہے غالب لقب مرا

[illegible]

قل تھا یہاں پہاڑ بھی پانی کا بوٹے
موجد ہیں جسکے عقدہ کشا یہ وہ چوٹے

[illegible]

حلقے میں لے لیا تھا سبھوں نے جناب کو
گھیرے تھی برچھیوں کی کرن آفتاب کو

[illegible]

بیجا نہ تنگ مرنج تھا رومی کلاہ کا
سر پر چڑھا تھا خون کسی بیگناہ کا

[illegible]

نکلی کمر سے جب تو جگر سب کے ہل گئے
ٹکڑے سر کجبس کے رکابوں سے مل گئے

[illegible]

آدھے سوار کٹ گئے تھے اسکی ذیل کے
آفت طفیلیوں پہ تھی ابن طفیل کے

[illegible]

کم جانتا تھا ہبیل کو وہ پاسے سور سے
بڑھ کے نکالے ہاتھ بڑے زور شور سے

[illegible]

تیر و تبر پہ تیر تھے تو کمان تھی کمان تک
کیا کیا چڑھائیاں تھیں انھوں میں ایک جان تک

[illegible]

سارا چلن دکھا دیا دادا کی حرب کا
سکہ علیؑ کے بعد پڑا اسکی ضرب کا

[illegible]

ہاں سوچ لے وہ دل میں ہزبر دلیر کو
دیکھا ہو جسنے لڑتے ہوے زخمی شیر کو

[illegible]

تقدیر سے دغا کو لگا ٹھا اشباہ میں
برچھی جگر پہ لگ گئی اُس کی تباہ میں

[illegible]

گر سانس لی کلیجے پہ خنجر سا چل گیا
جب زخم دل میں ٹھیس لگی دم نکل گیا

[illegible]

چمکی جو تیغ فوج دبی غول ہٹ گئے
جب دھنس گئے سپاہ میں گھوڑے الٹ گئے

[illegible]

تا دیک چار نگاہ کے جب ہاتھ رک گیا
دیکھا جسے ہلال میں سر اُسکا جھک گیا

[illegible]

حوریں پیام وصل کا دینے کو آئی ہیں
خاتون حشر گود میں لینے کو آئی ہیں

[illegible]

جھکتے علم پہ شیر کا پنجہ جو پڑ گیا
ظالم کا ہاتھ مڑ گیا شانہ اکھڑ گیا

[illegible]

رک رک کے سانس آتی ہے دنیا سے جاتے ہیں
غالب ہے ضعف سست قوی تھرتھراتے ہیں

[illegible]

یاں سر پہ خاک اڑاتی ہیں بیویں عجب کی
واں شادیاں ہیں قتل شبیہ رسول کی

[illegible]

اس پیر خستہ دل کا نہ دھیان آیا آپکو
کس دن بابا جان کھو گئے دنیا سے آپکو

[illegible]

لیتے نہیں عزیز خبر یہ وہ راہ ہے
بابا کو چھوڑتا ہے پسر یہ وہ راہ ہے

[illegible]

پلکوں سے رخ پہ خون کی بوندیں گری ہوئی
پتھرائی آنکھیں خیمے کی جانب پھری ہوئی

[illegible]

ہم ڈھونڈتے ہیں آپ درختوں کی چھاؤں میں
آنکھوں میں روشنی ہے نہ طاقت ہے پاؤں میں

[illegible]

چھٹتے ہیں جس سے رہتی ہے صحبت جہان میں
احباب کی صدا بھی نہیں آتی کان میں

[illegible]

گر گر کے پسلیوں کی طرح یا تنک آگئے ہیں
سینے پہ تم کلیجے پہ ہم زخم کھائے ہیں

[illegible]

ہمراہ تھوں سے جسکا ساتھ تھا وہ بھی جدا ہوا
اب جائے کس طرف یہ مسافر تھکا ہوا

[illegible]

ہوئے شریک کون کہ اب خالی ہاتھ ہیں
جو لیا تو لیچلا ہے وہی ہاتھ ساتھ ہیں

[illegible]

سنبھلے دکھائی دل کا ارادہ دکھا دیا
جو کچھ کہا تھا اس سے زیادہ دکھا دیا

۱۴۶

[illegible]

آواز بھی نہ دی ہمیں شکوہ ہے آپ سے
بیٹا سنبھل کے بات کرو کچھ تو باپ سے

۱۴۷

[illegible]

روئے لہو کے اشک جراحت چھپی ہوئی
ٹپکے گئے نہ شیر سے بیچے کٹے ہوئے

۱۴۸

[illegible]

غل تھا خوشی اب اٹھ گئی اس خاندان سے
ہے ہے گذر گئے علی اکبرؑ جہان سے

۱۴۹

[illegible]

کیا پڑھ رہے ہو گال زمین پر دھرے ہوئے
ہلتے ہیں دونوں ہونٹ لہو میں بھرے ہوئے

۱۵۰

[illegible]

آئے حضور مل گئی دولت جہان کی
اب کوئی دم میں جسم سے رخصت ہے جان کی

۱۵۱

[illegible]

ماتم میں اضطراب زیادہ تھا صبر سے
گویا جناب فاطمہؑ نکلی تھیں قبر سے

۱۵۲

[illegible]

شادی کا جس نے ذکر کیا چھین لیں
مانگی مرادیں خاک میں سب آج مل گئیں

۱۵۳

[illegible]

یوں نکلی روح جسم شبیہ رسول سے
بو جس طرح سحر کو نکلتی ہے پھول سے

۱۵۴

[illegible]

تھا ما گیا نہ مجھ سے کلیجہ فراق میں
گھر سے نکل پڑی ہوں ترے اشتیاق میں

[illegible]

پیدل جناب فاطمہؑ اشکوں کے ساتھ ہیں
لٹکے ہیں پاؤں باپ کی گردن میں ہاتھ ہیں

[illegible]

خنجر الم کا اکبر مہرو پہ چل گیا
تم سامنے جب آگئیں تب دم نکل گیا

[illegible]

مجمع الٹ پلٹ نظر آیا ہے بزم کا
یہ مرثیہ نہیں ہے مرقعہ ہے رزم کا

[illegible]

تائید حسین و حسن عرش مکان ہے
جو بیت مصفا ہے وہ تیغ دو زبان ہے

فقرہ ہیں جو لکھوں خسرو خورشید علم کی
تلوار کی چل پھر ہو روانی میں قلم کی

شادی کی عوض دھوم ہے یان غم کی تمھارے
خیمے میں صفیں بچھیں ہیں ماتم کی تمھارے

تحریر مصیبت میں جگر خامہ کا شق ہے
جو بند ہے ماتم کے مرقع کا ورق ہے

ماتم تھا کبھی اور کبھی فریاد عطش تھی
بانو کہیں بیہوش تھی زینب کہیں غش تھی

اندھیر ہے بے شمع جو پروانہ کی شب ہے
ہو جائے فراق گل و بلبل تو غضب ہے

قبضہ رہے کسی کا قلمرو میں بیاں کی
اس ملک کو لے زور سے شمشیر زباں کی

جھلکر کبھی کی آہ کبھی دل کو سنبھالا
بسمل نے تڑپتے ہوئے بسمل کو سنبھالا

حملوں سے الٹ دیگا صفوں کو کوئی دم میں
وہ شیر غضبناک ہے نیچے کے الم میں

[illegible]

نیزہ کی کلیجہ پہ ہین توڑ بیٹھے شقی کا
اکبر کا وہ قاتل نہین قاتل ہے نبی کا

[illegible]

ہشیار کہ آمد ہے ولی ابن ولی کی
اب ہے وہ لڑائی جو لڑائی تھی علی کی

[illegible]

باہم تھا پرے سے جو پرا فوج ستم کا
ہیبت سے بھرے بیچ سے پھرا تھا علم کا

[illegible]

انسان تو کیا جان ملین بھی جان نہین ہے
بچنا دم اژدر سے کچھ آسان نہین ہے

[illegible]

اک دم مین نہ صحرا نہ ترائی نظر آئی
تیغون کے تلے ساری خدائی نظر آئی

[illegible]

جس جا ہو برادر وہین خواہر ہو زمین پر
لاش آپ کی اور سر کی برابر ہو زمین پر

[illegible]

شہزادیون نے رونے کی اک دھوم مچا دی
مولا کی سواری در دولت پہ کھڑی کی

[illegible]

دیوار سی اک ہے کہ جو باقی تھی صفون کی
جنگل مین ہوا پھاند کے باقی تھی صفون کو

[illegible]

[illegible]
[illegible] عرش سے ہے

۲۹

[illegible]

خادم تھا نہ اس شمع کا پروانہ تھا کوئی
جز موت نہ اپنا تھا نہ بیگانہ تھا کوئی

۳۰

[illegible]

ٹکڑے نظر آتے ہیں کلیجے کے زمین پر
اس ضعف میں کس طرح چڑھیں خانۂ زین پر

۳۱

[illegible]

فرقت کی جفا عالم غربت میں لکھی تھی
یہ آخری خدمت مری قسمت میں لکھی تھی

۳۲

[illegible]

اک حشر تھا بچھڑی تھی سکینہ جو پدر سے
ہے ہے مرے بابا کی صدا آتی تھی گھر سے

۳۳

[illegible]

کانپے جو قدم دبدبۂ شیر اجم سے
آہو بھی ہرن ہو گئے سیدان حرم سے

۳۴

[illegible]

اک زلزلہ ہیبت سے ہوا لشکر کین میں
جان آگئی [illegible]

۳۵

[illegible]

عالم تھا دم ظہر نئی جلوہ گری کا
رخ نے ورق الٹا تھا بیاض سحری کا

۳۶

[illegible]

جھکے ہیں دماغ ایسے کہ اترائی ہیں پریاں
برسوں سے اسی زلف کی سودائی ہیں پریاں

۳۷

[illegible]

ڈالی جو نظر حسن شہ جن و ملک پر
گردن [illegible] کی [illegible] زردی گل خورشید فلک پر

نرگس ہے تو کیا چشم کی بیمار ہے وہ بھی
گل کیا ہے عرق زادۂ رخسار ہے وہ بھی

بجلی سی چمک جاتے ہیں ایک ایک سخن میں
ثمرن در نایاب کی ہیں درج دہن میں

آواز سے جنبش میں زمین کے طبق آئے
غل خیبریوں میں یہ ہوا شیر حق آئے

طاقت نہیں اندوہ فراق شہ دیں سے
گلشن میں عصا ٹیک کے اٹھتی ہے زمیں سے

وہ پشت دوتا ہو گئی جو بھائی کے غم سے
وہ پاؤں جو سر کے نہیں میدان ستم سے

کر دیتی ہے دو خود ہے یہ اس آئینہ رو میں
سر کاٹتی ہے پھر کے اعدا کے لہو میں

خوشبو ورق گل سے تو نازک رگ گل سے
تر ہیں یہ لعاب نبی ختم رسل سے

ٹپکا سر سیداں جو عرق آکے جبیں پر
چہرہ کا دھوا نور کے قطرے گرے زمیں پر

ایجاد ہوا جب سے اس تیغ کے پھل کا
پر آب میں اسکے ہے مزا تیغ اجل کا

[illegible]

تابع ہین مرے جنّ و ملک مین وہ شہ ہون
کافی ہے یہی فخر کہ احمد کا پسر ہون

[illegible]

گل ہوون تو بلا بعد بلا آئے جہانمین
عالم ابھی ظلمات کا ہوجائے جہانمین

[illegible]

یا یہ کہ مجھے قتل کرو تیغ و سنان سے
نیچے لیے راند ونکو نکل جاؤ دو جہان سے

[illegible]

حق کردیا باطل کو اسی حق کے ولی نے
پہلے جو اذان کعبہ مین دی تھی تو علی نے

[illegible]

دین کھوتی ہو دنیا مین یہ کیا بڑا ادبی ہے
اسکا ہی نہین پاس جو فرزند نبی ہے

[illegible]

صحت کی نہ راحت کی جگہ چاہیے مجکو
اک گوشہ مین تربت کی جگہ چاہیے مجکو

[illegible]

اوج انکا ہے بالا کہین والا گہرون سے
فردوس مین اترتے ہین زمرد کی پرون سے

[illegible]

اک طفل ہے اور ایک جوان غشمین ہے غریب
وہ پیاس سے مرنے پہ ہے یہ شدت تپ سے

[illegible]

ہاتھون سے تاب و توان چھوٹ گئی ہے
کیا آ دسمے دغا حسیکی کمر ٹوٹ گئی ہے

[illegible]

جیتے نہ یہ فرزند جو یعقوب پہ ہوتا
پھٹ جاتا جگر دکھ جو یہ یوسف پہ ہوتا

[illegible]

کیوں شام کے حاکم کی اطاعت نہ کرتے
تقصیر یہ تھوڑی ہے کہ بیعت نہ کرتے

[illegible]

ناشوں کا ہر اک غول میں لیتے نظر آیا
جواب سے آگیا کشتہ نظر آیا

[illegible]

بانو میں جو کچھ درد سے پہلو نکل آئے
آدھوں کو بھی گھوڑوں سے کبھی آنسو نکل آئے

[illegible]

میں دین کی عزت کبھی ساتھ اسکے نہ دونگا
سر دونگا مگر ہاتھ میں ہاتھ اسکے نہ دونگا

[illegible]

سے چلے تو کٹے سر نہ اڑا دے تیغ آکر
کہہ گر واک تیر کا میدان جفا ہے

[illegible]

مقتل کی زمین ہو گئی دیتی
ہوا امید تیں کمانوں کی کڑک سے

[illegible]

کی عرش کہ جو عرش کا ہے دل ہے
وہ تیغ کھینچی کہ کاٹ گئی ہاتھ میں

[illegible]

ہم نہ ہوں سے نہ تھیں ہم کو دم
دم بھی تو اشارہ بجا تو ٹوٹے

۵۵

[illegible]

اِک ہاتھ میں نہ ہاتھ بدن پر تھا نہ سر تھا

دیکھا شجرِ قد کو تو بے شاخ و ثمر تھا

۵۶

[illegible]

سب ابرِ بہاری کا مزا بھو گئے تھے

مینہ خون کا برستا تھا چمن بہہ گئے تھے

۵۷

[illegible]

ظاہر تھا جلالِ شہِ عالم کا نمونہ

آنچ اسکی دکھاتی تھی جہنم کا نمونہ

۵۸

[illegible]

میں تیغ میں ہوں آؤ ملو سر و جبین سے

زینت کرو شہزادہ جبریل آئین سے

۵۹

[illegible]

ہر صف تہ و بالا تھی پرے زیر و زبر تھے

ڈھالیں تھیں نہ شمشیر تھیں ہاں ڈھالوں پہ سر تھے

۶۰

[illegible]

تقدیر کے نامہ میں شکستیں جو رقم تھیں

سب ہونٹ بھی پڑ گئے تھے زبانیں بھی قلم تھیں

۶۱

[illegible]

تحصیلِ اجل کی تھی عمل تیغ دو سر کی

رستہ تھا نہ لاشوں سے ادھر کا نہ ادھر کا

۶۲

[illegible]

حیرت زدہ منہ دیکھتے تھے شاہِ زمن کا

شیشہ ہر اک آئینہ میں تھا پارہ تن کا

۶۳

[illegible]

یہ رنگ نہ دیکھا کبھی گلشن کی زمین نے

گلدستے لگاتی تھی اجل رنگ کی زمین

[illegible]

گھبرا کے ہو راہ سے مانجالی تھے زنی
فقروں میں یہ گرمی تھی کہ جل جاتے تھے ناری

[illegible]

خونریزی سے کفار میں مصروف بدن تھی
منھ پر یہ صفائی تھی کہ بجلی بھی خجل تھی

[illegible]

اس قتل پہ تھا صاف بدن عزیز جو کا
دھبا کہیں بجلی میں بھی لگتا ہے لہو کا

[illegible]

ہاں جل میں دراسن جو نایاب ہوا تھا
ہر ساکن وزیر کا جگر آب ہوا تھا

[illegible]

رخ تھا اسی وادی کی طرف اہل ستم کا
نابین تھیں کہ جادہ تھا بیابان عدم کا

[illegible]

چاہے تو فلک کو تہ و بالا کرے جھک کر
کاٹے سپر مہر ابھی چرخ پہ چڑھ کے

[illegible]

حیران ہوں رقم تیغ کی تصویر ہو کیونکر
کاغذ بھی تو صد چاک ہی تحریر ہو کیونکر

[illegible]

پھرتی وہ کہ رکتی تھی نہ اک دم سپر پر
نہ پاؤں تھی اور چلتی تھی اعدا کی کمر پر

[illegible]

رکتا نہیں سم ارض بیابان بلا پر
گھوڑا ہے سلیمان کا پھرتا ہے ہوا پر

۴۳

[illegible]

اس بپال کا شبدیز ہمایوں نہیں دیکھا
ایسا تو سکندر کوئی گلگوں نہیں دیکھا

۴۴

[illegible]

معشوق ہے گر جی نہ کیوں عالمین اُسکی
پریوں کے دل الجھے ہوئے ہیں یالمین اُسکی

۴۵

[illegible]

سر میں یہ غرور اور کبھی شور نہوتا
گرتا نہ جہنم میں اگر کور نہ ہوتا

۴۶

[illegible]

تھا نہ خم نہاں پارچہ نرم و سیاہ سے
نکلا ہوا تھا نصف قمر ابر تنک سے

۴۷

[illegible]

ہر شہر میں شہرہ ہے مری تاب و تواں کا
میں وہ ہوں کہ ہیٹن ہوں تہمتن سے جواں کا

۴۸

[illegible]

کو آپ سر آیا نہیں شمشیر کے منہ پر
کافر تجھے لائی ہے اجل شیر کے منہ پر

۴۹

[illegible]

سر کے نہ قدم ضیغم ضرغام احد کے
ظالم کی سناں لگ گئی سینہ سے اسد کے

۵۰

[illegible]

دی شہ نے صدا اس ہدف تیر اجل کو
یوں توڑتے ہیں ہم شجر کفر کے پھل کو

۵۱

[illegible]

خونخوار ہے سر سبز نہ تو ہووے گا ظالم
پائیگا وہ ثمرہ کہ بہت روئیگا ظالم

[illegible]

ذرہ بہ مرضی دھار لیٹی سن گا دہ گو تھا
جلدی جو صفائی سے کھنچا ہاتھ تو دو تھا

[illegible]

سرکش کا لہو گھٹ گیا گھٹتا نظر آیا
اُونچا جو کیا ہاتھ تڑپتا نظر آیا

[illegible]

مارا جو قدم سر دو ہاین ہو گیا ظالم
اِک ٹاپ مین پیوند زمین ہو گیا ظالم

[illegible]

کیا تیز مداسر کی تمشیر دو سر تھی
اِک ہاتھ مین نہ ہاتھ تھا اسکا نہ سپر تھی

[illegible]

ہلتے تھے جگر مضطر و دلگیر تھے ظالم
مرغان تہ دام کی تصویر تھے ظالم

[illegible]

کبھی کا تھا جگر جو تہ تیغ دو دم آئے
آئے بھی تو ہر سمت سے تیر ستم آئے

[illegible]

اِس شکل سے بھی جنگ کچھ اشکال نہین ہے
تلوار تو قبضہ مین ہے گر ڈھال نہین ہے

[illegible]

سرکش نہ برابر ابھی پہونچا تھا زمین تک
اِک ہاتھ جو مارا ہوئے دو ٹکڑے زمین تک

[illegible]

پھر دشت ہلا نصرت شاہ شہدا سے
پھر رعد گرجنے لگا نعرونکی صدا سے

۹۱

[illegible]

کیتی بھی اجل زخم سے ہو تیغ دو دم کے
وہ پھل ہیں تو یہ پھول ہیں سب نخل ستم کے

۹۲

[illegible]

یاد اسکی ہو خالق جو ہو خشکی و تری کا
اس سے کوئی بہتر نہیں توشہ سفری کا

۹۳

[illegible]

جو زخم تھا کاری تن سرور دین پر
حیرت تھی کہ سنبھلے ہوئے تھے خانۂ زین پر

۹۴

[illegible]

ہلچل تھی مگر جنگ کا قصہ نہ چکا تھا
جو سر کا کو حیہ تھا وہ لاشوں سے رکا تھا

۹۵

[illegible]

خونخوار صفیں مستعد و بیلے دبی تھیں
پڑنے لگیں تن پر بہی تیغیں جو الگ تھیں

۹۶

[illegible]

گر طے سے یہ تن سبط رسول دوسرا تھا
جو تیغ تھی حضرت کا لہو اس میں بھرا تھا

۹۷

[illegible]

بس لڑ چکے اک دم میں شہادت ہے ہماری
اب تیغ کو بھی تجھ سے بھی رخصت ہے ہماری

۹۸

[illegible]

ہمت میں دم قتل بھی قاصر نہ سمجھنا
پیچھے جو ہٹے پاؤں تو صابر نہ سمجھنا

۹۹

[illegible]

یہ ظلم یہ بیداد شہنشاہ زمن پر
لو بھی نہ تھے کچھ کہ لگا تیر دہن پر

اس راہ کو مسکن نہ رہی تاب کسی مین
اک حشر بپا ہو گیا ناموس نبی مین

جلتا ہے بس اب موت مجھے آ وارہ کر
خنجر سے کٹے ساتھ گلا بھائی بہن کا

تن لوٹ رہا ہے وہ امام ازلی کا
یہ سر لیے جاتا ہوں حسین ابن علی کا

بے پردہ وہ بیٹی تھی تو غم کھاتی تھی
رکھے ہوئے چادر کو چلی جاتی تھی فضہ

کافر ہو تو موسن اسے لا دیتے ہیں پانی
حیوان کو دم ذبح پلا دیتے ہیں پانی

فریاد تو سن لو کہ مصیبت میں پڑی ہوں
چادر تو اڑھا دو کہ میں سر ننگے کھڑی ہوں

خون ہوتا ہے مجرم محمد کے خلف کا
بتلا مجھے رستہ ہے کدھر یاں سے نجف کا

ایذا اسے یوں دیتے ہیں جو تشنہ دہاں ہو
اسے خنجر لے اب نہ رک کر رواں ہو

صدقے گئی آواز سناتے ہوئے جاؤ
اب جاؤں کہاں میں یہ بتاتی ہوئے جاؤ

۱۰
[illegible]

مر کر بھی ہیں ایذا میں یہ ہے حال ہمارا
اب گھوڑوں سے یہ تن ہوئیگا پامال ہمارا

۱۱
[illegible]

مطلب تو اسی سے ہے کہ زاری ہو فغاں ہو
تھوڑا ابھی بہت ہے جو یہ پُر درد بیاں ہو

سلام

۱
[illegible]

۲
[illegible]

۳
[illegible]

۴
[illegible]

۵
[illegible]

۶
[illegible]

۷
[illegible]

۸
[illegible]

۹
[illegible]

۱۰
[illegible]

۱۱
[illegible]

۱۲
[illegible]

۱۳
[illegible]

۱۴
[illegible]

۱۵
[illegible]

۱۶
[illegible]

[illegible]

جانکاہ واقعہ ہے امام انام کا
کرتا ہون ذکر قتل شہ تشنہ کام کا

ریش سپید تھی فرط ملال سے
سید جدا ہوا نہ جاتا تھا زہرا کے لال سے

سوزش کبھی جگر مین کبھی دل مین درد تھا
لب پیاس سے کبود تھے اور رنگ زرد تھا

ہیجان بہم اقربا شہ گردون جناب کے
اختر پڑے تھے خاک پہ گرد آفتاب کے

سنگ جفا سے سینۂ دل چور چور تھا
طاقت نہ قلب میں تھی نہ آنکھون مین نور تھا

تھا طرفہ انقلاب جہان خراب مین
تاری تو سائے مین تھے حسین آفتاب مین

صحرا پہ تھی نگاہ کبھی گاہ نہر پر
نرغہ تھا مور جون کا سلیمان دہر پر

کوہ الم گرا تھا دل پر ملال پر
کیا وقت تھا کہ رو دیے تھے خود اپنے حال پر

زینب یہ دکھ جہان مین کسی پر پڑے نہیں
داغ بتا کہ قبر مین اکبر گڑے نہیں

[illegible]

سیدانیوں کی دھوپ پڑی ہے اکبر کی لاش پر
رومال تک نہیں علی اصغر کی لاش پر

[illegible]

چھوڑا ہے غازیوں نے تشنہ کام کو
بس اب کوئی نہیں جو بچائے امام کو

[illegible]

ایسا نہ ہو کہ فوج میں زندہ اسیر ہو
دیکھا نہیں کہ شیر درندہ اسیر ہو

۱۱

[illegible]

تاکید افسروں کی یہ تھی فوج شام پر
برساؤ تیر پانی کے بدلے امام پر

۱۲

[illegible]

مہلت نہ دو وغا کی امام دلیر کو
جتیا پکڑ لو شیر الٰہی کے شیر کو

۱۳

[illegible]

چرچا ہے بیکسی کا ہوا کی جہان میں
بند ہو اور ہاتھ آپ گلا ریسمان میں

۱۴

[illegible]

سر کاٹ دو فاطمہ زہرا کی جانی کو
مارو بہن کے سامنے تلوار سے بھائی کو

۱۵

[illegible]

بیکس پسر پہ باپ کے آگے ستم کرو
عابدؑ کا سر بھی باپ کے آگے قلم کرو

۱۶

[illegible]

قدرت ہو سب طرح کی اُسے گو فقیر ہے
مختار ذوالفقار جناب امیرؑ ہے

۲۹

[illegible]

بچہ کوئی لیے ہوئے اُٹھ اُٹھ کے گرتی تھی
کھولے سر کے بال کوئی گرد پھرتی تھی

۳۰

[illegible]

برپا تھا حشر بیبیوں کے شور و شین کا
گھر ہو گیا تھا مجلس ماتم حسین کا

۳۱

[illegible]

فرماتے تھے قلق ہے دل پُر ملال کو
دے صبر اے کریم محمد کی آل کو

۳۲

[illegible]

دشمن ہیں سب یزید لعیں کی سپاہ میں
میں ان کو سونپے جاتا ہوں تیری پناہ میں

۳۳

[illegible]

دل مضطرب تھا جان حزیں دردناک تھی
چادر پڑی تھی خاک پہ اور سر پہ خاک تھی

۳۴

[illegible]

تربت پہ آکے حق کی فدائی کو روک لو
قربان ہو گئی مرے بھائی کو روک لو

۳۵

[illegible]

ہے ہے کسے کہے دم غارت چھپاؤ گی
رانڈوں کا قافلہ ہے کدھر لیکے جاؤ گی

۳۶

[illegible]

تھامو گی دل کو تم تو ٹھہر جائیگا حسین
رو دو گی سر پٹک کے تو مر جائیگا حسین

۳۷

[illegible]

جو ہو سو ہو حسین کو مطلب وفا سے ہے
پیاسا گلا کٹانے کا وعدہ خدا سے ہے

۳۰

[illegible]

آئے سخن میں فرق تو خاک اس حیات پر
صادق جو قول کے ہیں وہ مرتے ہیں بات پر

۳۱

[illegible]

ہر وقت ذکر ماتم قتل حسین تھا
آرام تھا نہ دنکو نہ راتوں کو چین تھا

۳۲

[illegible]

بولے یہ رو کے بھائی لکھی نامہ با پیمبر بھی
مہر اپنے قتل نامہ پر کر دیجیے آپ بھی

۳۳

[illegible]

تیغیں چلینگی فاطمہ کے نور عین پر
ٹھہرا ہے اب معاملہ قتل حسین پر

۳۴

[illegible]

رتبے بڑے ملینگے ترے نور عین کو
دیگا کریم تاج شفاعت حسین کو

۳۵

[illegible]

جبرئیل تک گواہ ہے اس فرض عین کا
محضر اسی کے پاس ہے قتل حسین کا

۳۶

[illegible]

گردن قلم ہو تیغ سے ابن بتول کی
لیکن تباہ ہو وے نہ امت رسول کی

۳۷

[illegible]

راضی ہوں مرضی شہ عرش احتشام پر
سب گھر نثار آپ کی امت کے نام پر

۳۸

[illegible]

جز صبر درد ہجر کی کوئی دوا نہیں
دامن کسی چلن کو ہاتھ سے دینا روا نہیں

۳۷

[illegible]

جانیں ہی ساتھ دیتے نہ پائی ہزار حیف
کچھ آپ کے میں کام نہ آئی ہزار حیف

۳۸

[illegible]

فوجِ خدا پہونچ گئی ساری بہشت میں
سب راہ تکتے ہونگے ہماری بہشت میں

۳۹

[illegible]

پایا نہ ایک دوست ہر اک سو نگاہ کی
رہوار نے بھی رو دیا یوں دل سے آہ کی

۴۰

[illegible]

رو میں کچھ بھی اپنی کمائی کیواسطے
ہر طرح تم تو لٹ گئیں بھائی کیواسطے

۴۱

[illegible]

اک جان کے لیے اُدھر انبوہ خلق ہے
خنجر ہزاروں تیر ہیں اور ایک حلق ہے

۴۲

[illegible]

دیکھا ہر ایک سمت شہِ مشرقین نے
جز بیکسی کسی کو نہ دیکھا حسین نے

۴۳

[illegible]

بیٹوں کو بھی اُسی کے الم نے بھلا دیا
پر سب کے غم کو آپ کے غم نے بھلا دیا

۴۴

[illegible]

ڈھونڈا ہو گی عمر بھر تو سکینہ نہ پاؤ گی
اب تا بحشر ہم کو سکینہ نہ پاؤ گی

۴۵

[illegible]

پہونچے نہ رنج ابن شہ مشرقین کو
جا تو سوار کر مرے پیارے حسین کو

نصرت اُدھر تو فتح اُدھر ساتھ ساتھ تھی
تھامے ہوئے رکاب ظفر ساتھ ساتھ تھی

اقبال کہتا جاتا تھا سب سے بڑھے چلو
باہم ملا کے سینے سے اور سینے بڑھے چلو

منظور سب کو یہ ہے کہ فدا ہوں امام پر
خیمات جان دیتے ہیں آقا کے نام پر

حیران تھی جا تو بھی یہ عالم تھا جا بجا کا
کرتا تھا ہر طرح [illegible] قسمت آسمان کا

بڑھنے دو غول فوج ضلالت شعار کے
خواہاں ہیں ہم فقط مدد کردگار کے

زخمی ہر قلب غم سے جگر چاک چاک ہے
مرجائے ایسا شیر تو جینے پہ خاک ہے

رخت سیاہ بر میں تھا اور لب پہ نالۂ [illegible]
دو [illegible] دونوں سے [illegible] تھا [illegible]

زینب کے اب نکلنے کی ساعت قریب ہے
[illegible] ہو [illegible]

کافی ہوا اسکا فضل جو رب جلیل ہے
[illegible] ہم وہ ہمارا کفیل ہے

۵۵

[illegible]

خجگل قدم کے فیض سے شاداب ہو گیا
پرتو سے رخ کے دن شب مہتاب ہو گیا

۵۶

[illegible]

ذرہ ثنائے مہر جہانتاب کیا کرے
کس منہ سے مورچ سلیمان ادا کرے

۵۷

[illegible]

کیا لطف گر کہیں سہ لوح یہ کمان ہے
ابرو کی بیت حسن کے دیوان کی جان ہے

۵۸

[illegible]

ابرو پہ کچھ نہیں ہیں جبین جناب پر
ہے عکس ذوالفقار علی آفتاب پر

۵۹

[illegible]

ایسا حسین جہان میں نہ انسان نہ جن ہوا
گھر سے اندھیری رات کو نکلے تو دن ہوا

۶۰

[illegible]

تیرے ہی حسن سے یہ سب در شور ہیں
وہ بھی تو دیکھیں دیدۂ دل جنکے کور ہیں

۶۱

[illegible]

بالا ہے اسکی بو کہیں باد بہار پر
صدقے ہے بوسے نکہت گل تار تار پر

۶۲

[illegible]

کیونکر دکھاؤں عارض انور جناب کا
افسوس منہ ادھر کو نہیں آفتاب کا

۶۳

[illegible]

داغ غم لپسوں میں خوشی دل سے فوت ہے
گذری شب حیات لب اب صبح موت ہے

۶۲

[illegible]

دریا سے تشنہ امام زمان پھیر لیتے ہیں
ہر دم عقیق لب پہ زبان پھیر لیتے ہیں

۶۳

[illegible]

سجدے میں حق کے سبط نبی پر جفا ہوئی
نو ضرب میں قفا سے وہ گردن جدا ہوئی

۶۴

[illegible]

راہ خدا میں کچھ خبر جان و تن نہیں
سر گیسوے جگہ ہے پاؤں پہ انکا چلن نہیں

۶۵

[illegible]

دانتوں کی ضو سے آنکھ لعین کی جھپک گئی
اک برق نور طشت طلا میں چمک گئی

۶۶

[illegible]

حیدر کی طرح زور بڑا ہے کلائی میں
پنجے ہیں میں نہ بند نہ خیبر کشائی میں

۶۷

[illegible]

تاشوں کے شور رعد کے کانوں میں بھر گیا
گرد ون کے بار نالہ شہنا گذر گیا

۶۸

[illegible]

زہرا نے بارہا گھر اپنے م تاری میں
ظاہر یہ داشت عرش خدا کے [illegible]

۶۹

[illegible]

دل گھر خدا کا تھا سپہ کوہ گران گرا
خیمہ شکستہ زمیں پہ نہ کیوں آسمان گرا

۷۰

[illegible]

کس باغ سے خزانگی میں گل کا شمیم ہوں
کس قلزم شہرت کا میں در یتیم ہوں

[illegible]

کرسی ہے کسکی عرش خداے قدیر کا
کسکو لقب ملا ہے بشیر و نذیر کا

[illegible]

چمکا ہے مہر کسب ضیا کرکے دور سے
روشن ہے عرش و فرش ہمارے ہی نور سے

[illegible]

آتشکدہ وہ گرمی بازار سرد ہے
رنگ آفتاب پوجنے والونکا زرد ہے

[illegible]

اللہ رے اوج احمد مرسل کی شان کا
اُن مین خدا مین فاصلہ تھا دو کمان کا

[illegible]

ہے فوق کسکی شان کو پیغمبروں کی شان پر
خالق نے کسکا عقد پڑھا آسمان پر

[illegible]

اک تہلکہ تھا فوج رسالت مآب مین
خورشید تھین روز رہا برج آب مین

[illegible]

بے معرفت بشر اُسے پہچانتا نہین
ہم جانتے ہین جو وہ کوئی جانتا نہین

[illegible]

پنجے سے جسکے کفر کے کوچے اُجڑ گئے
کعبے مین جتنے بت تھے منہ کے بل بگڑ گئے

[illegible]

غل پڑ گیا نثار دل و جان مصطفے
نکلا کنوین سے یوسف کنعان مصطفے

۶۴

[illegible]

سارا جہان لڑے تو نہ مطلق ہراس ہو
گیا ڈر ہے تیغ دو سر جسکے پاس ہو

۶۵

[illegible]

خون چاٹنے کی چاٹ ہے لے سکی بانکو
مرحب کے سر کو کھا گئی عنتر کی رانکو

۶۶

[illegible]

چہرے کو ڈر کے شمس فلک چھپانے لگا
جلاد آسمان کا جگر کانپنے لگا

۶۷

[illegible]

حافظ بھی آگے بادشہ مشرقین کے
فضل خدا سے ہے یہ ہمدم حسین کے

۶۸

[illegible]

سب اُنکا خون بہاؤنگی جو محشر مین جاؤنگی
مین شیر کردگار کو کیا منہہ دکھاؤنگی

۶۹

[illegible]

لرزان تھی دل یہ حالت سکان عرش تھی
دیکھا تو صف کی صف اسی حملے مین فرش تھی

۷۰

[illegible]

موڑے نہ منہہ لہو سے نہ جب تک شکم بھرے
کھنچ آئے ساری فوج یہ اسطرح دم بھرے

۷۱

[illegible]

بڑھنے لگے غضب مین جو دہشت مٹا کے
خود تیغ مرتضیٰ نکل آئی غلاف سے

۷۲

[illegible]

جنبش نہ دست و پا مین تھی بان آنکی جا تھی
گویا اجل نے باندھ دیا [illegible]

۹۱

[illegible]

بھالے رہے ہین مین برچھیوں کے ٹوٹے ہین تیر
ہر ہاتھ مین ہین سرو نیکے نوالے ہین میر

۹۲

[illegible]

ٹکڑے تھے ہر بدن کے برابر تلے تلے
خون کیا ہو بند منہ تھے رگوں کے کھلے ہوئے

۹۳

[illegible]

منہ اپنا دیکھتی تھی اجل اسکی آب مین
پڑتا تھا عکس آئینۂ آفتاب مین

۹۴

[illegible]

تشتدر تھے چار آئینے مگر خراب تھے
مغفر تو اسکے سامنے گویا حباب تھے

۹۵

[illegible]

جس پر گری وہ خاک سیہ فی الفور خنگ تھا
اس شعلہ رو کے سایہ مین بجلی کا ڈھنگ تھا

۹۶

[illegible]

مخفی نگاہ سے کہین اہل ستم نہ تھے
جوہر بھی اسکے دیدۂ بینا سے کم نہ تھے

۹۷

[illegible]

غل تھا کہ طوق لعن کے قابل گلے ہین یہ
محشر مین اب اٹھینگے یہ ناری جلے ہوئے

۹۸

[illegible]

دو ہو گیا وہ جنگ پہ جو شخص تل گیا
اک اک کا چاٹ تیغ دو پیکر کا کھل گیا

۹۹

[illegible]

چو رنگ ہر پرے مین کمیت و سمند تھے
کیا قہر کی جرش تھی کہ گھوڑے بھی دنگ تھے

[illegible]

تھی کمان کچھ، تو نہ اس میں موثر تھا
برچھی کی نوک جو کہ تھی پیکان تا نوز تھا

[illegible]

اعدا کے بھاگ جاتی تھیں راہیں جو بند تھیں
ہر سو امان امان کی صدائیں بلند تھیں

[illegible]

بجلی شرر فشاں تھی جو تیغ امام کی
غل تھا کہ آگ لگ گئی بستی میں شام کی

[illegible]

ہمشکل تھی چمک میں، صفا میں جمال کی
جوہر نہ تھے جڑے تھے ستارے ہلال کی

[illegible]

انسان بھی جی چھپاتے تھے [illegible]
منھ پھیرتے تھے مور اسی سمت آتے تھے

[illegible]

ڈر سے زمیں پہ یوں کبھی ایسا پڑا نہیں
تنہا علی کے بعد کوئی ایسا لڑا نہیں

[illegible]

سب بھر گیا غبار سے دامن سحاب کا
ذرّوں سے گرد گرد ہوا منہ آفتاب کا

[illegible]

جس صف میں سن سے آئی وہ دم بھر میں پھر گئی
گویا سموم بادیہ لشکر میں چل گئی

[illegible]

[illegible] کہ بندگی میں نہ حق کی خلل پڑے
وقت نماز دیکھ کے آنسو نکل پڑے

[illegible]

حلقے میں سرکشون کے اُدھر آگئے حسین
مارا جبین پہ تیر کہ تیورا گئے حسین

[illegible]

تلوارین پہلوؤن پہ برابر سے لگ گئین
کانپے جو پاؤن ڈوہ اور کابین لگ گئین

[illegible]

سب منحرف ہین آگ لگی ہے نماز کو
بھینین کسے حرم ترا اِشنہ اُٹھانیکو

[illegible]

جیتا نہ چھوڑتے یہ کسی نابکار کو
تقصیر کی جو روک لیا ذوالفقار کو

[illegible]

سر کاٹو دو پاس ہے سپہ بدخصال کو
لوگو سنبھالو فاطمہ زہرا کے لال کو

[illegible]

لٹتا ہی گھر سروپا نہ کیون تناک اٹھائیے
تھرسینہ آنکھین بٹتے تو کسطرح آئین ہم

[illegible]

راضی رضا پہ اسکی حسین غریب ہے
عرصہ نہین قیامت کبرا قریب ہے

[illegible]

خونمین تڑپ تڑپ کے کئی بار رک گئے
قبلہ کی سمت خاک پہ سجدہ مین جھک گئے

[illegible]

غم سے ہوئی سیاہ جو دنیا نگاہ مین
چھوٹا حسن کا لعل چلا رزم گاہ مین

[illegible]

پیک اجل کے ہاتھ مین تیغ کا ہاتھ ہے
اسکے طرح … مسین ساتھ ساتھ ہے

[illegible]

ڈر ہے کہ کوئی تیر نہ لگ جائے آن کے
لاشے پڑے ہین راند وں کو اس گل کی جان کے

[illegible]

اب پیرہن بھی خاک ہے جینا بھی خاک ہے
تینوں جہان چاک ہے قبا چاک چاک ہے

[illegible]

عارض مین ہے یہ ضو کہ ستارے کی ہے …
دن کو تو آفتاب ہین راتون کو چاند ہین

[illegible]

مر گئے بھائی ہوا شکستہ کیونکر رہا … دن
ان چھوٹے چھوٹے بازؤن کے قربان جائیے

[illegible]

اب لطف زندگی نہین دنیا سے تنگ ہین
اصغر کے پاس جائینگے باغ بہشت مین

[illegible]

ملتی ہے شان کشتۂ الماس شان مین
بندہ چمک رہا ہے زمرد کا کان مین

[illegible]

غربت مین تم بغیر ہمارا کوئی نہین
مجھ رانڈ کا اب اور سہارا کوئی نہین

[illegible]

ہاتھ اسکا دیکھے ہاتھ مین فتنہ تو ہشیار گیا
مادر بلائین لیکے گلے سے لپٹ گئی

[illegible]

ساتھ اپنے لے تو حربۂ جنگ و جدال بھی
چھوٹی سی دو نگی تیغ بھی چھوٹی سی ڈھال بھی

[illegible]

فرزند ہے جو فاطمہؑ کے نور عین پر
دونوں حسنؑ کے لال تصدق حسینؑ پر

[illegible]

سجدے میں گاہ گرتے تھے تھراتے تھے کبھی
سید کبھی تو ہوتے تھے جھک جاتے تھے کبھی

[illegible]

تیغوں کے نیچے اپنا گلا دھرے جاتے ہیں
ہم تو چچا پہ سینہ سپر کرنے جاتے ہیں

[illegible]

پرسا جوان بیٹے کا دینے کو آئے ہیں
فرزند حسنؑ تصدق لینے کو آئے ہیں

[illegible]

اصغرؑ کے بعد رنج و الم سے فراغ تھا
قسمت میں وقت مرگ تمہارا بھی داغ تھا

[illegible]

جا کر پھرو نگی گرد شہ مشرقین کے
تلواریں میں بھی کھاؤنگی بدلے حسینؑ کے

[illegible]

بلئیا و غانہ کرتی تھی غم کی ستائی سے
اچھا سلوک تم نے کیا اپنی مائی سے

[illegible]

رو رو کے اپنے سر پہ بچی خاک اڑاتی ہیں
خیمے سے ننگے پاؤں پھوپھی نکل آتی ہیں

کہتی تھی یہ شکل دیکھوں گی زہرا کے جانی کی
شرمندہ کیجیے آرہی ہے صدا آہ بابا کی

ہر عضو تن پہ ظلم کی تلوار پھیر دو
میرے گلے پہ خنجر خونخوار پھیر دو

باتیں بھی کچھ چچا سے نہ کیں ہاتھ جوڑ کے
بیٹا چلے گئے ہمیں جنگل میں چھوڑ کے

مقتل کی خاک پھانکنے سے ہے یہ دم آنا سینہ پر
ہے پنجۂ اجل میں گریبان حسین کا

کیوں آسمان نہ ٹوٹ پڑا پھٹ گئی نہ خاک کیوں
بچے کے دونوں ہاتھ گرے کٹ کے خاک پر

آنکھیں پھرائی سوتے ہو کیا منہ ادھر کرو
پھر ننھے ننھے ہاتھ چچا پر سپر کرو

زخمی ہوں میں پھر اب یہ جفا کیا ضرور ہے
سارا مرے چچا کا بدن چور چور ہے

مارا وہ تیر ظلم کہ بچہ دہل گیا
پیکاں گلے کو توڑ کے باہر نکل گیا

زانو رکھا جو سینے پہ زہرا کے جانی کے
دہنی طرف سے آئی صدا ہائے بابا کی

ڈر قہر حق سے دست درازی کو چھوڑ دو
صدقہ نبی کا ہے سے نماز کو چھوڑ دو

خلعت لے اسپ لے گہر شاہوار لے
تن سے سر حسینؑ کو جلدی اتار لے

خنجر سے ذبح لخت دل فاطمہؑ ہوا
جس جا تھی قتل گاہ وہیں خاتمہ ہوا

یہ ظلم و جور احمدؐ و حیدرؑ کے سامنے
بیٹے کو ذبح کرتا ہے مادر کے سامنے

ثابت ہوا مجھے کہ اجل اب قریب ہے
کہدے ابھی ہے دور کہ زینبؑ قریب ہے

تھی خاک تجدگاہ جبیں پر حسینؑ کی
آنکھیں کھلی تھیں فاطمہؑ کے نور عین کی

اب حشر ہوگا اس جسد پاش پاش پر
سر کھولے زینبؑ آتی ہے بھائی کی لاش پر

بھائی کے مرتے وقت بہن کا گذر نہو
یوں ذبح کر مجھے کہ کسی کو خبر نہو

آنکھوں سے یہ عیاں تھا کہ دنیا سے جاتے ہیں
ثابت یہ خشک ہونٹوں سے تھا مسکراتے ہیں

[illegible]

شاید ابھی چلی ہے چھری حلق پاک تک
تازہ لہو گلو سے ٹپکتا ہو خاک تک

[illegible]

زہرا کی عمر بھر کی کمائی کو کیا کیا
بتلا دے اے زمین مرے بھائی کو کیا کیا

[illegible]

موت آئی تو شریک عزا کون ہوئیگا
جو سال بھر جئیگا وہ پھر شہ کو روئیگا

[illegible]

خنجر گلے پہ سینے پہ قاتل سوار تھا
اس جبر میں بہن مری کیا اختیار تھا

[illegible]

اے شام غم وہ گیسوؤں والا کدھر گیا
اے آفتاب تیرا اجالا کدھر گیا

[illegible]

ہدیہ کسی فقیر کا اس در سے رد نہیں
ایسے صلے ملینگے کہ کچھ جسکی حد نہیں

[illegible]

بیٹی ترے شہید برادر کے ساتھ ہوں
تو ڈھونڈھ لاش اس کی میں سر کے ساتھ ہوں

[illegible]

کچھ غم نہیں جو تم میں ناکام ہو چکا
امت کی مغفرت کا سرانجام ہو چکا

[illegible]

ہوتا ہے سفر فاطمہ کے سرورِ دیں کا
اب باغ اُجڑتا ہے رسولِ دوجہاں کا

کیونکر ہمیں پاس صاحبِ شمشیر کو روئے
اتنا نہیں اب کوئی کہ شبیر کو روئے

خونخوار وں سے اس صابر و شاکر کو بچائے
تلواروں سے یثرب کے مسافر کو بچائے

پھاڑا ہے گریبان قبا حق کے ولی نے
پہنا ہے کفن آج حسین ابن علی نے

لاکھوں ہیں مگر ایک بھی زاری نہیں سنتا
یارب کوئی فریاد ہماری نہیں سنتا

آتی ہے رانڈ ماپ کے تلی بلا جانِ حزیں پہ
مرجاؤنگی گر کر قدمِ سرورِ دیں پہ

کیا روتے ہوئے بوڑھی کسی طرف صحن سے ہٹی
سب ملکے درِ خیمہ کے پردے سے لپٹ جاتی

تنہائے کا عالم ہے شہ جن و بشر پر
آکر مجھے صدقے کرین زہرا کے پسر پر

اب موت سے بدتر ہے افلاک ہے جینا
بیوہ جو سہاگن ہو تو پھر خاک ہے جینا

۱۰

[illegible]

پالا ہے کہاں گود میں بابا تو یہی ہیں
بن باپ کے بچوں کے مسیحا تو یہی ہیں

۱۱

[illegible]

گھر وقف ہوا اب فقیر و محتاج کی منزل
جا بیٹھیں کہاں ہماری بہت آج کی منزل

۱۲

[illegible]

اسپر بھی مرا دل بستا سعت نہیں زینب
پر یاد وہ جگہ ہے [illegible] زینب

۱۳

[illegible]

طے کر دے تجھے اب مرحلہ مشکل کا ہماری
جادہ ہے دم تیغ کا منزل کا ہماری

۱۴

[illegible]

دیکھا ہے دنیا ہو جو کچھ حاکم ہیں کو
ناشاد یہ ہوں آ گئے یا جاؤ وطن کو

۱۵

[illegible]

آرام کہاں ان کو جہاں یہ جب تک بنی ہو
یکساں ہے وہ وطن ہو کہ غریب الوطنی ہو

۱۶

[illegible]

تلواروں میں ڈر کر کوئی چلا نہ سکیگا
تیرے کو بھی جلیس ہے کوئی آنہ سکیگا

۱۷

[illegible]

اب قید میں تم شام تلک جاؤ گی زینب
یاں تو ہمیں ڈھونڈو بھی نہ تم پاؤ گی زینب

۱۸

[illegible]

منہ بیٹیوں کی کس نا امیدوں اس رنج و محن کا
یہ چاندسی بازو تو بندھے ہونگے رسن کا

۱۹

[illegible]

قیدی کوئی غل کر کے یہاں رونے نپائے
بھائی کو بہن بیٹے کو ماں رونے نپائے

۲۰

[illegible]

آقا ابھی جیتے ہیں یہ اقبال ہے میرا
پوچھا بھی نہ لونڈی کو کہ کیا حال ہے میرا

۲۱

[illegible]

سب جھگڑا ہے بس آپ کا حضرت ہی دم سے
مجھ سے نہیں اٹھنے کی جفا قید ستم کی

۲۲

[illegible]

چھوڑونگی نہ اک عمر کا یہ ساتھ ہے شاہا
اب آپ کا دامن ہے مرا ہاتھ ہے شاہا

۲۳

[illegible]

یہ زیست ہے کیا آمد و شد چند نفس کی
آخر ہے اجل عمر ہو گر لاکھ برس کی

۲۴

[illegible]

موجود مدد کرنے کو ہر آن وہی ہے
سب کا وہی حافظ ہے نگہبان وہی ہے

۲۵

[illegible]

اس سلسلہ میں رحم کا دستور ہے صاحب
آزادئ امت یہی منظور ہے صاحب

۲۶

[illegible]

چادر جو چھٹے گی تو تردد تمہیں کیا ہے
چھپ جائینگے شیعوں کے گنہ اتنا کہا ہے

۲۷

[illegible]

ادبار کبھی ہو کبھی اقبال ہے صاحب
برسوں سے زمانے کا یہی حال ہے صاحب

[illegible]

تشنہ پدر اسے پانی کی محتاج سکینہ
بن باپ کی ہو جاؤ گی تم آج سکینہ

[illegible]

تھیں چین میں تھی تابِ قلق ہوا بجا گئیں انکو
پانی جو پیا سرد تو نیند آگئی اُن کو

[illegible]

زین پر جو چڑھے آپ تو دل کو نہ کل آئی
روتے در خیمہ سے زینب نکل آئی

[illegible]

دو روز کی پیاسی کو نہ تڑپاؤ بابا
مقتل سے دم عصر چلے آؤ بابا

[illegible]

دیکھیں یہ اداسی نہ کسی رات میں دیکھی
خاک اڑتی ہوئی خانہ سادات میں دیکھی

[illegible]

واں نرغۂ اعدا میں نہ گھبرائیو گھوڑے
تلواروں سے آقا کو بچا لائیو گھوڑے

[illegible]

ایسے نہیں جو ہم تمہیں تڑپائینگے بی بی
رخصت کیا اماں نے تو جلد آئینگے بی بی

[illegible]

پیار اسکو کیا آنسو دلا سا دیا تھم کے
در تک یونہیں حضرت گئے حلقے میں حرم کے

[illegible]

اس وقت وہ مرکب وہ جلودار نہیں ہے
اب تیرے سوا کوئی مددگار نہیں ہے

۳۷

[illegible]

منھ ڈھانپ لو نزدیک بہت فوجِ ستم ہے
رخصت کرو بہنا تمہیں زہرا کی قسم ہے

۳۸

[illegible]

جمتا تھا کبھی اور کبھی بڑھتا تھا لپک کر
بجاتا تھا سیماب پسینہ بھی ٹپک کر

۳۹

[illegible]

منھ ملتے تھے ذروں کے ستارے کف پا سے
تا نہر سنہری تھی زمیں رخ کی ضیا سے

۴۰

[illegible]

جاتا نظر آیا نہ وہ مڑتا نظر آیا
سایا سا پری زاد کا اڑتا نظر آیا

۴۱

[illegible]

کہتا تھا کہ چھو لیگا دم چھو نہ سکیگی
یوں جاؤنگا سرپٹ کہ قدم چھو نہ سکیگی

۴۲

[illegible]

مہتاب سی روشن تھی یہ تھال زمیں کا
چمکا ہوا تھا اختر اقبال زمیں کا

۴۳

[illegible]

کف گرتا تھا منھ سے یہ ٹپکتی تھی جبیں پر
بکھرے ہوئے تھے چاندنی کے پھول زمیں پر

۴۴

[illegible]

عالم کہوں کیا زیں صبح کی پھبن کا
طاؤس اتر آیا ہے پرستان کے چمن کا

۴۵

[illegible]

پر زخم لگا جب تو یہ سامان نظر آیا
آئینے میں عکس گل خندان نظر آیا

[illegible]

گوہر لب اس چشم درافشاں کو سمجھو
نون والقلم ابرو و مژگاں کو سمجھو

[illegible]

اور محو ثنا عضو بھر ایک ایک زباں ہو
توصیف محاسن سے یوں بھی نہ بیاں ہو

[illegible]

پنہاں نہ رہے گردن سرور دو جہاں میں
الماس تو غیرت سے سما جائے زمیں میں

[illegible]

زلف اڑتی ہے دلبند رسول عربی کی
خوشبو ہے یہ سلسلۂ آل نبی کی

[illegible]

اللہ نے شیریں سخنی انکو عطا کی
شیریں ہیں زباں جو سبھی پہ محمد کی

[illegible]

خوں ہوگا جگر قلب پہ شمشیر کھنچے گی
کاٹی ہوئی گردن کی نہ تصویر کھنچے گی

[illegible]

ظلمت میں نہ سلجھا ہوا ہاتھ آئیگا مضموں
رخ شمع دکھائیگا تو مل جائیگا مضموں

[illegible]

ہے غنچۂ نشگفتہ کہ بولا نہیں جاتا
بستہ جو زباں نہیں ہے تو بولا نہیں جاتا

[illegible]

اک بازو تو زخمی ہے شہ مردانی کا
اسپر بھی وہی زور ہے خیبر شکنی کا

۵۵

[illegible]

بخشا اسے زر اسکو گہر دیکے لاکے
دن رات لٹاتے ہیں خزانے خدا کے

۵۶

[illegible]

یوں دست نگر جن کے سدا اہل جہاں ہوں
ہیہات کہ وہ ہاتھ تہ خاک نہاں ہوں

۵۷

[illegible]

خود بھی ہو صفا دل بھی صفا رہتا ہو جس گھر
کعبہ اسے کہیے کہ خدا رہتا ہے اس گھر

۵۸

[illegible]

دکھلائیو ثابت قدمی ہم کو وغا میں
بڑھتے ہی چلے جائیو تم راہ خدا میں

۵۹

[illegible]

نعرہ کیا ضیغم نے کہ ہشیار صفوں سے
لڑنے کو ہم آتے ہیں خبردار صفوں سے

۶۰

[illegible]

کہتے تھے کہ تقریر میں لب بند ہے پیر
جبرئیل کے استاد کا فرزند ہے شبیر

۶۱

[illegible]

آگاہ وہ ہوجائینگے جو آگاہ نہیں ہے
ہمسا کوئی دنیا میں شہنشاہ نہیں ہے

۶۲

[illegible]

گویا گئے ہم سینۂ اقدس پہ نبی کے
چڑھتے رہے کاندھے پہ رسول عربی کے

۶۳

[illegible]

سر کٹنے کا کچھ رنج سر مو نہیں دیکھو
سب مرگئے اور آنکھ میں آنسو نہیں دیکھو

[illegible]

میں ہوں سو مددگار امم نام ہے میرا
بخشا دوں گنہگاروں کو یہ کام ہے میرا

[illegible]

روباہوں نے اس صاحب شمشیر کو روکا
بپھرے ہوئے جھنجھلائے ہوئے شیر کو روکا

[illegible]

یہ تیغ ہے یا بن کے اجل آئی ہے لیلی
یا بن میں زن مجنوں کے نکل آئی ہے لیلی

[illegible]

تم غیظ میں لائے ہو مجھے حیف یہی ہے
سیفی سے جو جل جاتی ہے وہ سیف یہی ہے

[illegible]

طائر تو پری زادوں کے ابنوہ میں بھاگے
ضرغام نیستاں میں ہرن کوہ میں بھاگے

[illegible]

اڑتا دیا ضرب امام ازلی سے
چلنے لگی تلوار حسین ابن علی سے

[illegible]

پوچھے وہ تبرش دل ہے کوئی روح امیں سے
پانی ہی در آتی ہے یہ طبقوں سے زمیں کے

[illegible]

تلوار کا سنہ فتح کی امید میں چمکا
گویا مہ نو پہلو سے خورشید میں چمکا

[illegible]

تھا غیظ غضب کا اشد حق کے اسد کو
برنیزہ بلا دیتی تھی رستم کی لحد کو

[illegible]

ضیغم سے ہرن جان بچانے نہیں پاتا
صید آتا ہے جب منہ پہ تو جانے نہیں پاتا

[illegible]

ہوتا نہیں یہ رنگ چمن کا بھی خزاں میں
ڈھالوں میں تھے پھول تو شاخیں تھیں کمانیں

[illegible]

چلاتی تھی نصرت کہ قدم لینے دو مجھکو
گھبرا کے اجل کہتی تھی دم لینے دو مجھکو

[illegible]

زخمی تھا کوئی تیغ سے فی النار تھا کوئی
بے سر تھا کوئی دو تھا کوئی چار تھا کوئی

[illegible]

سب لشکر ناری تہ و بالا نظر آیا
جب آگ لگا دی تو اجالا نظر آیا

[illegible]

پھر سامنے مجمع رہے کیا فوج عدو کا
سب راہیں چھپا [illegible] دریا تھا لہو کا

[illegible]

ہشیار رہو صید کو پر تولے ہوئے ہے
منقار یہ شہباز اجل کھولے ہوئے ہے

[illegible]

کیا جانئے سفاک کو ہو کا تھا گمان کا
خالی ہی رہا اسپ بھی پیٹ آفت جاں کا

[illegible]

نازاں صفت گیسو جو تھے صف شکنی پر
انکو بھی اٹھا لیگئی نیزے کی انی پر

۵۴

[illegible]

وہ تیر کہ زندہ نہ آنکھیں چھوڑ کے نکلے
نکلے بھی تو سو سو کے جگر توڑ کے نکلے

۵۵

[illegible]

جانتے کدھر اُس شوخ کی گردش سے نکل کر
سب بندۂ آزاد تھے حلقے میں اجل کے

۵۶

[illegible]

یوں زخم اُٹھائے وہ سپر پاس ہو جسکے
یوں قتل ہو وہ تیغ دو سر پاس ہو جسکے

۵۷

[illegible]

سب سرکشی و تاب و تواں چھوٹ گئی تھی
اُس تیغ کی ضربت سے کمر ٹوٹ گئی تھی

۵۸

[illegible]

تا حشر نہ بھولیگا یہ رن جن و ملک کو
لرزیگی اُسی دن کے سبب سے فلک کو

۵۹

[illegible]

ہر گل کی زبان آگ سی جلتی تھی دہن میں
خستگی سے بلبل نہ نکلتی تھی چمن میں

۶۰

[illegible]

چھایا یہ اندھیرا کہ نہ بستی نظر آئی
آندھی جو تھی خاک بر ستی نظر آئی

۶۱

[illegible]

پر مانے لگیں تیغیں پہ نہ پسپا ہوئے شبیر
سر آپ کٹانے پہ جہتیا ہوئے شبیر

۶۲

[illegible]

ٹپکا ہوا ماتھے کا لہو گال سے پونچھا
سینے کو کبھی زخم کو رومال سے پونچھا

۹۱

[illegible]

جن روتے تھے غربت پہ تشنہ گلو کی
اک آگ تو تھی دھوپ کی اک آگ لہو کی

۹۲

[illegible]

مرتے ہوئے پانی سے بھی محروم ہو بیٹا
سچ ہے کہ عجب بیکس و مظلوم ہو بیٹا

۹۳

[illegible]

سادات کا مقبل جو یکایک نظر آیا
روتا ہوا جلدی وہ زمین پر اتر آیا

۹۴

[illegible]

پیکان کئی پیوستہ ہیں گردن میں گلو نیا
خورشید درخشان ہے کہ ڈوبا ہی لہو میں

۹۵

[illegible]

زہرا کا جگر بند ہے خالق کا ولی ہے
باپ اسکا علی تھا یہ حسین ابن علی ہے

۹۶

[illegible]

جسدم یہ سنا تشنہ لبی سے گئے دنکی
صدمہ ہوا ایسا کہ بنی جان پہ جن کی

۹۷

[illegible]

فوجیں یہ وہ ہیں خوف الٰہی نہیں جنکو
اس ظلم کی دوران جا کے خبر زعفر جنکو

۹۸

[illegible]

مارا ہے کسی نے تجھے یا لوٹ لیا ہے
کیون آیا ہے فریادیونکی شکل بنا کر

۹۹

[illegible]

ابر ستم اٹھتا ہے امام ازلی پر
تلوارین برستی ہیں حسین ابن علی پر

[illegible]

مظلوم کو گھیرے ہوئے جلاد کھڑے ہیں
خنجر لیے بارہ ستم ایجاد کھڑے ہیں

[illegible]

سوتے ہیں وہ یاں جنکے ہیں گہوارے بریں پر
چھپتے ہیں ورق مصحف ناطق کے زمیں پر

[illegible]

تیغیں لیے مرجانے کو تیار کھڑے ہیں
سب آپکی رخصت کے طلبگار کھڑے ہیں

[illegible]

تقصیر میں دکھلاتا ہے منھ اسکے وجہ کو
سب مل کے چلو سبط پیمبر کی مدد کو

[illegible]

کی عرض یہ بعضوں نے شکیبائی سے مولا
صدقے یہ غلام آپ کی تنہائی کے مولا

[illegible]

رونق ہو پھر ان قدموں سے کعبہ کی زمیں کو
پہونچا دوں صحیح الجرم قبلۂ دیں کو

[illegible]

فرزند ہے محسن ملک و جن و بشر کا
سر کٹتا ہے پردیس میں زہرا کے پسر کا

[illegible]

جنات پہ جب پائی ظفر شاہ ہدا نے
والد کو کیا تخت نشیں شیر خدا نے

[illegible]

سر کھل گئے ماتم کی صفیں بچھ گئیں گھر میں
ٹکڑے ہوئے بہتاد و دو تن تیغ و تبر میں

اب غم سے بجا ہے جو کلیجہ مرا پھٹ جائے
اب نسبت اسی میں ہے کہ سر تیغ سے کٹ جائے

ہو جائیں جواں وہ بھی جو ہمراہ حسین ہیں
کیا دخل جو شامی کوئی جانے کہ یہ چین ہیں

دشمن ہے یزید آپ پہ ظاہر ہے ستم اسکا
کہیے تو ابھی کاٹ کے لے آؤں میں سر اسکا

سب پردہ نشیں ظلم سہیں فوج شقی کے
چادر بھی بلووں میں رہے سر پہ کسی کے

ایمان بھی بیتا ہوں پر و بال بھی زر بھی
ہیں دست نگر جن بھی ملائک بھی بشر بھی

ہو رشک کسے گو ہمہ دندان کی لڑی ہے
کھولے لب پرخوں کو سرے کون چھڑی ہے

کیونکر تجھے دوں اذن وغا کرنیکا ابھی سے
جھیلیں کہیں انساں بھی لڑ سکتے ہیں جن سے

حامی ہوں ترا تیغ میں اندوہ میں غم میں
تلوار لیے کود پڑوں بیچ علم میں

مر جاؤں کہ لٹ جاؤں تاسف نہ کرونگا
خنجر سے گلا کٹنے پہ بھی اف نہ کرونگا

جلد کی ہیں گردن تہِ شمشیر جفا ہو
ہے عاشق صادق وہی جو اہل وفا ہو

آنکھیں ہیں دم اور نظر میں نگہ چھوٹی کی
جب مر گئے تب آگ بجھی تشنہ لبی کی

ہمدم ہیں نہ یاور نہ محبان وطن ہیں
ہم نہ محمد ہیں نہ حیدر نہ حسن ہیں

گرمی سے غش آتا ہے شہ جن و بشر کو
پی لیجیے دو گھونٹ کہ تسکین ہو جگر کو

پانی ہی کی خاطر یہ چھٹا اہل حرم سے
مارا ہیں کاہل نے اسے تیر ستم سے

نوحوں کا پرندوں میں بھی شور آج بپا ہے
بالا سے ہوا ہائے حسینا کی صدا ہے

قطرہ نہ ملا جسم سے جانیں نکل آئیں
ہیں پانی پہ تڑپ کر زبانیں نکل آئیں

رو دیگا وہ جو صاحبِ انصاف رہیگا
ماتم ترا تا قاف سے تا قاف رہیگا

اُلٹے گی زمیں دل مرا تھراتا ہے زعفر
اب جا تو کہ خنجر لیے شمر آتا ہے زعفر

[illegible]

راحت کی نہ کچھ فکر نہ آرام کی رکھنا
وان جاکے سبیلین تو مرے نام کی رکھنا

[illegible]

دم رک گیا خون شہ ذیشان نکل آیا
گردن سے ادھر تیر کا پیکان نکل آیا

[illegible]

قسمت مین تو تھا تیغ جفا کار کا پانی
رک رک کے گیا حلق مین تلوار کا پانی

[illegible]

حضرت پہ ہویدا ہے کہ غم کھاتا ہون لالو
مین خاک اڑاتا ہوا اب جاتا ہون لالو

[illegible]

اٹھے تو کلیجے پہ لگے تیر برسنے
سینے پہ سنان رکھدی سنان ابن انس نے

[illegible]

جو تھا نہ تھا ہاتھ چھڑاتی تھی تڑپ کے
پردیسے وہ باہر نکل آتی تھی تڑپ کے

[illegible]

ٹھہرائے ہوئے اسپ وفادار سے اتری
شمشیر دو سر ٹیک کر رہوار سے اتری

[illegible]

کی سخت جفا تابع فرمان خدا پر
مس کرنے لگا پاؤن کو قرآن خدا پر

[illegible]

سیدانیان جد ضرب دیکھتی ہون سینہ زنی سے
آواز تو دیجے کہ مرے دل پہ بنی ہے

۱۳۷

خنجر سے سینہ [illegible]
[illegible] دونوں لب [illegible]
[illegible]
[illegible]

زانو مجھے قاتل کا سنبھلنے نہیں دیتا
خنجر مری آواز نکلنے نہیں دیتا

۱۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غلطاں ہو خوں میں سرِ پُر نور بھی تن بھی
بسمل سی تڑپنے لگی بیٹی بھی بہن بھی

۱۳۹

[illegible] بھائی خدا حافظ و ناصر
[illegible] بھائی خدا حافظ و ناصر
آوارہ وطن بھائی خدا حافظ و ناصر
[illegible] بھائی خدا حافظ و ناصر

چہلم تک اگر قید سے چھٹ جائیگی زینب
پھر قبر پہ ماتم کے لیے آئیگی زینب

۱۴۰

بابا [illegible]
بابا کا گلا [illegible]
[illegible]
[illegible]

اندوہ یتیمی نہیں آساں سکینہ
لو جاؤ اب اللہ نگہباں سکینہ

۱۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

احوال مرا ایک نظر دیکھیے بھائی
سر ننگے کھڑی ہوں میں [illegible] دیکھیے بھائی

۱۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر بند کی صورت ہے نئی رنگ نیا ہے
گو حال یہ کہنہ ہے مگر ڈھنگ نیا ہے

[illegible]

مسند ہو دشت میں کہ ہیں در کا دروازہ کھولا
اسلام کے چمن کو تر و تازہ کر دیا

[illegible]

ہے بوئے خلد آتش محبت کے داغ میں
یہ پھول انتخاب ہیں زہرا کے باغ میں

[illegible]

ایسا ستم کسی پہ ہوا ہے نہ ہوئیگا
آنکھیں خدا نے بخشی ہیں جسکو وہ روئیگا

[illegible]

خود اپنے نور سے جسے پیدا خدا کرے
غیر از خدا وہ اس کی ثنا کوئی کیا کرے

[illegible]

سکے یہ جسکے نام کے چلتے ہیں رواج دین
خود ہو وہ تاج بخش جسے تخت و تاج دیں

[illegible]

کیونکر نہ انبساط کریں اس بساط سے
لغزش نہو قدم کو جو دوڑیں صراط سے

[illegible]

کیا ڈر کہ ہم غلام امام جلیل ہیں
یاں نانی بھی وہی کفیل وہاں بھی کفیل ہیں

[illegible]

مر کر کفن ملا نہ تن پاش پاش کو
ڈھانکا ردائے خون نے مسافر کی لاش کو

[illegible]

شمس و قمر ستارہ شرار جنہ ہیں
مجمر ہے آسمان تو ستارے سپند ہیں

[illegible]

روز ازل سے دل سو حق ہی حسین کا
دونون جہان مین نظم و نسق ہے حسین کا

[illegible]

ہوگا فروغ کم نہ کبھی اُن کے نور کا
دنیا مین حشر تک ہے اجالا حضور کا

[illegible]

گھر کا نہ اہلبیت رسالت کا دھیان تھا
اُسوقت بھی حسین کو اُمت کا دھیان تھا

[illegible]

پیرزی کتاب کفر کا اک اک ورق کیا
باطل کو باطل آپنے اور حق کو حق کیا

[illegible]

پیارا کیا نہ اپنے پسر کو نہ بھائی کو
پیدا ہوے تھے خلق مین مشکل کشائی کو

[illegible]

پھرتے کو لوگ آتے تھے نزدیک و دور سے
اندھے ہوے بچھڑ کے اُن آنکھون کے نور سے

[illegible]

تابع جہان مین سب ہی فرمانروا کے ہین
مختار خاک و آتش و آب و ہوا کے ہین

[illegible]

لیکن نہ مضطرب پسر فاطمہ ہوا
وان ابتدا تھی صبر کی یان خاتمہ ہوا

[illegible]

ممکن ہے کہ باپ کو اس غم سے کل پڑے
دیکھے کوئی تو سینہ سے کلیجہ نکل پڑے

[illegible]

کہتے تھے صبر دے کہ نہ خاطر ملول ہو
پروردگار ہدیۂ بیکس قبول ہو

[illegible]

رخصت ہے تم سے فاطمہؑ کی نورِ عین کی
سرکارِ کبریا میں طلب ہے حسینؑ کی

[illegible]

لیتے چلو نہ داغِ جدائی سہونگی میں
بابا تمہاری چھاتی سے لپٹی رہونگی میں

[illegible]

نہ بھائی تھا نہ کوئی پسر تھا حسینؑ کا
سو داغ تھے اور ایک جگر تھا حسینؑ کا

[illegible]

اعدائے دیں ہنسینگے نہ چلا کے رونیو
زینب ہماری لاش پہ آ کے نہ رونیو

[illegible]

حضرت کے ساتھ خون میں بھرنا نصیب ہو
گودی میں آپکے مجھے مرنا نصیب ہو

[illegible]

غل تھا اگر دو شہید شہ خوش خصال کو
جلدی گراؤ گھوڑے سے زہرا کے لال کو

[illegible]

مانوس تھی جو سبطِ رسالت مآب سے
بالی سکینہ دوڑ کے لپٹی رکاب سے

[illegible]

معشوق کو بھلا کہیں عاشق رلاتے ہیں
بیٹی ہم اپنے بھائی سے ملنے کو جاتے ہیں

[illegible]

[illegible] وہ چھپا [illegible]

[illegible] سب رسول [illegible]

[illegible] ین نبی سے جو پہنا وہ [illegible]

خاکستر [illegible] گلائی [illegible]

در پے اجل ہوئی ہے جو منہ موڑ کر [illegible]

تو اسپ چلا ہے جا نکو سم چھوڑے [illegible]

ہیکل میں اختر و نگی جہاں تسکار تھی

زین اقرہ رکاب مرصع نگار تھی

[illegible] یہ ین سے ہر اک [illegible]

[illegible] تو جامہ [illegible] سے قطع حیا کا

[illegible] پیر کو

[illegible]

بجلی کو اپنی چال سرکہ جا نتا تھا وہ

[illegible] تدم مجا نتا تھا وہ

[illegible] سے قہر [illegible]

[illegible]

[illegible]

جل جائین دشت کوہ اگر شعلہ بار ہون
مین اور کوئی تیغ نہین ذوالفقار ہین

[illegible]

پرتو سے رخ کی مہر فلک کو حجاب تھا
اس دن کو لطف شب ماہتاب تھا

[illegible]

گریان لہو کے اشکون سے گو آج ہی چشم
چشم و چراغ صاحب معراج ہی چشم

[illegible]

کانپا جو کوہ قاف تو پریان اچھل پڑین
دریا سے ڈر کے مچھلیان باہر نکل پڑین

[illegible]

دیکھو نشان سجدہ جبین جناب مین
اختر نے گھر کیا ہے دل آفتاب مین

[illegible]

دل جا بجا الجھتا ہے اُسکی شمال مین
وابستہ جان فاطمہ ہے بال بال مین

[illegible]

کانپے جو ہاتھ برچھیان بڑھ بڑھ کے گھٹ گئین
اللہ ری رعب حق کہ صفین سب الٹ گئین

[illegible]

اس درج سی جو صورت محراب خم ہے
کعبہ پرست کہتے ہین طاق حرم ہے یہ

[illegible]

جلوہ دکھا کے مہر ہوا اپنی شان کا
ہے اسمین اُسمین فرق زمین آسمان کا

وابستہ کیوں شاک حسن کیوں عطا کرو
ایسا ہی تکشہ وہاں ہو تو اسکی ثنا کرو

ہیرے سے بھی سفید و شفاف سوا ہیں
دریائے نور کے گہر بے بہا ہیں

یہ شہ ہر دست پاک شہ کائنات ہیں
وہ زور دست بازو و ہمین ہمہ بات ہیں

لو شمع کی نہ کہیے کہ تشبیہ بد ہے یہ
گلزار رخ شہ میں گل سر سبد ہے یہ

تنویر الف شہر اسی کی صفات ہے
لیلتہ ہزار ماہ سے بہتر یہ رات ہے

وہ ہاتھ جن سے شاہ نے قرآن رقم کیے
ہیہات سار بان نے چھری سے قلم کیے

حال عدم کسی پہ بھلا کب ثبوت ہے
اے دل نہ تنگ ہو یہ مقام سکوت ہے

کٹتی تھی جب کہ تیغ سے گردن جناب کی
صاف آتی تھی رگوں سے صدا آب آب کی

بھرتی ہوا نہ اسکا دم ہر گل پہ طوق ہے
یہ مہر و فاطمہ کی غلامی کا طوق ہے

دیجاتی وہ جو زانو پہ قاتل کے زور سے
زہرا نہ کیوں تڑپ کے نکل آئیں گور سے

پیاسا ہوں تین روز سے اک جام آب دے
یا کچھ مرے سوال میں انکا جواب دے

آیا تجھے نہ رحم محمد کے لال پر
تلواریں زور کی ہیں لہو کے جال پر

مشکلکشا ازل سے شہ حق پرست ہے
اُمت کی مغفرت کا فقط بندوبست ہے

پانی علی کے لال سے پیارا ہوا تجھے
ظالم ہمارا قتل گوارا ہوا تجھے

کہدیں شجر نبی کا یہی نونہال ہے
ہر سنگ دے صدا کہ یہ زہرا کا لال ہے

حیران ہے عقل وصف کرے کیا حسین کا
تصویر ہے تمام سراپا حسین کا

باعث ہے کون سا جو تجھے گھیرتا ہے تو
کیوں دل پہ فاطمہ کے چھری پھیرتا ہے تو

مانگو تو خضر لاکے تجھے جام آب دیں
یا توں ہما میر مروم آبی جواب دیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جس چوب کو مین ہاتھ لگا دون عصا بنے
چاہون تو ذوالفقار ابھی اژدہا بنے

تصدیق لا کلام ہے یان اس کلام کی
بیعت مگر قبول کرو میر شام کی

پستی پہ تیغ رکھتی ہے میری عروج پر
ہشیار اوشریر کہ آیا مین فوج پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فرمانروای کشور دنیا و دین ہین ہم
فضل خدا سے عرش کے کرسی نشین ہین ہم

حق جسطرف ہو دین بھی ہے اسکا ساتھ دین
ایسا نہین کہ ہاتھ مین فاسق کے ہاتھ دین

ڈانٹا جب وہ خاک پہ توسن سے گر پڑا
اٹھا اگر سنبھل کے تو سر تن سے گر پڑا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قطرے کو بے صدف گہر بے بہا کرین
مٹھی مین لیکے خاک کو رشک طلا کرین

مر کر بھی راہ حق کی ہمین جستجو رہے
کٹ جائے سر سے سر تو بدن قبلہ رو رہے

چادش بھاگ بھاگ کے روپوش ہو گئے
گرد لکیت مارے خوف کے خاموش ہو گئے

[illegible]

تلوار تھی کہ فوج پہ قہر خدا چلا
گویا زبان نکالے ہوئے اژدہا چلا

[illegible]

ہیبت یہ تھی دلوں پہ امام دلیر کی
روباہ جیسے ڈرتے ہیں آمد سے شیر کی

[illegible]

نازل جفا شعاروں پہ خالق کا قہر تھا
لہر اسکی تھی غضب کی قیامت کا زہر تھا

[illegible]

پھر خاک سے تڑپ کے جو نکلی تو برق تھی
آہن میں تھی کبھی تو کبھی تن میں غرق تھی

[illegible]

ہر سمت تھیں جو امن کی راہیں کمیں ہوئیں
گوشوں کو ڈھونڈتی تھیں کمانیں چھپی ہوئیں

[illegible]

لپٹیں یہ تپ کے کہ زرہ پھاڑ کر گیا
ڈھالوں نے خود لعینوں کو اپنا سپر کیا

[illegible]

اُس تیغ کی نظر میں سپہ کس سما گئی تھی
چار آئینہ میں عکس کی صورت در آئی تھی

[illegible]

دل کانپتے تھے زلزلہ چودہ طبق میں تھا
خود میں نہ تھی وہ غرق مہ نو شفق میں تھا

[illegible]

ہر جا پڑے تھے تیغ سے بھالے گڑے ہوئے
تھے صفحۂ زمیں پہ رسالے کٹے ہوئے

ہر سو صفیں الٹ گئیں آفت بپا ہوئی
تلوار کیا چلی کہ قیامت بپا ہوئی

ماری کے ہوش اڑ گئے دم بند ہو گیا
دو ہو کے گرز خاک کا پیوند ہو گیا

دشمن پہ گر کے گرتی ہے برق اجل کہیں
قبضہ کہیں تھا تیغ ستمگر کا پھل کہیں

سرکش تھا کینہ جو تھا لعین تھا لئیم تھا
فوج ستم میں سب سے لحیم و شحیم تھا

بجلی سی اس پہ تیغ امام زماں گری
دو تین ہاتھ اڑ کے زمیں پہ سناں گری

تن کا طلسم کھول کے فرصت قضا نے دی
غل تھا کہ فتح دلبر مشکل کشا نے دی

نانا جو اسے گرز برابر سے لوٹ کر
مولا نے مسکرا دیا گھوڑے کو روک کر

زہرا پکاری صدقے تیری بھوک پیاس کے
حیدر نے دی صدا کہ شارا [illegible] اس کے

کہتا تھا شمر سے کہ تجھے چین خاک ہو
کچھ فکر کر کہ دلبر زہرا ہلاک ہو

[illegible]

قرغہ کرین قوی تن و سرکش حسین پر
خالی ہوون ساری فوج کی ترکش حسین پر

[illegible]

تیغوں میں ہیں دلیر تو تیروں میں شیر ہیں
چاروں طرف کٹے ہوئے تیروں کے ڈھیر ہیں

[illegible]

ہونٹوں پہ تھی زبان دل و جان مرتضیٰ
تیورا گیا تھا شیر نیستان مرتضیٰ

[illegible]

شاید پسند ہے تمھیں چھننا حسین کا
تیروں سے چھانتے نہیں سینا حسین کا

[illegible]

لشکر کا ابر چھا گیا زہرا کے ماہ پر
تیروں کا مینھ برسنے لگا بے گناہ پر

[illegible]

بے چین روح سید لولاک ہو گئی
تیغوں سے مصطفیٰ کی قبا چاک ہو گئی

[illegible]

گوشوں میں چھپتے پھرتے ہیں رخ پھیر پھیر کے
زخمی حسین کو نہ کیا گھیر گھیر کے

[illegible]

زخمی تمام بازوئے پر نور ہو گئے
تیروں سے استخوان بدن چور ہو گئے

[illegible]

تیغوں سے بند بند جدا تھا جناب کا
شیرازہ کھل گیا تھا خدا کی کتاب کا

[illegible]

عش میں ستمگروں نے جو پایا حسینؑ کو
نوکوں سے پرچھیوں کی گرایا حسینؑ کو

[illegible]

آ سدم غم و الم کی گھٹا دل پہ چھائی ہے
شاہد مری بہن مرے رونے کو آئی ہے

[illegible]

سب گھر یہ بیکس و مغموم رہ گئی
دیدار بھی آپ کے محروم رہ گئی

[illegible]

بھائی کے غم سے دل کو بہن کے نہ کل پڑی
پردا اٹھا کے دختر زہرا نکل پڑی

[illegible]

آواز اسکی رونے کی گردونِ بریں تک
ہائے حسینؑ کہتی ہوئی دوڑی آتی ہے

[illegible]

پر دیپے منہ نکالے تھو ... کو تکتی ہے
تھا ہوں اپنے بین کر سکتی بلکتی ہے

[illegible]

اکبر تھا ظالموں کو ذوالفقار سے
بابا خدا کے واسطے نکلو مزار سے

[illegible]

ہلتا نہیں ہے شام کا لشکر میں کیا کروں
نیزوں سے رو کتے ہیں تماشا میں کیا کروں

[illegible]

نانا کو دمبدم شہ دین یاد کرتے تھے
محبوب والجلال سے فریاد کرتے تھے

۱۱۰

مولا جناب شمر ستمگار دیکھیے

[illegible]

بابا ہمارا آخری دیدار دیکھیے

بیٹی جگر پہ خنجر خونخوار دیکھیے

کیا ہے کہ آپ مرقدِ انور میں سوتے ہیں
ہم تین دن کے تشنہ دہن ذبح ہوتے ہیں

۱۱۱

خاتونِ حشر نے یہ صدا دی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ماتم تمہاری لاشہ پہ برپا کرونگی میں
پیٹونگی خاک اڑاؤنگی تڑپا کرونگی میں

۱۱۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اکسیر ہے حسینؑ کی دار الشفا کی خاک
خالق تجھے نصیب کرے کربلا کی خاک

۱۱۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پرسا ترا ملک بھی دینے کو آئے ہیں
جنت سے انبیا ترے لینے کو آئے ہیں

۱۱۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پیدا کٹی رگوں سے یہ اس دم صدا ہوئی
شکر خدا کہ نار سے امت رہا ہوئی

۱۱۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قطعہ

[illegible]

[illegible]

۹۱ [illegible]

دیکھے ہوا سے طبع دو دستی کو دم بھی
دے طبع کو وہ اوج کہ پستی کو دم بھی

۹۲ [illegible]

ہر بات نئی مدح شہنشاہ کی نکلے
تصویر کے لب سے بھی صدا واہ کی نکلے

۹۳ [illegible]

مقبول ہو گر بزم عزا سے شہ دیں میں
ملجائے کسی بیت پہ گھر خلد بریں میں

۹۴ [illegible]

حسرت ہے کہ نسیاں ہو خجل فیض قلم سے
دُرریز ہو میری بھی زباں تیرے کرم سے

۹۵ [illegible]

معلوم فصاحت کا طریقہ نہیں مجھکو
مداحیٔ مولا کا سلیقہ نہیں مجھکو

۹۶ [illegible]

خوں ہوتا ہے ہر وقت جگر فکر سخن سے
حوروں کے لیے لعل اگلتا ہوں دہن سے

۹۷ [illegible]

غل ہو کہ یہ لہجہ کی طلاقت نہیں دیکھی
ہمنے یہ فصاحت یہ بلاغت نہیں دیکھی

۹۸ [illegible]

ہے عین کرم چشم عنایت جو ادھر ہے
احباب کو عزت مری منظور نظر ہے

۹۹ [illegible]

عاجز تھے کہ اعجاز بیاں چاہیے اسکو
اللہ و محمد کی زباں چاہیے اسکو

۱۰

[illegible]

ہیں اور بنا سبطِ رسولِ عربی کی
ہے یہ برکتِ نامِ حسین ابن علی کی

۱۱

[illegible]

جو اس پہ مرے زندۂ جاوید وہی ہے
نقش اس کا ہو جس قلب پہ خورشید وہی ہے

۱۲

[illegible]

صد پارہ ہو ماتم میں شہِ جن و بشر کے
کیا دور ہے ٹکڑے ہوں جو کل آئیں جگر کے

۱۳

[illegible]

صابر رہے اس ظلم پہ یہ کام ہے کس کا
مظلوم حسین ان کے سوا نام ہے کس کا

۱۴

[illegible]

قطرے کے عوض تشنہ جگر لیتے ہیں کوثر
دیتے ہیں ادھر اشک ادھر لیتے ہیں کوثر

۱۵

[illegible]

راغب کبھی نعمت پہ دل اصلا نہیں ہوتا
جس نے وہ پیا پھر کبھی پیاسا نہیں ہوتا

۱۶

[illegible]

پیاسے نہ رہے جو کہیں عشق ولی ہے
ای بادہ کشو ساقیٔ گلفام علی ہے

۱۷

[illegible]

پانی انھیں دیتے ہیں جو کہ سعید ازلی ہیں
باقی ہیں عزادار حسین ابن علی ہیں

۱۸

[illegible]

جیتے ہیں جو غم کرتے ہیں تو بکا کر کے [illegible]
رو رو کے اب موتیوں کو بھر کے [illegible]

۳۹

[illegible]

ہوتی ہیں غنی عشق امام ازلی میں
کیا فیض ہے دربار حسین ابن علی میں

۴۰

[illegible]

گر ہوگی تو خشکی میں تری ہوگی اسی سے
عقبے کی جو ہے کشت ہری ہوگی اسی سے

۴۱

[illegible]

ہر فصل میں یاں نفع ہی نقصان نہیں ہے
حاصل ہے جو اسکا چمن خلد بریں ہے

۴۲

[illegible]

فردوس بھی مشتاق ہے اس آب رواں کا
یاں اشک ہے واں عطر ہے حوران جناں کا

۴۳

[illegible]

کہتے ہیں ملک صاحب تاج کا در ہے
ہے عرش کو دعوی کہ مرے تاج کا در ہے

۴۴

[illegible]

ہے مملکت روم جو سلطان کے عمل میں
پتھر کا ہی اک شیر وہاں شعب جبل میں

۴۵

[illegible]

دھیان آتا ہی درد جگر شیر خدا کا
سب کرتے ہیں ماتم پسر شیر خدا کا

۴۶

[illegible]

سنکر یہ صدا ہو گئے ٹکڑے جگر دن کے
رونے لگے نوحہ یہ سب ان جانوروں کے

۴۷

[illegible]

جنات ہیں حوریں ہیں ملائک ہیں بشر ہیں
شبیر کے ماتم میں یہ سب خاک بسر ہیں

[illegible]

[illegible]

پیدا ہوئے جب اور فزوں غم ہوا انکا
دنیا میں اسی روز سے ماتم ہوا انکا

[illegible]

شام شب غربت جو بیاباں میں آئی
اس دشت سے ماتم کی صدا کان میں آئی

[illegible]

آپس میں تھا ہلکہ بھی حسرت ہی بکا کی
مجلس یہ میں جلو تم شاہ شہدا کی

[illegible]

کرنے کو سب آنکھوں سے بھگو دیتے تھے شبیر
جب وقت تھی ہاں آپ بھی رو دیتے تھے شبیر

[illegible]

ہے سب پہ ستم جان پہ تعلیمی آہ جو تھی
سب پہ وہ ترا جسم وہ ماہ میں فرزند کی

[illegible]

انساں نہ تم انکھیں ہیں نہ دیکھو گے کسی کا
آنسو روتے ہیں یہ سبط رسول عربی کا

[illegible]

یہ اشک کسی آنکھ سے رکتے نہیں دیکھا
اس سینے کو اس آگ سے پھکتے نہیں دیکھا

[illegible]

گھر جل گیا یہ آگ لگی وار چمن میں
فریاد کہ زینب کہ بندھے ہاتھ رسن میں

[illegible]

حیرت ہوئی تھا یہ رنج درویش غنی سے
وہ رنج زیادہ تھا عقیق یمنی سے

[illegible]

تلنے لگے افلاک اڑی خاک زمیں سے
میں ذبح ہوا خون گلو سے شہ دیں سے

[illegible]

جبتک کہ فنا یہ فلک پیر نہوگا
پنہاں کبھی خون شہ دلگیر نہوگا

[illegible]

گر جھک کے وہ لپٹے تو صد پاش نکھا
دکھاگئے گرد نہ ہوسکے اس کو دیکھا

[illegible]

مدت تک اسی رنگ سے معلوم ہوا کی
پھر ہو گئی معدوم یہ قدرت ہے خدا کی

[illegible]

انبار تھا لاشوں کا عجب کیفیت تھا
سرو چمن فاطمہ خاموش کھڑا تھا

[illegible]

وہ دھوپ پڑے جسپہ کہ پھر شام نہ ہو
نکلے کوئی تو سامنے سے تو سر سام ہوا

[illegible]

پگھلا نہیں دل اس کا کبھی درد کسی پر
یہ تیغ ہے رہ گیا ہے بس اور سبط نبی پر

[illegible]

خون تھا کبھی آنکھوں میں کبھی لخت جگر تھا
لشکر تھا نہ بھائی تھے نہ بھتیجے نہ پسر تھا

[illegible]

حق یہ ہے کہ اس صبر و رضا سے وہی ہیں گو
خالق نے جسے حیدر سے دلاور کا جگر دو

[illegible]

خنجر وہ ستم کے ہین صف فوج عدو مین
پیوست جو دم معرکہ مچھلی سے لہو مین

[illegible]

سینہ ظلم کا تیر دن کی بوچھار نہین ہے
ہے ہے کوئی سید کا مددگار نہین ہے

[illegible]

دوری مجھے قدمون کی بہت شاق ہے بھائی
مظلوم بہن آپکی مشتاق ہے بھائی

[illegible]

آفت کی گھٹا ہے کہ بڑھی آتی ہین فوجین
تلوار لیے منھ پہ چڑھی آتی ہین فوجین

[illegible]

فوجین ہین مقابل اسد حق کے اسد سے
جنبش بھلا کیے اٹھے ہین علی صفدر کی لحد سے

[illegible]

جوش آ گیا رونے کا جگر رہ گئے ہل کے
دو ابر تھے گویا کہ برسنے لگے مل کے

[illegible]

مولا کی غریبی پہ فدا ہوتی ہے فضہ
[illegible] فضہ

[illegible]

لشکر خبر لو کہ لبون پر مرا دم ہے
للہ ادھر آؤ تمھین اکبر کی قسم ہے

[illegible]

یہ کہتے تھے تاہو ہوا جدا نسبت علی سے
وہ کہتی تھی میں آئی [illegible] علی سے

جنت کی طرف ساتھ تجھے لے کے سدھارو
جاتے ہو تو زینب کو کفن دے کے سدھارو

ڈھونڈھو ں تمھیں کیونکر جب جانا نہیں ملتا
کس گھر میں ہو مہمان کہ آنا نہیں ملتا

بانو تو انھیں دی چکی دلبند کا پیارا
اب آپ اسے دیتے ہیں فرزند کا پیارا

صورت یہ نہ دیکھے گی جہاں جائیگی زینب
اب آپکو دنیا میں کہاں پائیگی زینب

بیدم ہوئے یوں خاک پہ تا دیر تڑپ کے
جسطرح کہ جنگل میں مرے شیر تڑپ کے

تصویر کدھر چھپ گئی اے ماہ تمھاری
ہم باندھے کمر دیکھتے ہیں راہ تمھاری

رخساروں کو اشکوں سے بھگونے لگی بانو
چہرہ پہ ردا ڈال کے رونے لگی بانو

روتے تو کلیجہ سے لگا لیجیو بیٹا
ڈھلکی ہوئی گردن بھی دکھا دیجیو بیٹا

دن بھر تو مسافر پہ مصیبت کے تعب ہیں
جب طے ہوئی منزل تو پھر آرام کی شب ہیں

[illegible]

مشتاق ہین مرنے کے اب اکدم نہ جئینگے
بے اکبر مہرو سے ملے ہم نہ جئینگے

[illegible]

صابر رہو گر غم سے کلیجہ بھی لہو ہو
حسن نبی کی بیٹی ہین یہ تم اُسکی بہو ہو

[illegible]

فرمایا کہ ماتم مین ہر اک خاک بسر ہے
ای جان پدر کچھ تمھین گھر کی بھی خبر ہے

[illegible]

[illegible] کا لہو جسم سے بہہ جائیگا
اسوقت جو موت آئیگی تو پردہ مرا رہجائیگا

[illegible]

زندان مین بھی کچھ شکوہ بیداد نہ کیجیو
خالق سے کبھی ظلم کی فریاد نہ کیجیو

[illegible]

نکلوگے گرکی [illegible]
کاٹوگے سفر سو جے [illegible]

[illegible]

بیمار کو لیکر کدھر اس بن [illegible] رہو نہین
وزرات جو غش رہتا ہے کیا اسکے کہو نہین

[illegible]

وہ صاحب آزار مسیحائے زمان ہے
بانو وہ مرے بعد امام دو جہان ہے

[illegible]

ہنگام مدد صاحب آزار ہوئے ہم
افسوس عجب وقت مین بیمار ہوئے ہم

[illegible]

بیماری کے عالم میں یہ عالم نظر آیا
جب آنکھ کھلی سامنے ماتم نظر آیا

[illegible]

گھر جلنے میں گر تم کو جلال آئیگا بیٹا
امت کا بنا کام بگڑ جائیگا بیٹا

[illegible]

دشمن سے برا ہو نہ برائی ہو اسی میں
تم قید ہو امت کی رہائی ہو اسی میں

[illegible]

اس طرح کی بھی بے خبری ہو نہ کسیکو
پرسا دیا اٹھ کر نہ بہن کو نہ چچی کو

[illegible]

آزاد ہوں گو قید ہوں یہ زنجیر بڑی ہے
تھرّاتے ہیں صابر بھی یہ وہ کڑی ہے

[illegible]

جو بوجھ ہے تم پر وہ قوی سے نہ اٹھیگا
تم سے نہ اٹھا جب تو کسی سے نہ اٹھیگا

[illegible]

اُف کچھ نہ کیا گر آگ سے برباد ہوا گھر
لازم ہے تمھیں صبر کہ صابر کے پسر ہو

[illegible]

سختی میں دل اُن کے کبھی بھاری نہیں ہوتے
آروں سے بھی چیریں تو وہ عاری نہیں ہوتے

[illegible]

کوشش میں کمی ہوگی نہ حضرت کی طرف سے
ہمت مری جانب سے مدد اُسکی طرف سے

سرکار درسجدہ شہ لولاک کا پردا
اونچا ہوا بیت الشرف پاک کا پردا

پر کھولدیے قدسیون نے سرور دین پر
چھڑکاؤ کیا خضر نے اشکون سے زمین پر

گہ یان کبھی وان وقت سواری نظر آیا
اڑتا ہوا شاہین شکاری نظر آیا

بالا ہے ترا حسن حسینان چگل سے
مشتاق ہین سب جلد نکل پردہ دل سے

بچھڑا وہ سلیمان جہان المحرم سے
پرنور ہوا خانہ زین انکے قدم سے

پرنور ہے سب دشت صباحت سے جبین کی
خورشید لرزتا ہے جلالت سے جبین کی

دکھلا تصویر قدرت باری کا مرقع
ہان کھینچ شہ دین کی سواری کا مرقع

ساتھ اسکے کبھی سایہ کو رہتے نہین دیکھا
دریا کو کبھی [illegible]

سہہ بار جو سے تیغ کی فر دل کھاٹ ہا
تلوار وہ نہین دیکھے تو کوئی کاٹ ہمارا

[illegible]

بو آئی ہر نافے کی دماغ کو دمہ مین
باندھے ہو کسی مشک نے زلف اپنی گرہ مین

[illegible]

یہ صبر یہ صدمہ دل ایوب سے ہوگا
یوسف سے بچھڑ جانے کو یعقوب سے ہوگا

[illegible]

قاتل نے گلا شیر خدا تیغ سے کاٹا
سینے پہ قدم رکھ کے گلا تیغ سے کاٹا

[illegible]

تیور سے نمایاں ہے غضب رب صمد کا
گردش نہیں پتلی کی ٹھلنا ہے اسد کا

[illegible]

بیتاب ہے بجلی بھی عجب تاب ہے اس مین
پوچھے کوئی کوثر سے کہ کیا آب ہے اس مین

[illegible]

ان پاؤں کو پہنچے نہ کبھی ہاتھ کسی کے
جنبش مین بنی گرد ہے دامن مین علی کے

[illegible]

زیبا ہے جو نجم فلک آرا اسے کہیے
خورشید کے طالع کا ستارہ اسے کہیے

[illegible]

پنجہ ہے یہ بیشک اسد اللہ کا پنجہ
ہاتھ آیا ہے ضیغم کو ید اللہ کا پنجہ

[illegible]

بے طے کیے منزل کو مسافر نہیں رکتے
جب تیغ علم کر کے بڑھے پھر نہیں رکتے

[illegible]

ہم وہ ہیں کہ جب کھیت میں گر پڑتی ہیں لاکھوں
تینوں کو چبا جاتے ہیں دانتوں سے پکڑ کر

[illegible]

الٹا ورق اک آن میں جو صفحہ اجل کا
جب آئی قلم پھر گیا چہرہ پہ اجل کا

[illegible]

رو گا نہ گیا غیظ الٰہی کے بشر کو
تلوار ذکی منہ پھر گئے دم بھر میں ادھر کو

[illegible]

اس ظلم کی اک دم میں سزا دیتا ہوں تم کو
جلوہ حق و باطل کا دکھا دیتا ہوں تم کو

[illegible]

تلواریں لیے گھاٹ کو پھر نظر آئے
اڑتے ہوئے علموں کے پھریرے نظر آئے

[illegible]

غصے میں جب کھا گئی لب چاٹ کے اٹھی
دم لیکے لہو پی کے گلا کاٹ کی اٹھی

[illegible]

یہ تیغ بلانوش ہے کھا جائے گی تم کو
خیبر کی خبر ندر میں آجائے گی تم کو

[illegible]

فرق آ گیا غصے سے سمند ذکی تکو میں
ہر تن کا لہو چھپنے لگا ڈھکر کر [illegible]

[illegible]

دوزخ کی طرف بھاگتی تھی سوچ نکلکے
سرکش کوئی بچتا ہی نہ تھا منہ سے اجل کے

[illegible]

گرمی سے لہو تن کا جلا دیتی تھی شمشیر
کیا دم تھا کہ لوہے کو گلا دیتی تھی شمشیر

[illegible]

اسکی صفتیں قاف سے تا قاف ہوئی ہیں
صفین کی دم بھر میں صفیں صاف ہوئی ہیں

[illegible]

تیلی کو ظفریاب ہر اک باب میں دیکھا
پلکوں نے جھپکنا نہ کبھی خواب میں دیکھا

[illegible]

کس غول میں شمشیر جہانسوز نہیں تھی
جس کھیت میں توسن تھا نہ بجلی بھی وہیں تھی

[illegible]

ڈوبا وہ مسافر جو قریں گھاٹ کے آترا
دیانی وہ کہ اترا تو گلا کاٹ کے اترا

[illegible]

بازو کی ضیا مہر کی تنویر سے پوچھو
اس ہاتھ کے جوہر اسی شمشیر سے پوچھو

[illegible]

چہرہ پہ تہمتن بھی سپر لے نہیں سکتا
لاکھوں میں جواب اسکا کوئی دے نہیں سکتا

[illegible]

یوں کہتا ہے جوہر کہیں شمشیر خدا کا
یا ہاتھ ہے شمشیر کا یا شیر خدا کا

[illegible]

سینہ میں بہادر ہیں ولی ابن ولی ہیں
رفعت میں محمد ہیں شجاعت میں علی ہیں

۱۱۰

[illegible]

ڈھلنے میں اندھیرا ہے گئے اور ضیا ہوئی
خورشید میں تارے ہیں سحر زیر ہوئی

۱۱۱

[illegible]

مقتل کی زمین خون سے گلرنگ ہو گئی
دونوں کو یہ اک آن میں [illegible] رنگ ہو گئی

۱۱۲

[illegible]

جن ڈرتے ہیں جس سے یہ وہ آشوب جہاں ہے
کہتی ہے اجل بھی کہ عجب آفت جاں ہے

۱۱۳

[illegible]

دشمن کو نہ چھوڑے یہ سپاہی کے چلن میں
کچھ ایک طریقہ نہیں سو ڈھنگ کے فن میں

۱۱۴

[illegible]

چلّوں میں کشش تھی نہ کمانداروں میں دم تھا
تلوار سے اک اک شجر تیر بھی قلم تھا

۱۱۵

[illegible]

اڑ کے ہوئے تنہا نہ سر آتے تھے زمیں پر
کشتے بھی تڑپتے نظر آتے تھے زمیں پر

۱۱۶

[illegible]

اک حشر بپا تھا اُدھر و اِدھر یہ ہول کی تھا
آفت تھی کہ مردے بھی لرزتے تھے کفن میں

۱۱۷

[illegible]

لاکھوں میں کسی نے نہ اسے گھر کے دیکھا
بسمل تھا وہیں وہ جسے منہ پھیر کے دیکھا

۱۱۸

[illegible]

سب فوج کے سر کٹ کے تباہی میں پڑے ہیں
منہ دیکھتا ہے الیاس رہ پوش کھڑے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پر یاد رہے وقت زد و کشت نہ چھینا
ہاں شرط یہی ہے کہ پس پشت نہ چھینا

یاد اس میں تن چور تھے بیدادگروں کے
گھوڑوں کے قدم پھرتے تھے کاسوں پہ سروں کے

چار آئینہ طالب تھا کہ چھاتی مری چھنجائے
وہ دھڑکا ہے کہ کچھ جان پہ سید کی نہ بن جائے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بن بن کے چلی جب تو سپر کٹ گئے بن کے
تن تن کے جدھر آگئی پشتے ہوئے تن کے

شہباز کا اڑنا ہے نگاہ ور نہیں اڑتا
اڑتا ہے پر اتنا کوئی لبے پر نہیں اڑتا

بازار اجل گرم ہے میدان وغا گرم
دن گرم زمین گرم لہو گرم ہوا گرم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جو تحمل ستم ہیں وہ نہ پھولے نہ پھلینگے
نعل اسکے سر وہی کس طرح سر پہ چلینگے

رہ جاتا تھا تک تک کر فلک نیلوفری کو
کس شیشے میں عاقل نے اتارا ہے پری کو

بجلی نہ جلا دے یہ جلا جل کو خطر تھا
پھک جائیں نہ اس آگ میں قرنا کو ڈر تھا

[illegible]

جھپکی نہ پلک ان کی یہ تیلی میں در آئی
نکلی ہوئی آنکھ اسکی سنان پر نظر آئی

[illegible]

مشہور جہان آپ کے نانا کا کرم ہے
بس رو کیے تلوار کہ اب نا تو ہیں ہم

[illegible]

دریا کی طرف پیاس میں آئے نہیں تھے
قیدی نہیں اور پھر مجھے جانے نہیں دیتے

[illegible]

زور اسد حق کا تکان شہ دین میں
ٹپکا جیسے وہ گر کے گیا اگر کے ہیں من میں

[illegible]

جیتے نہ بچینگے جو رحمت پہ نظر کی
دیکھی نہیں جاتی چمک اب تیغ دو سر کی

[illegible]

تربت نہ ملی روضۂ شاہ مدنی میں
لکھی تھی مری موت غریب الوطنی میں

[illegible]

نامی جو دلاور تھے جگر ہل گئے انکے
سب خاک میں اقبال و حشم مل گئے انکے

[illegible]

رو کے مجھے کیا منہ پسر سعد نحس کا
جد کس کا ہے یہ واسطہ تم دیتے ہو کسکا

[illegible]

کھویا ہی تمھیں دین سے دنیا طلبی نے
کاٹو اسے جس حلق کو چوما ہے نبی نے

[illegible]

بیکسی عون کو آرا ستم و جبر کرونگا
جو منھ سے کہا بس وہ کہا صبر کرونگا

[illegible]

اب خوف ہے زیست سے بیزار ہین شبیر
لڑنے کی نہین صادق الاقرار ہین شبیر

[illegible]

نرغے سے یہ مظلوم نکلنے نہین پاتا
بچہ مرا گھوڑے پہ سنبھلنے نہین پاتا

[illegible]

اب شام کو زہرا وپیمبر سے ملون گا
شادی ہے کہ مرکر علی اکبر سے ملون گا

[illegible]

قابو مین رہا ہاتھ نہ ادھر کا نہ ادھر کا
پرزے ہوا تن مصحف ناطق کی سپر کا

[illegible]

یہ ظلم وستم دوش محمد کے مکین پر
کیا منھ سے نکالون کا اگر عرش نہ بیٹھے

[illegible]

مشتاق شہادت ہوسے لشکر کو بھگا کر
خود جھک گئے تلوار کو ہرنے پہ جھکا کر

[illegible]

گردن پہ کبھی زخم کبھی تیر جبین پر
سر تھا کبھی سینہ پہ کبھی دامن زین پر

[illegible]

کیون پیٹنے والون کو نہ بجلی سی بات
شبیر تڑپتے گئے پانی کو جہان سے

افسوس سلمان تھے سب لشکر کین
مارا نہ محمد کے نواسے کو زمین مین

واجب ہے کہ ماتم تو بپا کرین مولا
اسوقت مین رونے کے سوا کیا کرین مولا

غربت کا سفر راہ نئی لوگ نئے ہین
تنہا مسافران روتے ہوے لٹے گئے ہین

[illegible]

کیا نہ ہوئی گا خدا داد نبی زادی کی
کو نسے جرم پہ گھر کی مری بربادی کی

[illegible]

مر گئے دم تو نہ تھا پانی کی شہید پیاسی
میرے بچے کی زبان منھ سے نکل آئی تھی

[illegible]

گھر سے زینب نکل آئے تو دولانا اسکو
خون میں ڈوبا ہوا سر شہ کا دکھانا اسکو

[illegible]

کاکل گیسوے پر درد کے صدقے زہرا
اس لب خشک و رخ زرد کے صدقے زہرا

[illegible]

کبھی اٹھتی ہوں کبھی خاک پہ گرتی ہوں میں
نیم بسمل سی تڑپتی ہوئی پھرتی ہوں میں

[illegible]

سم اسپان سے زمین دشت کی تھراتی تھی
اک گھٹا ظلم کی خیمہ پہ چلی جاتی تھی

[illegible]

ریت جم جم گئی ہے دشت کی ان آنکھوں پر
فاطمہ پیار سے منھ ملتی تھی جن آنکھوں پر

[illegible]

غم نہ تھا عترت اطہار کی بربادی کا
فوج کو حکم دیا خیمہ کی تاراجی کا

[illegible]

ہائے ہم آج گرفتار ستم ہوتے ہیں
جنکے پردہ تھا وہ مقتل میں پڑے سوتے ہیں

[illegible]

بھیڑ نا مجمع عوام کی دیکھ کے گھٹتا ہوگا
مگر اس صاحب آزاد کا جی گھٹتا ہوگا

[illegible]

ڈر ہے اب کیا کہ ہوا قتل شہ بے سر و پا کا
پھونک دو آتش بیداد سے گھر زہرا کا

[illegible]

تھا یقین سب کو کہ حق سے نہ ٹلینگے ظالم
اب کوئی دم میں ہمیں قتل کرینگے ظالم

[illegible]

گو ستمگاروں سے [illegible]
زخمی نیزوں کی سنانوں سے کیا تھا [illegible]

[illegible]

ایک پردیسی کی قضا تو ہمیں لگا [illegible]
[illegible] اختیار [illegible] جلاتی [illegible]

[illegible]

حرم شاہ میں کچھ اور کیا باقی ہے
سر پر رانڈوں کے اب ایک ایک ردا باقی ہے

[illegible]

تھم گھٹتا تھا کہ رحم اپنے نہ کھائیں گے عدو
تا ان نیزوں سے نکل جائینگے نیا نے کو

[illegible]

[illegible] تھا ملوث خاک پہ [illegible]
تھرتھراتی ہوئیں نیچے [illegible]

[illegible]

قتل وارث ہوئے دہشت ہمیں کیا انکی ہے
[illegible] رو کے یہ چلائیں سزا انکی ہے

[illegible]

مثل خورشید تھا اک زار و حزیں کا نپتی تھی
اسطرف خاک پہ لاشِ شہِ دیں کا نپتی تھی

[illegible]

ہاں اک دوزخ و جنت ہے وہ مجبور نہیں
گر قیامت ابھی آجائے تو کچھ دور نہیں

[illegible]

منھ سے بولو نہ اگر بھائی ہے پیارا زینب
آزماتا ہے خدا صبر تمھارا زینب

[illegible]

غضب حق سے کہاں بچکے نکل جاؤ گے
آہ گر ایک کرونگی میں تو جل جاؤ گے

[illegible]

سخنِ شکوہ کبھی لب پہ نہیں آنے کا
دھیان یاں اُمتِ عاصی کی ہے بخشانے کا

[illegible]

ہے ستم سہنے کو خالق نے بنایا ہمکو
نہ ردا تم کو میسر ہے نہ سایا ہمکو

[illegible]

چھین کر زیور و زر پھر ہمیں قید کئے دیتے ہو
اک ردا باقی ہے سو اس کو بھی لیئے لیتے ہو

[illegible]

اُسکی بیٹی کی ردا چھین کے کیا پاؤ گے
آج کے ظلم کی محشر میں سزا پاؤ گے

[illegible]

غم تو یہ ہے جو ردا چھینی نہ جاتی بھائی
آپ کے لاشہ بے سر پہ اوڑھاتی بھائی

[illegible]

ہے رخ زرد سے اشکوں سے گریباں تر ہے
سانس لیتا ہے تو آتی ہے صدا سینے سے

[illegible]

لونڈیاں بھی نہیں کوئی نگہبانی کو
ام کلثوم سر پیٹتی ہیں [illegible] کو

[illegible]

بخدا سلسلۂ صبر کا پابند ہوں میں
طوق منگوا کے پہنا دو تو رضامند ہوں میں

[illegible]

کون اب ہے کہ جو آئیگا مددگاری کو
اسی بستر پہ کرو قتل اس آزاری کو

[illegible]

گرد ڈیرے رکھے خیام شہ والا تم نے
[illegible] رانڈوں کو پیچھے نکالا تم نے

[illegible]

شور و غل تھا انھیں خاصان الٰہی میں
صبر پہ ہے اسے تسلیم و رضائے الٰہی میں

[illegible]

آپ مر جائیگا مہلک اسے بیماری ہے
رحم کر رحم کہ مظلوم ہے آزاری ہے

[illegible]

تھرتھراتا ہے بدن ضعف کا یہ عالم ہے
ایسے بیمار کو کیا قید کا صدمہ کم ہے

[illegible]

تھی سواری جو شۂ تشنہ جگر کی خاطر
ماں گری پڑتی تھی اس شیر [illegible] کی خاطر

[illegible]

غم سے بیٹو نکے ہے یہ رنج زیادہ مجکو
دو سواری اسے لیجاؤ نہ پیادہ مجکو

[illegible]

سفر شام ہے در پیش خبر ہے کہ نہین
حاکم شام کا کچھ خوف و خطر ہے کہ نہین

[illegible]

ہو گیا زخم کلیجہ مین مرے آپکا داغ
کسی فرزند کو دیوے نہ خدا ایسا داغ

[illegible]

بیڑیان بھاری ہین کا ہیکو چلا جائیگا
چھوڑ دو ہاتھونکی رسی کہ غش آجائیگا

[illegible]

ناگہان قتل کا میدان نظر آیا اُسکو
مقتل شاہ شہیدان نظر آیا اُسکو

[illegible]

آسرا ہے نہ چچا اور کسی بھائی کا
کوئی پرسان نہین بابا کی مرے جانی کا

[illegible]

بھائی اس پیار پہ اس رحم پہ قربان ہو جاؤ
تم دعا مانگو کہ مشکل مری آسان ہو جاوے

[illegible]

ساربان آ سر اقدس پہ سلام آیا ہے
طوق پہنے یہ رسن بستہ غلام آیا ہے

[illegible]

ہوش آیا تو پکاری کہ مین واری بھیا
سر برہنہ یہ بہن بھی ہے تمھاری بھیا

[illegible]

کل تلک کھلی تھی پردیسے باہر زینب
جلوۂ عام میں ہے آج کھلے سر زینب

[illegible]

کچھ کرو فکر کہ جاتا ہو زن سے میرا
دم کسیطرح نکل جائے بدن سے میرا

[illegible]

زرِ دم آنکھوں پہ ہی یان تک تو میں دبی بابا
آج میں صبح سے دم بھر نہیں سوئی بابا

[illegible]

دفن لاشوں کو تمکار دے نکلے ہوتے دیکھا
ہاے اس جلتی زمین پر تمھیں سوتے دیکھا

[illegible]

لائی قسمت مجھے لاشے پہ تمھارے بابا
مر گئے چھوڑ کے مجکو مرے پیارے بابا

[illegible]

بلکہ جس دم مرا خنجر سے گلا کٹتا تھا
تیرے رونے کی صدا سنکے جگر پھٹتا تھا

[illegible]

صدمے جاؤں ہتم شبر لعین تو دیکھو
نیل بازو پہ ہیں رسی کے یہ بازو دیکھو

[illegible]

اسکو بلوایئے دُر میرا اُتارا جس نے
میں بتاؤنگی طمانچہ مجھے مارا جس نے

[illegible]

سنکے یہ بیٹھتی تھی کوئی کوئی روتی تھی
لاش سرور سے سکینہ نہ جدا ہوتی تھی

۵۵

[illegible]

سب کو تم جانے دو میرا [illegible]
لاش کے پاس بیٹھی للہ مجھے رہنے دو

۵۶

[illegible]

رو کے چلائی کہ کیا آپ پڑے سوتے ہیں
دیکھو بابا یہ سکینہ پہ ستم ہوتے ہیں

۵۷

[illegible]

یاں بھی مر جاؤنگی واں جا کے بھی مر جاؤنگی
شام میں باپ کی لاشے کو کہاں پاؤنگی

۵۸

[illegible]

نظر لطف شہنشاہ امم کافی ہے
مدت العمر کو بس ایک یہ غم کافی ہے

سلام

۱ [illegible]

۲ [illegible]

۳ [illegible]

۴ [illegible]

۵ [illegible]

۶ [illegible]

۷ [illegible]

[illegible]

[illegible]

اک جوان غیرت یوسف ہے یہ آزاری ہے
پنڈلیاں سوجی ہیں زنجیر بہت بھاری ہے

[illegible]

سب کا سردار جو تھا اسکی بہن قیدی ہے
کیا قیامت ہے کہ اک تازہ دلہن قیدی ہے

[illegible]

زور اب لشکر سادات کا توڑا ہمنے
چھ مہینے کے بھی بچے کو نہ چھوڑا ہمنے

[illegible]

ایک دم رنج اسیری سے اسے چین نہیں
سر پہ دستار نہیں پاؤں میں نعلین نہیں

[illegible]

کتنا سمجھاتی ہے ماں پر نہیں چپ ہوتی ہے
وسیدم ہائے پدر ہائے پدر کہتی ہے

[illegible]

سر بازار نہ گھوڑوں کے تلے سے نکلیں
اشترا میرے جھروکوں کے تلے سے نکلیں

[illegible]

کوئی کرتا ہے ستم کوئی جفا کرتا ہے
سر جھکائے ہوئے وہ شکر خدا کرتا ہے

[illegible]

نہ حکومت نہ ریاست میں خلل ہوئیگا
جب میرا تیر سب بطحا میں عمل ہوئیگا

[illegible]

نہ تو کھاتی ہوں نہ پیتی ہوں نہ سوتی ہوں
اک مہینہ مجھے گذرا ہے کہ روتی ہوں میں

۱۰

[illegible]

سارا دن غم میں اسی طرح گذر جاتا ہے
یک بیک جیسے کسی کا کوئی مر جاتا ہے

۱۱

[illegible]

آج کل شام سے کچھ نیند اچٹ جاتی ہے
رات بھر کانوں میں رونے کی صدا آتی ہے

۱۲

[illegible]

بیدسی کانپتی ہوں خوف کے مارے شب کو
چرخ سے ٹوٹ کے گرتے ہیں ستارے شب کو

۱۳

[illegible]

شہر ویران تھا ہر دل پہ ہجوم غم تھا
قتل گہ میں بھی سنتی ہوں یہی عالم تھا

۱۴

[illegible]

چین سے لوگ گھروں میں نہ ذرا سوتے تھے
آسمان ہلتا تھا جس وقت علی روتے تھے

۱۵

[illegible]

ماتم خویش رسول مدنی کا غل تھا
قوم جنات میں بھی سینہ زنی کا غل تھا

۱۶

[illegible]

دل رندھا جاتا ہے اشک آنکھوں میں بھر آتے ہیں
ان دنوں میں بھی یہی خواب نظر آتے ہیں

۱۷

[illegible]

کہیں اس صابر و شاکر کو نہ مارا ہووے
قبر احمد کے مجاور کو نہ مارا ہووے

۱۸

[illegible]

شک پڑا ہو جو مفصل نہ خبر پاؤنگی
پیٹتی سر کو ترے گھر سے نکل جاؤنگی

[illegible]

حضرت فاطمہؑ بادیدۂ تر پیٹتی تھیں
دل پہ اک ہاتھ تھا اک ہاتھ سے سر پیٹتی تھیں

[illegible]

ماتم سبطِ رسولؐ مدنی کرتی ہے
مین تو ہون جشن مین تو بد شگنی کرتی ہے

[illegible]

یان تو شور دف و قرنا و دُہل ہوتا تھا
واحسینا کا اُدھر رانڈون مین غل ہوتا تھا

[illegible]

حق سے فریاد کو اب ہاتھ اٹھاتی ہو نہین
یا علیؑ عرش کے پائے کو ہلاتی ہو نہین

[illegible]

ڈُہل فتح کی آواز سے دل ہلتے تھے
بھیڑ تھی خلق کی کثرت سے کھوے چھلتے تھے

[illegible]

تھی تزلزل مین زمین [illegible]
دور تک چھاؤن نظر آتی تھی تلوارون کی

[illegible]

اسد اللہ سے قنبر ز بند کو ایذا دی
مین محمدؐ کے جگر بند کو ایذا دونگا

[illegible]

ڈھیر پھولون کے کہین تھے کہین گلدستے تھے
فاطمہؑ پیٹتی تھین دشمن دین ہنستے تھے

[illegible]

فاطمہؑ روتی ہین اور شیر خدا روتے ہین
سر برہنہ شہ لولاک جدا روتے ہین

[illegible]

چھید کر فاطمہؑ زہرا کا جگر آتی تھی
وہی نیزے تن شبیر میں در آتی تھی

[illegible]

اسقدر سبط پیمبر کا جگر چھپاتا تھا
گئے خیمے میں تو زینب نہ پہچانا تھا

[illegible]

گرد پیش آتا تھا کوئی تو ہٹا دیتے تھے
ہاں بڑھو جاؤ یہ ہر بار صدا دیتے تھے

[illegible]

خوب مقتل میں لڑی فاطمہؑ کے پیارے نے
قوم سادات کو مارا انھیں تلواروں نے

[illegible]

ساتھ نیزے کے کلیجہ بھی نکل آیا تھا
کیا بہادر تھا کہ تیوری پہ نہ بل آیا تھا

[illegible]

خیمہ کی ڈیوڑھی پہ زینب کھڑی چلاتی تھی
ہائے والی مرے بانوؑ کی صدا آتی تھی

[illegible]

[illegible] تلواروں کے میدان خالی کیا
[illegible]

[illegible]

غش میں تھا پیاس میں جب تیر سے [illegible]
[illegible]

[illegible]

دانت وہ جنکو گہر دیکھ کے شرماتے تھے
[illegible] بدخشاں سے نظر آتے تھے

[illegible]

کاکل پاک سے لگ کر جو ہوا پانی تھی
بھر گئی شہر کی خوشبو سے مہک جاتی تھی

[illegible]

سال اٹھارواں یہ راس پہ آیا اسکو
موت نے نیزے پہ پروان چڑھایا اسکو

[illegible]

او نظر پہ کہتی تھی ماں شہ کو کہو اویں
مجھسے پوچھو کہ غلام شہ ابرار ہیں

[illegible]

کتنے صدمے تم سے جگر بیٹے میں شق ہوگا
اسکا کیا روح محمد کو قلق ہوئیگا

[illegible]

بازو سے سبط رسول مدنی کا ہے
سر محمد کا وہ تھا اور یہ علی کا سر ہے

[illegible]

سن میں ہیکل تھے کہ تھنڈ ہوا [illegible]
دودھ پینے کی تصویر میں [illegible]

[illegible]

ہائے شمشیر میں دہن غنچہ وہانی [illegible]
بے سبب قتل ہوا ہائے جوانی اسکی

[illegible]

سب برائی بھی سنا تو نہ نظر آؤ گی
کس تجمل سے دلہن بیاہ کے جاؤ گی

[illegible]

رو کے کہتی تھی کہ [illegible]
وارثی [illegible] سے مری [illegible]

[illegible]

کیسے چپ ہو گئے ہنستے ہوئے رو دیتے تھے تم
اماں قربان کہاں بات کو سوتے ہو تم

[illegible]

بولکر منہ سے نہ ہو سب پہ ستم خو کھلے
حاکم شام غضب ہوگا جو آنسو نکلے

[illegible]

ہر قدم ہائے لغب پاس سے لہو بہتا ہے
تمار چھپتے ہیں یہ منہ سے نہیں کچھ کہتا

[illegible]

طوق یہ تنگ ہے گردن کہ دم گھٹتا ہے
بیڑیاں نکاسے یہ لنگ کہ قدم رکتا ہے

[illegible]

واہ رے ضبط کہ کچھ منہ سے نہ فریاد کی تھی
ننگے سر چاک گریبان چلے جاتے تھے

[illegible]

بیڑیاں پہنے ہے رفتار کا مقدور کہاں
طوق کا بوجھ کہاں گردن رنجور کہاں

[illegible]

کبھی اسطرف مڑ کے پسر کو دیکھا
کبھی ہمشیر کو دیکھا کبھی سر کو دیکھا

[illegible]

طوق کبھو جو سینے میں جو دم ہارا
کبھی اٹھتا ہے کبھی خاک پہ گر پڑتا ہے

[illegible]

کوئی بیدرد اگر سخت بھی کہہ جاتا ہے
بس تو چلتا نہیں منہ دیکھ کے رہ جاتا ہے

[illegible]

غل محمد کی دہائی کا خدا کی تو یاد
وا حسینا کی صدا وا اسفا کی فریاد

[illegible]

ٹکڑے دل ہوتا ہے واللہ عجب روتی ہے
اجنبی تو نہیں معلوم مجھے ہوتی ہے

[illegible]

کیا کہوں اس سے کوئی بات تو سمجھا دو
اپنے بھائی کے نسب سے مجھے آگاہ کرو

[illegible]

بلوہ عام میں سر پیٹتی آئی تھی وہ
بالوں میں چہرۂ انور کو چھپاتی تھی وہ

[illegible]

کہو صورت بھی کسی شخص نے پہچانی ہے
کون کہتا ہے کہ یہ قوم کی سیدانی ہے

[illegible]

بھائی رکھتی ہوں کوئی اور نہ اب بیٹی ہوں
صورت لالہ کئی داغ جگر رکھتی ہوں

[illegible]

آ نفس ایسا بھی بہن بھائی میں کم ہوتا ہے
دیکھ کر مجھ کی طرف شاہ کا سر روتا ہے

[illegible]

منہ سے بولو تمہیں خالق کی قسم بی بی جی
مری بیبی کو بڑا آپ کا غم ہے بی بی

[illegible]

سر ہیاں نیزے پہ وہ ان کا ہی بھائی ہے
نام کیا اس کا بتاؤں کہ جگر پھٹتا ہے

[illegible]

رستے میں جو تھے بیروں کو چن وہ سب پائے ہیں
رویکے سر راہ خدا میں یہ لقب پائے ہیں

[illegible]

کبھی بڑھتے تھے کبھی پیچھے ہٹے جاتے تھے
بھیڑیے جوں جوان نظر آتی تھی کترا جاتے تھے

[illegible]

روح زہرا و علی پر یہ ستم کرتا تھا
لب شبیر پہ ہنس ہنس کے چھڑی دھرتا تھا

[illegible]

دیکھیے اور ستم کیا ہمیں دکھلاتا ہے
اب تو دربار میں بے چھلکے لیے جاتا ہے

[illegible]

ہاں خبردار قدم جلد اٹھائیں قیدی
حکم حاکم ہے کہ دربار میں آئیں قیدی

[illegible]

جنبۂ حیدر کے فدا وہ لب طہر پر
اور شقی لعل بدخشاں پہ چھڑی چھوڑے ہے

[illegible]

لوگ چلائے کہ وہاں اہل حرم جاتے ہیں
مضطرین کو قیدی ہیں بلا دے جلد

[illegible]

بند کر لیتا وہ آنکھوں کو جو بینا ہوتا
پردۂ چشم سے ستار کا پردہ ہوتا

[illegible]

پیتے جی خالق اکبر کی عبادت کرتی
بعد مرنے کے بھی قرآن کی تلاوت کرتی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مجکو معلوم نہیں ذکر تمہارا ہوتا ہے
اہل بین آل محمد کا اشارہ یہ ہے

خانۂ فاطمہ لٹوالیا سارا اس نے
لب شبیر پہ ناحق مجھے مارا اس نے

ٹھوکرے بھائی کو مصیبت میں کی ناہر
تیرے دربار میں سر ننگے کھڑی ہے زینب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خوب تعظیم رسول عربی کرتا ہے
ہر شہ کے بھی سے ادب کرتا ہے

ہم تو تشکر بھی نہ بالیں پہ نہیں تھے
بچے سر سے یہ سرنگے و رقے بچاتے

قیدی دربار میں یہ [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خانۂ سید لولاک میں کوئی نہ رہا
ہائے اس پنجتن پاک میں کوئی نہ رہا

[illegible]

کام آ بنے کہ یہی تیرے کام آئیں گی
حشر کے دن یہی فرزند دو عالم [illegible]

[illegible]

طوق و زنجیر کو اور عابد دلگیر کو دیکھ
رسن ظلم کو اور شاہ کی ہمشیر کو دیکھ

[illegible]

تنگ ہے سر جاؤں کہاں ہے مرا آقا نہ رہا
کس کا منہ دیکھوں نبی زادی کا والی نہ رہا

[illegible]

بے ردا زینب و کلثوم [illegible]
[illegible]

[illegible]

ہاتھ بندھوا دیئے حاصل ترا کیا [illegible]
[illegible]

[illegible]

رو رو کے چلائی میں [illegible]
میری آقا کا یہی سر ہے [illegible]

[illegible]

نہ سمجھنا کہ حسین ابن علی کو مارا
تو نے بیجان کیا زہرا کو بھی [illegible]

[illegible]

اجڑوا جب [illegible]
[illegible]

[illegible]

دیکھ سنے نیل ہیں گالوں پہ ہمارے بیبی
شمر ظالم نے طمانچے ہمیں مارے بیبی

[illegible]

اتنے روزوں مجھے صورت نہ دکھائی تم نے
صدقے ہو جاؤں یہ کیا شکل بنائی تم نے

[illegible]

گرد عاشق سے کر یہ مونھ کی سان ہو وے
کربلا جانے کا اب پھر سے سامان ہو وے

[illegible]

کیا طلب کرتی ہو کیا چاہیے کیا لاؤں
جو کہو اس ... سے فرماؤ بجا لاؤں

[illegible]

ماں پھوپھی روتی ہیں لیو نگر آنکھیں دکھاؤ
آؤ کرتے میں چھپا کر تمہیں لے جاؤں

[illegible]

ہیں ابھی تک نہیں ... ور دو ... کو
... قربان ... کا ... سے ...

[illegible]

نہیں ... اور ... سے ...
اب ... حسین ... کا ...

[illegible]

[illegible]

ہر صبح صبح حشر تھی غم میں امام کے
بارہ قمر چھپے تھے خرابی میں شام کے

[illegible]

کہتے ہیں پکس ہوگی سے یہ ظلم و ستم ہوا
نیرنگ تیرے دور میں ایسا بھی کم ہوا

[illegible]

جز آب اشک ایک بھی پانی ملا نہ تھا
صبر اسکو کہتے ہیں کہ زباں پر گلا نہ تھا

[illegible]

اس ظلم پہ بھی رسن سے وہ گلے ڈھلے نہ تھے
اللہ رے قید بند کہ بازو کھلے نہ تھے

[illegible]

گھٹ گھٹ گئے تھے دم یہ اسیروں کی تنگیاں تھیں
کیا تنگ کا مکان تھا کہ ہوا تو نہ جا سکی

[illegible]

کہتی تھی شام یاں شب ظلمات مات ہے
جو دن کو واں گیا وہ یہ سمجھا کہ رات ہے

[illegible]

فریاد انکی سننے کو کوئی نوحہ گر نہ ہو
ٹکرائیں سر وہ اور کسی کو خبر نہ ہو

[illegible]

محبس میں کیا گذرتی ہے بیاں کوئی نہ تھا
وا حسرتا کہ سلسلہ جنباں کوئی نہ تھا

[illegible]

لائے تھے جا کے آب و طعام اسکو ادھر سے
اسکی خبر اُسے تھی نہ اُسکی خبر اُسے

[illegible]

روتے ہیں پکار کے تھیں کیا ادراک نفس میں ہم
نالے دلوں سے نکلے تھے کہ قفس در قفس ہیں ہم

[illegible]

صدمے سے گئی خبر بھی نہ لی آنکھ موڑ کے
جنگل میں سوئی رات کی بیاہی کو چھوڑ کے

[illegible]

خالق نگاہبان ہے تن پاش پاش کا
کیا حال ہوگا اکبر مہرو کی لاش کا

[illegible]

غل تھا یہ لونڈیوں کا کہ آقا سے چھٹ گئے
بچے پکارتے تھے کہ بابا سے چھٹ گئے

[illegible]

ہر دم شریک حال جفا و محن میں ہیں
سو ونکے ساتھ اُنکے گلے بھی رسن میں ہیں

[illegible]

کیونکر اٹھاؤں لاش کو دشت نبرد سے
منہ ڈھانپنے سے تو ہوئینگے داماں گرد سے

[illegible]

ایسا بھی بیاہ ہوتا ہے واری ماتم
دولھا تو کربلا میں دلھن قید خانے میں

[illegible]

کیونکر چھپائیں حال غم مشتقوں
دیکھا ہے طشت میں سر پرخون حسین کا

[illegible]

کیونکر نہ عاشقوں کا رہے بیحال درد سے
آنکھوں میں پھر رہے ہیں وہ گیسو

۱۹

[illegible]

رو تا وہ اُسکا دیکھ کے مضطر امام کو
جھکنا وہ قاعدے سے پھوپھی کے سلام کو

۲۲

[illegible]

سینہ چھدا کلیجہ سے برچھی گذر گئی
کیا سخت جان تھی کہ میں اسدم نہ مر گئی

۲۵

[illegible]

کس سے کہوں جو ہجر کی ایذا گذرتی ہے
اتنا تو پوچھئے کہ بہن کیا گذرتی ہے

۲۰

[illegible]

گھر سے کبھی نکلتے نہ تھے ما نکو چھوڑ کے
کرتے تھے بات چاند سے ماتھوں کو جوڑ کے

۲۳

[illegible]

بیٹا تمھاری قبر پہ حسب یا النسی جا چکی
سہرے کے بدلے پھولوں کی چادر چڑھا چکی

۲۶

[illegible]

زندہ تمھیں اور اطہا بھی نہ پچھوڑا بھی خاک ہے
تن پر لباس گرد بھی انسکو نسے چاک ہے

۲۱

[illegible]

دم ہچکیوں میں زیست کا نقشہ بدل گیا
بخشا ادھر تو وہ اُدھر دم نکل گیا

۲۴

[illegible]

کہتے تھے سن کے جن و ملک اسکے بین کو
زہرا بھی ہوتیں تو یوں بین روتیں حسین کو

۲۷

[illegible]

غم سے نظر میں خلق کی بستی اجاڑ ہے
ہر شب مجھے یہ قبر پسر اک دن پہاڑ ہے

[illegible]

سایہ بہن کرے گی تن پاش پاش پر
شہ جاندو مجھے بھائی کی لاش پر

[illegible]

صدمے عجب عجب تجھے ہوتے ہیں رات کو
یہ لوگ کونسے ہیں جو روتے ہیں رات کو

[illegible]

عورت یہ کونسی ہے کہ جان اپنی کھوتی ہے
شب بھر تڑپ تڑپ کے برادر کو روتی ہے

[illegible]

دنیا سے کاش کوچ ہو گھر کی تباہ کا
چھوٹی سوم بہن کا تو چہلم ہو جائیگا

[illegible]

ہر دم صدائیں سینہ زنی کی بلند ہیں
کسکے حرم ہیں یہ کہ جو زندان میں بند ہیں

[illegible]

نالے سبھی غضب کے وہ لڑکی پدر کو ہیں
شاید پلی ہوئی تھی بہت اپنے باپ کی

[illegible]

نالے حرم کے گنبد گردوں سے مل گئے
جو گرد و پیش رستے تھے دل انکے ہل گئے

[illegible]

ہم تو بشر ہیں کیوں نہ کلیجہ کباب ہو
پتھر بھی آہ جو سن لے تو آب ہو

[illegible]

کیونکر نہ غم ہو اسکے خوشی دل سے دور ہے
بچپن سے سر پہ باپ نہ ہووے تو موت ہے

[illegible]

کہتی تھی ڈھونڈھتی ہو ان شہ مشرقین کو
بلوا دو اے پھوپھی مرے بابا حسین کو

[illegible]

فرزند ہے نبی کا ولی کوئی غیر ہے
[illegible]

[illegible]

پھیریں تو سر تک صف ہیجا میں جا پڑیں
آقا کہیں تو آگ میں دریا میں جا پڑیں

[illegible]

پیاسا ہوا شہید یہی شور و شین ہے
وارث کا اُنکے نام مقرر حسین ہے

[illegible]

وہ بھی علی سے کم نہیں کچھ آن بان میں
ڈنکا ہے اُسکے نام کا سارے جہان میں

[illegible]

پروانہ ہیں وہ شمع جمال امام پر
عزت پہ نام دیتے ہیں مرتے ہیں نام پر

[illegible]

کیوں مضطرب صدا کے تکا سنکے ہم نہوں
ہے ہم کہیں نہ قید اسیر کے حرم نہوں

[illegible]

صدمے سے پھٹ گیا یہ فلک شعلہ خو گرے
اُلٹے زمین جو خاک پہ اُسکا لہو گرے

[illegible]

طاقت خدا نے بخشی ہے اک اک دلیر کو
نعروں سے مار لیتے ہیں میدان میں شیر کو

[illegible]

ہو ملک کی ہوس کہیں اس کو یہ کام

تنہا وہ شیر [illegible] گوشہ [illegible] کو

[illegible]

پنہاں ردا میں جیب کہ رخ با صفا ہوا

نکلا فلک پہ مہر کا نیتا ہوا

[illegible]

حاجت روا ہیں گھر میں صغیر و کبیر کے

غمخوار ہیں یتیم کے وارث اسیر کے

[illegible]

[illegible] نام ہے اس آقا کا

مشکل [illegible] جناب رسالت مآب کا

[illegible]

زندان کہاں کہاں حرم پاک امام کے

دنیا میں سیکڑوں میں پر ایک نام کے

[illegible]

عالم میں فیض دلبر شاہ نجف سے ہے

یہ سلسلہ سخا کا انھیں کی طرف سے ہے

[illegible]

زندان [illegible] سوار کا

[illegible]

[illegible]

[illegible] تھا [illegible] کا

[illegible] تکیہ فقیر کا

[illegible]

اس نام پاک سے برکت ہو جہان میں

عقدے وہ کھول دیتے ہیں سب آن بان میں

[illegible]

کھلتی نہ تھی خبر جو شہ مشرقین کی
تھی یہ دعا کہ خیر ہو یارب حسین کی

[illegible]

فرط قلق سے چین نہیں ایکدم مجھے
مرتا عزیز بھی تو نہ ہوتا یہ غم مجھے

[illegible]

فریاد وان تو رہتی ہے ہر صبح و شام سے
لوگ احتراز کرتے ہیں ایسے مقام سے

[illegible]

میں جس میں ہوں ان نشانی گھر میں ہوگی
کیا مر گیا ہے کوئی جو اس طرح روتی ہے

[illegible]

وسواس کچھ ہے نہ کیوں دل پہ شک پڑے
جب میں نے پوچھا تیرے بھی آنسو ٹپک پڑے

[illegible]

ہے زندگی جو خیر سے کچھ دن گذر گئے
سن لیجو کہ وہ بچے کیسی روز مر گئے

[illegible]

نالوں سے آہ جگر کے تیر کلیجے پہ چلتے ہیں
انسان کا دل [illegible]

[illegible]

حسرت سے دیکھتا ہے کہ آنکھ ذرا دیکھ آؤں [illegible]
[illegible] اگر ترا [illegible] تو زندہ [illegible] جاؤں نہیں

[illegible]

[illegible] یاں کھڑی [illegible]
[illegible] کنول بلور کے روشن [illegible]

[illegible]

تھا دام اہتمام مین کوشش جو کرین
فرائش جلد آ مین تو ناقہ ہین کھڑی کرین

[illegible]

اے دوست بنت شاہ ولایت پہ رحم کر
بندا اسے زمین مری غربت پہ رحم کر

[illegible]

آنکھا نہ جاسکے گر تو ادھر منہ کیے رہے
آنکھوں پہ اپنے دامن گوشہ لیے رہے

[illegible]

کیون چرخ یان تو دھوم ہو لیے اہتمام کی
اور ننگے سر ہوں قید مین بنین امام کی

[illegible]

احسان کر اے زمین فلک کی ستائی ہوں
جو پردہ پوش خلق تھا مین اسکی جائی ہوں

[illegible]

نالے حرم سے سن کے [illegible] رکھا گئی
رکھا قدم جو در مین تو دل تھرتھرا گئی

[illegible]

کہتی تھی اشک آنکھوں مین یوں بھر کے آئے ہین
جیسے کسی عزیز کے مرنے کو جاتے ہین

[illegible]

پھرتی ہوں مضطرب کہیں چھپنے کی جا نہیں
بابا تمھاری بیٹی کی سر پر ردا نہیں

[illegible]

رونے کی قیدیوں کی صدائیں بلند ہین
کھلتا نہیں کہ کون سے حجرے میں بند ہین

[illegible]

تب مین بھی آ سکے حسن یوسف پہ فدا ہوئی
زنجیر پاؤن مین ہے تو گردن مین طوق ہے

[illegible]

جز بیکسی نہ دوست نہ دشمن کوئی نہین
بالین پہ غیر حلقہ آہن کوئی نہین

[illegible]

اس تپ مین بے دوا و غذا کیا گذر گئی
کیون ای اسیر دام بلا کیا گذر گئی

[illegible]

تڑپ تڑپ کے سانس چلتی ہے بس تشنگی کی
پردیسے آ رہی ہے صدا آہ آہ کی

[illegible]

مین جانتی تھی اور تھین کیسے اسیر مین
تو اب کھلا کہ حضرت یوسف اسیر ہین

[illegible]

شرما کے ہندنی تو نہ جانب نگاہ کی
زانو پہ سر جھکا لیا اور دل سے آہ کی

[illegible]

ملبہ ہے سر برہنہ روا جسم پاک پہ
گرد مجھ کو بھی خوب لپٹا ہے خاک کی

[illegible]

پاس اُن کو لو گو کیا اسے تکتے ہو دور سے
ہیہات ہتکڑی ہین مین ہاتھ بیچ بندھے

[illegible]

پابند ہون رضا سے خدائے مجید کا
بیڑی کا کچھ گلا ہے نہ طوق حدید کا

[illegible]

ہر گھر میں خوش رہیگا وہ بندہ جو نیک ہے
گر ہو کہ قید خانہ ہو سب ہم کو ایک ہے

[illegible]

بچھڑی ہو جوان کو تو مشہور کریں کیا الٰہی
بیمار ہو سکے چھوٹ گئے کارواں ہم

[illegible]

ہوتا ہے درد سینے میں آہیں نکلتے میں
چھالے جگر پہ جلتی ہیں کروٹ بدلتے میں

[illegible]

مقدور ہر طرح کا ہے ذات اکبر کو
چاہے تو کوہ کر دے وہ اک دم میں کاہ کو

[illegible]

شمشیر ظلم حلق پہ بابا کے چل گئی
لیکن ہماری جان نہ تن سے نکل گئی

[illegible]

منھ پر مہر و ماہ نگاہوں سے گر گئی
صورت حسین کی مری آنکھوں میں پھر گئی

[illegible]

انساں کبھی نہ آپ سے باہر نکل چلے
دنیا تو اک سرا ہے کہ آج آئے کل چلے

[illegible]

ناحق حرم میں بیت اسیر ستم ہیں ہم
لیکن ہزار شکر کہ ثابت قدم ہیں ہم

[illegible]

یوسف کی طرح گو کہ چھٹے پیرہن بدن
خوشبو ہی باغ فاطمہ اس گلبدن کی ہے

۹۱

[illegible]

چھائی ہے کچھ دلوں پہ اداسی جہان پر
رونق نہ وہ زمین پہ ہے نہ آسمان پر

۹۲

[illegible]

بکھرا کے بال چہرہ پہ روپوش کیوں ہو
تم لوگ میرے آنے سے خاموش کیوں ہو

۹۳

[illegible]

ڈوبے لہو میں پھول چمن سب اُجڑ گیا
بچہ تھا ایک گود میں وہ بھی بچھڑ گیا

۹۴

[illegible]

ہاں شرم سے جھکی تھی نواسی بلا کی تھی
چہرے پہ بال بکھرے تھے بانو بنا کی تھی

۹۵

[illegible]

کس بن میں تجھ سے اپنی بضاعت کی ہے
بندی تمہاری کی نسبتی سی آئی ہے

۹۶

[illegible]

تو یہ سمجھ نہ دل میں کہ انکی عزیز ہوں
شوہر مرا غلام تھا اور میں کنیز ہوں

۹۷

[illegible]

سمجھے تھے ہند کے جو دل دردناک کو
گھر میں بٹھا کے بیٹھ گئی وہ بھی خاک کو

۹۸

[illegible]

تنہا تم گلے پہ چلی میہمان سے
اہم کربلا میں لٹ گئے کعبہ سے آن

۹۹

[illegible]

ماتھا دھرا تھا زانو پہ ہچکی جما دی تھی
اسرار تھا ادھر تو ادھر سب پہ تھی

[illegible]

شب کو تو عقد صبح کو سینہ زنی ہوئی
بیبی وطن میں بیٹھی ہے بیوہ بنی ہوئی

[illegible]

گو ہے غبار آئینہ روئے پاک پر
پڑتی ہے چھوٹ چہرۂ انور کی خاک پر

[illegible]

اس قید کی خبر نہیں شاید امام کو
چھوڑا کہاں حسینؑ علیہ السلام کو

[illegible]

صندل کو بدلے خاک سر ماں پہ مل گئی
تو دو برس کے سن میں یہ آفت گذر گئی

[illegible]

لاکھ آپ کو چھپائیں یہ کب مانتی ہیں
زینب بھی ہیں ساتھ جو پہچانتی ہیں

[illegible]

نسبت اس سے دی کہ وہ زہرا کی جا ہے
حسن شانے میں ہوں یہی زینب شاہ ہے

[illegible]

زینب جھکا کے سر کو جو پیچھے سرک گئی
ابر سیہ میں برق تجلی چمک گئی

[illegible]

دست مژہ پہ نذر کو سلک گہر
قدموں پہ مصطفیٰ کی نواسی کے سر

[illegible]

گردوں نشین آ کے بیٹھے ہیں زنداں نشین
اسکی تو بوند بھی نکلے برابر نہیں

[illegible]

یارب کسی بشر پہ یہ رنج و بلا نہ ہو
زینبؑ کی دشمنوں پہ بھی ایسی جفا نہ ہو

[illegible]

عالم نہ کیوں سیاہ ہو میری نگاہ میں
پتھر لگائے لوگوں نے اس سر پہ راہ میں

[illegible]

بیکس کا غم ہے خاک اڑاؤ پکارو
گھر فاطمہؑ کا لٹ گیا آؤ جگا کرو

[illegible]

دیندار جو ہیں سب کسی ایمان سمجھتے ہیں
ہاں ہم تو سر حسینؑ کو قرآن سمجھتے ہیں

[illegible]

اوج شرف دیا جسے رب مجید نے
اس سر کو نیچے تخت کے رکھا یزید نے

[illegible]

شوہر نے لحد میں آس بیوں کی توڑ کر
دنیا سے کوچ کر گئے زینبؑ کو چھوڑ کر

[illegible]

آئی تباہی وقت ایمان الٹ گیا
ہے ہے سر حسینؑ تو خنجر سے کٹ گیا

[illegible]

دنیا سے کب امام مدینہ گذر گیا
زینبؑ پکاریں ایک مہینہ گذر گیا

[illegible]

پڑتی ہے ریگ گرم تن پاش پاش پر
چادر بھی اک نہیں ہے بھائی کی لاش پر

[illegible]

مرکر بھی بین یاس نہ پایا شہید نے
دوڑا دی گھوڑے لاش پہ فوج یزید نے

[illegible]

صندوق تھی ردائیں بھی اور مال و زر بھی
جینے سے بھی تو بیٹھے ہوئے اپنے گھر بھی

[illegible]

اک لاش تازہ رانڈ دکھی دیکھ کو آئی
زنداں میں ہم سکینہ کی لینے کو آئی ہیں

[illegible]

چھوڑا نہ بیبیوں نے شہ تشنہ لب کو
دس دن بھی صف بچھا کے ترو دی حسین کو

[illegible]

حاکم کے حکم سے وہ دھر ادھر آ گئی
منگوا لی ایک دم کے لیے قید خانہ میں

[illegible]

اوپی تو سر کے پاس سر کے گر پڑی
سر پہ پدر کے پاؤں پہ رکھ کے گر پڑی

[illegible]

زنداں میں ہم پیر دو سرا اپنا پٹکتے ہیں
کیا سمجھ کے نگہبان گھر سے آتے ہیں

[illegible]

تڑپی جگر کو زینب دلگیر تھام کے
بجا ڈھکے دیدہ ہو کر زنجیر تھام کے

[illegible]

صدمہ پدر عدم کو رحلت کو جو دم تھا
اس شب بیمار کو ساتھ بیا ادنی کو گھر جائیو

[illegible]

ڈر ہے مجھے کہ زیست کا نقشہ بدل نہ جائے
سہمی ہوئی ہو تن سے کہیں دم نکل نہ جائے

[illegible]

زاری امام ساتھ ہیں ڈر ہو نہ راہ میں
سو جا تمہیں نبی و علی کی پناہ میں

[illegible]

راتوں کو روتے پیٹتے والی گذر گئی
جس سے خلل تھا نیند میں تیری وہ مر گئی

[illegible]

ہے ہے جہاں باپ کی شیدا گزر گئی
کسکو پکارتی ہو سکینہ تو مر گئی

[illegible]

جنت میں چین اب سے سحر و شام ہو
چھاتی پہ اپنے باپ کی آرام کیجیو

[illegible]

روشن ہو قلب [illegible]
تیری دعا بھی اہل عزا کو [illegible]

خاتمۃ الطبع منجانب کارپردازانِ مطبع

الحمد للہ العلی العظیم و صلوٰۃ علی رسولہ الکریم و علی آلہ و اصحابہ ولی العزۃ والتکریم ــــ للہ الحمد ہر آن چیز کہ خاطر میخواست آمد آخر ز پس پردۂ تقدیر پدید * جس روز سے کہ چار جلدیں مرثیہ جناب مستطاب عنوان کتاب جناب میر ببر علی صاحب انیس المتخلص بہ انیس اسکنہ اللہ بحبوحۃ الفردوس کی مطبع فیض منبع سلطان المطابع مقبول الامصار المدعو باودھ اخبار میں مطبوع ہو کر شائع ہوتی ہیں اس روز سے تمامی اہل زمانہ خصوصاً عاشقان جناب سید الشہدا علیہ السلام اور ذاکران مصائب

خامس آل عبا علیہ التحیۃ والثنا کو یہ اشتیاق تھا کہ اگر کلیات افصح الفصحا ابلغ البلغا افسر الذاکرین ملک الشاعرین بلبل
ہزار داستان عرش آشیان منزلت مآب جناب میر نواب صاحب المتخلص بہ **مونس** طاب اللہ ثراہ و جعل الجنۃ مثواہ
کا زیور طبع سے آراستہ ہو اسی سے ہم لوگوں کا گل مراد سے مالامال ہو جائے فی الحقیقت کلام بلاغت نظام آں مرحوم کا ایک گلزار نظم
ہے کہ سیاح عقل و حواس عاجز از عبور یا بیدا ہے ناپیدا کنار ہے کہ سیاح وہم و قیاس کا ہو معترف عجز و قصور کے طرز
تو ہر جگہ یہ بجا ہے کہ کلام بلاغت التیام غلام خانہ زاد سے فصاحت کا اہتمام ہے یادش بخیر جوانی کا کلام ہے نظم رنگین کیسے ماہر
شوخی طبیعت بات بات پر ظاہر ہے کیوں نہ ہو برادر عینی جناب میر **انیس** مغفور سے تربیت پائی ہے پیروی انکی سرمایہ افتخار ہے بعضے
میں آئی ہے بلکہ سچ کا لک قدرت نے جو نقش کھینچے دونوں تصویریں ہیں ہم نقش اول انکو انکو نقش ثانی کر دیا۔ آخر بایں
ہا لک مطبع و بساعی جمیلہ منشی سید رضا حسین خلف سید بندہ حسن صاحب بہزار کوشش و تلاش بسیار و صرف زر کثیر
مطبع میں اور چند دن کے موافق کلیات کلام ممدوح کا ذخیرہ فراہم کیا گیا سچ تو یہ ہے کہ کتابت نسخہ جات اسی مطبع کا کام ہے
لکھنؤ سے دیکھو تو احیا و اموات اسی کا نام ہے صحت بھی جہاں تک ممکن ہے درست کی گئی تاہم بعض جگہ اختلاف اقوال
سے مجبوری ہوئی المختصر یہ پنجم جلد اول **مرثیہ مونس** مطبع منشی نولکشور واقع کانپور میں بسرپرستی عالی القاب عالیجناب
منشی پراگ نرائن صاحب رائے بہادر مالک مطبع دام اقبالہ باہتمام کامل منشی بھگوندیال صاحب
عاقل ایجنٹ بابت ماہ مارچ ۱۹۱۲ء میں حلیہ طبع سے آراستہ و پیراستہ ہو کر مقبول انام اور رسائل خاص و عام ہوئی

تاریخ طبع از مورخ کامل منشی بھگوندیال صاحب عاقل ایجنٹ مطبع نہا

لکھے اسمیں مونس نے وہ مرثیے ہیں	کہ ہر ایک بحر محیط الم ہے
اگر فکر تاریخ ہجری ہے عاقل	تو لکھدو کہ دریائے مواج غم ہے

۱۳ ۳۰

ایضاً

از سخنور سحربیان ہمپایہ سحبان مولانا محمد حامد علیخان صاحب افسر عملہ تصحیح

جناب میر مونس اندرین جلد	بیان کربلا واللہ بنوشت
پئے تاریخ طبعش کلک حامد	رسیدہ طومار غمہا آہ بنوشت

۱۳

ہاد ہی تذکرہ آل نبی است

۱۹۱۲ء

کلیات مراثی - ورباعیات وسلام از میر نواب
متخلص بہ مونس کامل تین جلدمین -
جلد اول - کاغذ سفید وحنائی -
جلد دوم - کاغذ سفید -
جلد سوم - کاغذ سفید -
مرقع غم - جلد سوم مصنفہ محمد رضا خان بہادر
متخلص بہ رضا - کاغذ سفید -
مجموعہ مراثی - ورباعیات وسلام از مرزا
دلگیر صاحب چھ جلدون مین کامل ہی -
جلد اول - کاغذ سفید -
جلد دوم - کاغذ سفید وحنائی -
جلد سوم - کاغذ سفید وحنائی -
جلد چہارم - کاغذ سفید وحنائی -
جلد پنجم - کاغذ حنائی -
جلد ششم - کاغذ حنائی -
مرثیہ ہاے اویس - بلگرامی مصنفہ میر علی
کلیات مراثی - ورباعیات وسلام از سید
حسین مرزا متخلص بہ عشق کامل دو جلدمین -
جلد اول مسمی بہ گلزار غم کاغذ سفید -
جلد دوم مسمی بہ بستان غم کاغذ حنائی وسفید
مجموعہ میلاد مصطفوی - شامل تین رسالہ -
۲ - وظائف المومنین -
۳ - شکریہ وزیر - سید وزیر حسین رضوی
جامع جعفری - ترجمہ شرائع الاسلام ہر دو جلد
مترجمہ مولوی سید عابد حسین صاحب -

کتب فقہ فارسی

زاد المعاد - یا ترجمہ فارسی عینیہ یا تتمہ وغیرہ از ملا محمد باقر
رسالہ فقہ مذہب امامیہ علامہ مجلسی -
ترجمہ شرائع اسلام - موسوم بہ جامع رضوی
از مولانا عبد الغنی -
جامع عباسی بیست بابی - مع رسالہ
ترجمۃ الصلوۃ از شیخ بہاء الدین عاملی -
بشارۃ الاسلام فی احکام الصیام - از مفتی
محمد عباس صاحب -

کتب فقہ عربی

مختصر نافع - مولفہ شیخ ابو القاسم -
ہدایۃ الہدایہ للعلامہ شیخ محمد بن الحسن -
مجمع المسائل - بہ تحشیہ وتصحیح حاجی اخوند
مرزا قاسم علی صاحب کربلائی مولف زہر المصائب
شرح زہر المصائب وغیرہ -

کتب اصول الفقہ عربی

معالم الاصول - از حسن بن زین الدین عاملی
النافع یوم الحشر فی شرح باب الحادی عشر -
از جمال الدین مطہر حلی -

کتب تواریخ انبیاء واولیاء وغیرہ فارسی

حیات القلوب - جلد اول - یہ ایک کتاب
نادر روزگار کہ سوائے کتب خانہ امراء وعلماکے
جسکا ملنا دشوار تھا حالات وقصص انبیا مین
بروایات صحیحہ مذہب اثنا عشریہ تصنیف عالم ربانی

ملا محمد باقر بن محمد تقی المجلسی الاصفہانی کہ جو تین جلد
میں ہے [illegible] جلد اول میں حضرت آدم علی نبینا
[illegible] سے تا حضرت عیسیٰ علیہ السلام تک
[illegible] مفصل [illegible] یہ کتاب ایسی نایاب
ہو گئی تھی کہ شائقین کو اکثر دستیاب نہ ہوتی تھی اور
[illegible] اگر دستیاب بھی ہوئی تو قیمت اس کی
گران تھی کہ ہر شخص [illegible] اور [illegible] بہا
کتاب کے [illegible] اب مطبع
اودھ اخبار [illegible] کے مول
لے سکتا ہے [illegible] ارزاں [illegible]
حیات القلوب جلد دوم - اس جلد میں اول
[illegible] صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم [illegible]
[illegible] بیان [illegible]
کے ساتھ حالات [illegible]
[illegible]
حیات القلوب جلد سوم - اس جلد میں امامت
کا بیان ہے اور احادیث صحیحہ و نصوص قرآنیہ سے
امامت ائمہ [illegible]
[illegible]
مسئلہ نہایت [illegible]
اس جلد کے موضوع بیان نہیں ہیں [illegible] ملاحظہ
[illegible] علوم [illegible] ہے -

کتب متفرقات حدیثیہ فارسی

کربلا نامہ - مؤلفہ سید مظفر علی اسیر -

[illegible] نظم کربلا - بطور شیعہ از ملا محمد رضا مشہور
[illegible] در بیان اہل شیعہ نظم لطیف و دلچسپ
[illegible] -
[illegible] مرثیہ ہائے - اساتذہ فارسی از ملا [illegible]
[illegible] و ملا مخلص و ملا محتشم کاشی و ملا حسن خان
و ملا [illegible] مع ترجمہ ابیات -
[illegible] - مناقب [illegible] از سید
ممتاز حسین -
[illegible] - مع دعا [illegible] کتاب از میر علی
[illegible] -
شرح [illegible] - مع دعا [illegible] کتاب از ملا [illegible]
محمد جعفر [illegible] -
حلیۃ المتقین - بمکارم و محاسن امور شرعیہ از
آقا محمد باقر مجلسی -
جوشن صغیر و کبیر - مع [illegible]
تصحیح مولوی سید تصدق حسین رضوی مطبع
اودھ اخبار -

کتب حدیث فارسی

[illegible] شرح اصول الکافی - از ملا [illegible]
[illegible] تمام علمائے شیعہ از جزو اول تا جزو
سوم شرح کتاب العقل کامل بشرح ذیل -
جلد اول از جزو اول تا جزو سوم -
جلد دوم از جزو چہارم تا جزو ہفتم -

[illegible]

جنگ اس سے چاہیے علیؑ حق پژوہ سے
اب برق ذوالفقار سے اور یہ گروہ ہے

[illegible]

انبار دست و پا کے سر راہ ہو گئے
جتنے طویل قد تھے وہ کوتاہ ہو گئے

[illegible]

یہ کشتی میں غرق ہوا کی سرشت میں
باقی نہ چھوڑا ایک کو اس قوم زشت میں

[illegible]

گذرا ملال طبع شہ نامدار کو
آ کر غضب میں کھینچ لیا ذوالفقار کو

[illegible]

تھی ضرب تیغ قہر کی آفت کا زور تھا
لا سیف و لا فتا کا فرشتوں میں شور تھا

[illegible]

اتنا تو دیکھتے تھے کہ تلوار چلتی تھی
ہر بار برق شہ کے دہن سے نکلتی تھی

[illegible]

ادھر آفتاب دین کو غضب کا جلال تھا
دامن میں شرق کا سب خوں سے لال تھا

[illegible]

مولا نے سرکشوں کا نہ کچھ پیش و پس کیا
آ کر ہر ایک سینے پر ہاتھ اپنا مس کیا

[illegible]

پلٹے اُدھر سے شیر کے مانند جھوم کے
کی ذوالفقار میان میں قبضہ کو چوم کے

[illegible]

بیٹھے تھے یہ زور کہ دستِ خدا بنا
موسیٰ جھجک گئے جو عصا اژدہا بنا

[illegible]

پیدل تھے پائمال تو بے سر سوار تھے
جو مر گئے وہ مر گئے باقی فرار تھے

[illegible]

دکھلا دو طور دستِ علی کی صفائی کا
وہ رن پڑے کہ نام نہ لو پھر لڑائی کا

[illegible]

اس طرح زلزلہ ہوا محکم رواق میں
جیسے شکست آ گئی تھی کسریٰ کے طاق میں

[illegible]

چھپنے کی کہیں جگہ تھی نہ موقع تھا آڑ کا
لاشوں سے ہم میں بھر گیا دامن پہاڑ کا

[illegible]

بجلی گرے گی لشکرِ ابنِ زیاد پر
پوتا علی کا آج چڑھا ہے جہاد پر

[illegible]

بھائی بدن سے روح ہے یہ جسم ہو گئی
خندق تنِ شقی کے لیے قبر ہو گئی

[illegible]

تیغ دو سر کا قاف سے قل تابہ قاف تھا
آپ آ گئی جس مصاف پہ میدان صاف تھا

[illegible]

حیدر پہ کیا یہ سب اسد کردگار ہیں
ہاتھ ان کے وقت غیظ و غضب ذوالفقار ہیں